چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات

اعلیٰ

خطبات رضویہ

خطبات اویسیہ

خطبۂ علی

خطبۂ مسلم

مرتب: محمد اکبر قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

Marfat.com

Marfat.com

چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات اعلیٰ

خطباتِ رضویہ - خطباتِ اویسیہ - خطبۂ علمی - خطبۂ مسلم

مرتب: محمد اکبر قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــــ خطبات رضویہ

مصنف ـــــــ اعلیحضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات ـــــــ ۶۴

تعداد ـــــــ ۱۱۰۰

ناشر ـــــــ اکبر بک سیلرز لاہور

کتابت ـــــــ اعجاز احمد سپرا

قیمت ـــــــ -/150 روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز لاہور

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	خطبہ کے ضروری احکام	۴
۲	جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ	۱۱
۳	جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ	۱۴
۴	عیدالفطر کا پہلا خطبہ	۲۱
۵	دوسرا خطبہ برائے عیدالفطر و عیدالاضحٰی	۲۷
۶	عیدالاضحٰی کا پہلا خطبہ	۳۲
۷	نمازِ کسوف (سورج گرہن کی نماز) اور خطبے کا بیان	۳۷
۸	نمازِ خسوف (چاند گرہن کی نماز) اور خُطبے کا بیان	۴۳
۹	نکاح کا خطبہ اور طریقہ	۴۸
۱۰	عقیقہ کی دُعا	۵۱
۱۱	نماز استسقاء (بارش مانگنا) کا طریقہ اور خطبہ	۵۲
۱۲	جُمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ (مختصر)	۶۱
۱۳	جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ (مختصر)	۶۲

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر۱ : خطبۂ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں، ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا تین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(دُرِّ مختار و ردّ المحتار المعروف فتاوٰی شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر۲ : جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختم نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے، البتہ صاحب ترتیب اپنی قضا نماز پڑھ لے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(در مختار و ردّ المحتار المعروف فتاوٰی شامی جلد اول ص۵۶۸)

مسئلہ نمبر۳ : جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں، یہاں تک کہ امر بالمعروف ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار ص۱۰۲ از درمختار جلد اول ص۵۷۵

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں، ایسے درمختار والے، یکرہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر۴: خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ خطبہ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ ردالمحتار جلد اول ص۵۶۸م)

مسئلہ نمبر۵: حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں، زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہنے کی اجازت نہیں

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۵)

مسئلہ نمبر۶: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین ونکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۲ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۵)

نوٹ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے۔

وَهُوَ فِيهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطٌ وَأَنَّهَا بَعْدَهَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ۔

(یعنی عید کا خطبہ سنت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے،

Marfat.com

بخلاف جمعہ کے "

کیونکہ عید میں اگر خطبہ نہ پڑھا جائے یا پہلے پڑھا جائے، تو نماز ہو جائے گی دوبارہ لوٹانا نہ پڑے گی، لیکن یہ بری بات ہے۔ (شامی جلد اول ص۵۷۹)

مسئلہ نمبر۷: خطبہ جمعہ ختم ہو جائے، تو فوراً اقامت کہی جائے۔ خطبہ و اقامت کے درمیان دنیا کی بات کرنا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۹۴ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر۸: جس نے خطبہ پڑھا، وہی نماز پڑھائے، دوسرا نہ پڑھائے اور اگر دوسرے نے پڑھا دی، جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو، یعنی بادشاہ کی طرف سے اسے اجازت حاصل ہو۔ یونہی اگر نابالغ نے بادشاہ کے حکم سے خطبہ پڑھا اور بالغ نے نماز پڑھائی تو جائز ہے۔

(دُرِ مختار و ردالمحتار جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر۹: خطیب جب منبر پر بیٹھے، تو اس کے سامنے دوسری اذان دی جائے۔ (درمختار جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر۱۰: حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک خطبہ میں فرض صرف تحمید، یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا تہلیل یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا یا تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ہے۔ اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا، اتنے پر ہی اکتفا کرنا مکروہ ہے اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک ذکر طویل ضروری ہے جو کہ کم از کم تشہد واجب یعنی اَلتَّحِیَّاتُ یعنی عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک ہو، یہ فرض ہے، خطبہ کی نیت سے پڑھا جائے۔ (درمختار ص۵۶۷ جلد اول علیٰ حاشیہ شامی)

Marfat.com

مسئلہ نمبر ۱۱: خطبہ اور نماز میں اگر فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں، بلکہ دوبارہ خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ (شامی جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۱۲: سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں اگر دونوں مل کر طوال مفصل سورتوں سے بڑھ جائیں تو مکروہ ہے۔

(در مختار علیٰ حاشیہ شامی، جلد اوّل ص۵۷۶)

فائدہ: (۱) طوال مفصل سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک سورتیں ہیں۔

(۲) اوساط مفصل، سورۃ البروج سے لے کر سورۃ لَمْ یَکُنْ تک سورتیں ہیں۔

(۳) قصار مفصل، سورۃ لَمْ یَکُنْ سے آخر تک سورتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۳: خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں۔

(۱) خطیب کا پاک ہونا (۲) کھڑا ہونا (۳) خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا (۴) حاضرین کا متوجہ بامام ہونا (۵) خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللہ آہستہ پڑھنا (۶) اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔

(۷) الحمد سے شروع کرنا (۸) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ثنا کرنا (۹) اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔

(۱۰) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا۔ (۱۱) کم از کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ (۱۲) پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت کا ہونا۔ (۱۳) دوسرے خطبہ میں حمد و ثنا اور شہادت اور درود شریف کا اعادہ کرنا۔ (۱۴) دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ (۱۵) دونوں خطبے ہلکے ہوں، دونوں کے

Marfat.com

درمیان بقدر تین آیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

(عالمگیری جلد اوّل، ص۱۴۶)

فائدہ: سنّت سے مراد مقابل فرض ہے۔ یعنی یہ مذکورہ بالا چیزیں شرط نہیں، اگرچہ فی نفسہٖ بعض چیزیں واجب ہیں، جیسے کہ طہارت کہ خطیب کا پاک ہونا واجب ہے۔ (شامی جلد اوّل ص۵۶۹)

مسئلہ نمبر ۱۴: مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ کی آواز بہ نسبت پہلے خطبہ کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عمین مکرّمین حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر ہو اور امام سے قریب ہونا افضل ہے۔ مگر یہ جائز نہیں کہ امام کے قریب ہونے کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ البتہ امام نے ابھی خطبہ شروع نہیں کیا، آگے جگہ باقی ہے تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا، تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔ خطبہ سننے کی حالت میں دو زانو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (عالمگیری جلد اول ص۱۴۷)

مسئلہ نمبر ۱۵۔ بادشاہ اسلام کی ایسی تعریف، جو اس میں نہ ہو، حرام ہے، مثلاً مالک رقاب الامم کہ یہ محض حرام ہے۔

(ردّالمحتار، جلد اول ص۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۱۶: خطبہ میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ کلام کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا، تو اسے اس کی ممانعت نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۷:۔ غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان

Marfat.com

میں خطبہ میں خلط کرنا سنّتِ متوارثہ کے خلاف ہے۔ یوں ہی خُطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے، اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے جائیں، تو حرج نہیں، بلکہ صاحبین یعنی حضرت امام محمّد اور حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک عربی میں خطبہ پڑھنا شرط ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک شرط نہیں۔ (شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۱۸ : خطبہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔

(۱) وقت اور وہ زوال کے بعد ہے۔

(۲) نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا، حتّٰی کہ اگر ایک آدمی نے زوال سے پہلے خطبہ پڑھا، یا نمازِ جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا، تو یہ جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد اوّل ص۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۹ : خطیب کے لئے خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں عصا پکڑنا بھی سنّت ہے۔ جیسا کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

"أَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ اَيْ فِي الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا اَوْ قَوْسٍ وَنَقَلَ الْقهستَانِي عَنْ عَبْدِ الْمحِيط أَنْ أَخْذَ الْعَصَا سُنَّةٌ كَالْقِيَام"

یعنی حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اس لئے عصا کا پکڑنا سنّت ہے، جیسے کھڑے ہو کر خطبہ دینا سنّت ہے۔ (ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی، جلد اوّل ص۵۷۷)

مسئلہ نمبر : پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا چاہیئے۔ دونوں عیدوں کے خطبے اور تین خطبے حج کے۔ عید کے پہلے خطبہ میں نو دفعہ لگاتار تکبیرات اور دوسرے خطبہ میں سات دفعہ تکبیرات کہنا مستحب ہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ دفعہ تکبیر کہے اور جب منبر پر چڑھے، تو منبر پر نہ بیٹھے اور عید الفطر کے خطبہ سے زیادہ تکبیریں کہے۔

(شامی جلد اول ص ۵۸۵)

؎ اگر در خانہ صد محراب داری
نماز آں بہ کہ در مسجد گزاری

؎ روز محشر کہ جاں گداز بود
اوّلیں پرسشِ نماز بود

Marfat.com

خطبۂ اولیٰ جمعہ

جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ

الحمد لله الذي زين النبيين بحبيبه

ہر تعریف اس اللہ کے لیے جس نے نبیوں کو اپنے محبوب مصطفےٰ

المصطفىٰ ومن على المؤمنين بنبيه

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے مزین کیا اور احسان فرمایا مومنوں پر اپنے چنے

المجتبىٰ الصلوٰة والسلام على رسوله

ہوئے نبی کے وسیلے سے صلوٰۃ وسلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ

محمد خير الورىٰ اما بعد فيا ايها

وسلم) پر جو ساری مخلوق سے بہتر ہیں حمد و صلوٰۃ کے بعد، پس

المؤمنون رحمنا ورحمكم الله تعالىٰ

اے مومنو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم کرے، ہمیں اور تمہیں

اوصيكم ونفسي بتقوى الله عز وجل

اپنے آپ کو باطن اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی

في السر والاعلان واتقفوا آثار سنن

وصیت کرتا ہوں اور اتباع کرو رسولوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وسلم)

سيد المرسلين صلوات الله تعالىٰ

کی سنتوں کے نشانات کی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہوں

Marfat.com

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَزَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ

اور سلام ہو آپ پر اور ان سب پر اور مزین کرو اپنے دلوں

بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کو اس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت سے آپ پر اور آپ کی

وَاَصْحَابِهِ الْكُرَمَاءِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ پر، انتہائی فضیلت والا صلوٰۃ وسلام ہو

فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ كُلُّهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ

پس بیشک محبت ہی سارے کا سارا ایمان ہے، خبردار اس کا کوئی ایمان نہیں

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ رَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ حُبَّ

جسے اُن سے محبت نہیں، اللہ ہمیں اور اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حَبِيْبِهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

کی محبت عطا فرمائے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے نیکی

وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى

پرانی نہ ہو گناہ کو بھلایا نہ جائے اور دیان نہیں مرے گا

وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ

جو چاہتا ہے کر جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

Marfat.com

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

شیطان مردود سے ، اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

رحمت والا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)

النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

پر درود وسلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور خوب خوب سلام پڑھو اے ہمارے اللہ! درود بھیج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ط وَصَلِّ عَلٰى

پر ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے نماز میں پڑھیں اور روزے رکھے

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ط وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور آپ کی آل

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

پر اور تمام صحابہ (کرام) پر ، اللہ کے نام سے شروع ، جو

الرَّحِيْمِ ط فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بہت مہربان رحم کرنے والا ، پس جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اُسے

خَيْرًا يَّرَهٗ ط وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پالے گا) اور جو ذرہ برابر برائی کرے

Marfat.com

ثُمَّ اٰیَۃٌ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

گا، وہ اسے دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پائے گا) برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ

الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ

ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور ہمیں اور تمہیں نفع دے، آیات کے

وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ

وسیلے سے اور قرآن حکیم کے وسیلے سے، بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے، صاحب کرم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا

بڑا فیاض (ہمارے وہم و گمان سے نیکوکار ہے) بہت مہربان ہے رحم کرنیوالا

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

ہے میں یہ بات اس حال میں کہہ رہا ہوں کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے

خُطبہ ثانیہ جمعہ

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اس سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ

چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی

Marfat.com

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کے شر سے

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ

اور اپنی بد اعمالیوں سے، جسے اللہ ہدایت دے،

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ

اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کا کوئی ہادی نہیں،

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر،

لَاسِيَّمَا عَلٰٓى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ وَ

بالخصوص تصدیق میں ان سے پہل کرنے والے اور

اَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

حقیقت میں ان سب سے افضل ہمارے آقا و مولیٰ

الْمَوْلَى الْإِمَامِ الصِّدِّيْقِ أَبِيْ بَكْرِنِ

(حضرت) امام صدیق ابو بکر صدیق

الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر، اور صحابہ رضی میں سے

أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ

سے زیادہ عدل کرنے والے، منبر اور محراب کو

الْمُوَافِقِ رَأْيُهُ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا

زینت بخشنے والے پر جن کی رائے وحی اور کتاب (قرآن) کے مطابق ہے

وَمَوْلٰنَا أَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ہمارے آقا و مولیٰ ابو حفص (حضرت) عمر بن خطاب رضی اللہ

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کو جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيْمَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ

حیا اور ایمان میں کامل، جیش عسرہ کو تیار

الْعُسْرَةِ فِيْ رِضَى الرَّحْمٰنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

کرنے والے، (اللہ تعالیٰ) رحمن کی رضا کی خاطر ہمارے آقا

أَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ

و مولا ابو عمرو (حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اِمَامِ

اور اللہ کے غالب شیر پر، جو مشارق

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ

ومغارب کے امام ہیں، مشکلات کو بہت زیادہ حل کرنے والے

وَالنَّوَائِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ

اور نازل ہونے والی مصیبتوں کو بہت دور کرنے والے سختیوں اور مصیبتوں کو۔

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ ابْنِ

بہت دفع کرنے والے ہمارے آقا مولیٰ ابوالحسن علی بن

اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ

ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

الْکَرِیْمَ وَعَلٰی ابْنَیْهِ الْکَرِیْمَیْنِ

(اللہ تعالیٰ) ان کی ذات کو عزت بخشے) آپ

السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ الْقَمَرَیْنِ

کے دونوں صاحب کرم سعادت مند شہید، چاند

الْمُنِیْرَیْنِ الطَّیِّبَیْنِ الطَّاهِرَیْنِ سَیِّدَیْنَا

جیسے روشن پاکیزہ، طاہر بیٹوں، یعنی ہمارے دونوں

اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ

سرداروں ابو محمد حسن اور ابو عبداللہ (حضرت) حسین

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر، اور ان دونوں کی والدہ پر

سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ فِلْذَةِ

جو عورتوں کی سردار ہیں، دنیا کی لذتوں سے بے تعلق روشن چہرے

كَبِدِ خَيْرِ الْاَنْبِيَآءِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى

والی خیر الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے جگر کا ٹکڑا ہیں،

وَسَلَامُهٗ عَلٰى اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ عَلَيْهَا وَ

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور سلامتی ہو ان کے والد کریم پر، ان پر اور ان کے

عَلٰى بَعْلِهَا وَابْنَيْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ

خاوند پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

کے دو سردار چچاؤں پر جو گندگیوں سے پاک ہیں یعنی ہمارے دونوں سرداروں

سَيِّدَيْنَا اَبِيْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِي

سرداروں ابو عمارہ حضرت حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَنْهُمَا وَعَلٰى سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ

پر، اور انصار اور مہاجرین کے تمام قبیلوں پر،

Marfat.com

وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰی

اور ان کے ساتھ ہی ہم پر اے تقویٰ والو! اور

وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ

اے مغفرت والو! اے ہمارے اللہ تو مدد کر اس کی

دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ

جس نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کی

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ

اللہ تعالےٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

پر اور برکتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔ اے ہمارے پالنے والے! اے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا ہمیں بھی ان میں سے کر دے اور ذلیل کر اسے جس نے ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ

سردار اور آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دین کو رسوا کیا

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ

اللہ تعالےٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط

کے تمام صحابہ پر اور برکتیں اور سلام بھیجے اور ہمارے رب! اے ہمارے آقا

Marfat.com

عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ

ہمیں ان میں سے نہ بنا اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم کرے، بے شک اللہ

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی

تعالیٰ حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور قریبیوں کو دینے کا،

وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

اور بے حیائی اور برے کاموں سے روکتا ہے اور بغاوت سے

یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ

روکتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور تحقیق اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ

کا ذکر بہت بلند ہے اور مددگار ہے اور عظیم الشان ہے اور بہت معزز

وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ

اور انتہائی مکمل اور بہت اہم اور سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے

مَا تَصْنَعُوْنَ ط

اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔

Marfat.com

خطبہ اولی عید الفطر شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہوکر ۹ بار (مستحب) آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے کہ یہی سنت ہے

(عید الفطر کا پہلا خطبہ)

خُطْبَہ اُولیٰ عِیدُ الْفِطْر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے اور فرما دیجئے کہ ہر تعریف اللہ کیلئے ہے

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ

جس نے کوئی بیٹا اختیار نہ کیا، اور نہ ہوا اس کا کوئی شریک

فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ

حکومت میں اور نہ ہوا اس کا کوئی مددگار (حمایتی) کمزوری سے اور اس کی بڑائی بولنے سے

تَکْبِیْرًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

تکبیر کہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ساری تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

بالکل کوئی کجی (ٹیڑھاپن یا خرابی) نہ رکھی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں

الْحَمْدُ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

اللہ ہی کے لیے ہیں برکت والا ہے وہ جس نے اتارا فرقان (قرآن کریم) اپنے بندے

عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا

پر تاکہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُجْتَبٰى

وہ کافی ہے اور صلوٰۃ وسلام ہو اس کے چنے ہوئے رسول پر اور اس کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُرْتَضٰى وَاَشْهَدُ

آل پر اور اس کے پسندیدہ صحابہ پر، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے (معبود ہونے میں) اس کا کوئی شریک نہیں

Marfat.com

لَهُ الْمُلْكُ الْعَظِيْمُ الْاَكْبَرُ الَّذِىْ جَعَلَ

اُسی کی حکومت ہے وہ عظیم ہے، وہ سب سے بڑا ہے جس نے ہر چیز کے لیئے

لِكُلِّ شَيْئٍ وَقْتًا وَّاَجَلًا وَّقَدَّرَ وَاَشْهَدُ

ایک وقت مقرر کر دیا اور مدت مقرر کر دی اور اندازہ مقرر کر دیا اور میں

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

ہیں، اس نے انہیں ہدایت دے کر بھیجا اور دین حق (دے کر بھیجا) تاکہ اسے

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا شَهَادَةً

سب دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کافی ہے گواہ، ایسی گواہی کہ ہم اس گواہی کے

نَتَّقِىْ بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ

وسیلہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے اور اس کے

وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّعِيْلِ الْاَوَّلِ

وسیلہ سے پہلے گروہ کے ساتھ جنت کے گھروں میں داخل ہو جائیں گے

دَارَ الْجِنَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پوجا کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیئے

Marfat.com

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

سب تعریف ہے بعد از حمد و صلوٰۃ، پس اے مومنو! اللہ ہم پر اور تم پر رحم کرے

اللّٰہُ اِعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمٌ عَظِیْمٌ یَوْمٌ

جان لو کہ تمہارا یہ دن، عظیم دن ہے ایسا دن کہ

یَتَجَلّٰی فِیْہِ رَبُّکُمْ بِاسْمِہِ الْکَرِیْمِ وَیَغْفِرُ فِیْہِ

ظاہر ہوتا ہے اس میں تمہارا رب، اپنے کریم نام کے ساتھ اور بخش دیتا ہے

لِلصَّائِمِیْنَ اَلَا وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَۃٌ

اس میں روزہ داروں کو، سن لو کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی

عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَۃٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ

افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمٰن کی ملاقات کے وقت، خبردار! اور بیشک

اَلَا وَاِنَّ لِوَجْہِ الْکَرِیْمِ الْمَلِکِ الدَّیَّانِ

وہ ذات کریم، حاکم ہے غلبے والا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلَا اِنَّ نَبِیَّکُمْ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے سن لو! کہ تمہارے نبی

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحقیق واجب کیا تم پر

Marfat.com

عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

اس دن میں، ہر اس شخص پر جو نصاب کا مالک ہو

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ

جو اس کی حاجت اصلیہ سے بچا ہوا ہو، اپنی طرف سے (واجب ہے)

عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ صَاعًا

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ایک صاع کھجور، یا

مِنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

جو یا آدھا صاع گندم کا خشک انگور (سوگی یا منقی)۔ بیشک روزے

اَوْ زَبِيْبٍ اِنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَآءِ

لٹکے رہتے ہیں آسمان اور زمین کے درمیان،

وَالْاَرْضِ حَتّٰى تُؤَدّٰى هٰذِهِ الصَّدَقَةُ

یہاں تک کہ ادا کر دیا جائے یہ صدقہ

فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

پس اسے ادا کرو خوشی کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

Marfat.com

الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَمَنْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان اور رحمت والا ہے پس

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ

جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

وہ اسے دیکھ لے گا اللہ سب بڑا ہے اللہ سب بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

ہمیں اور تمہیں آیات کے صدقے اور قرآن حکیم کے صدقے

اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ

بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے، بڑا فیاض ہے، نیک ہے.

رَّحِيْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

بڑا مہربان ہے ہر وقت رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہتا ہوں حالانکہ میں بخشش

لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مردوں کیلئے اور تمام مومن

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

عورتوں کے لئے بیشک وہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ سب بڑا ہے اللہ سب

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خطبہ ثانیہ

برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ

خطبہ ثانیہ کے شروع کرنے سے پہلے سات بار اور ختم پر چودہ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اَللّٰهُ اَكْبَرُ آہستہ کہے کہ یہی سنّت ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہم

وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ

اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر

عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے

Marfat.com

سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا

بُرے اعمال سے، جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی

مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

وَنَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

وَّاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر تیری رحمت کے وسیلے سے، اے سب پر رحم کرنے والوں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى

سے زیادہ رحم کرنے والے بالخصوص صحابہ میں سب سے اول

أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ

اور ان میں سب سے افضل (در حقیقت) (حضرت)

أَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر

Marfat.com

وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ

اور صحابہ میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے پر، جو سچائی اور درستگی کے

وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ

مخزن ہیں، امیر المومنین (حضرت) عمر بن خطاب

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے

کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ

حیاء اور ایمان میں کامل، رحمٰن کے حبیب

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلٰی مَظْھَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰہِ

اور عجائب و غرائب کی جائے ظہور، اللہ تعالیٰ کے

الْغَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ

غالب شیر، امیر المومنین (حضرت) علی بن ابی

طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور آپ کے

عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

دو سردار چچاؤں پر جو پاک ہیں میلوں سے، حضرت

الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا

حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما،

وَعَلٰی سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ

اور عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَا

تعالیٰ عنہا پر اور دونوں عالی ہمت شیر دل

مَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ

شہنشاہوں سعادت مندوں شہیدوں پر یعنی ابو محمد

الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ

حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْہُمَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

تعالیٰ عنہما پر، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ساری تعریف

اَللّٰہَ اَللّٰہَ فِیْ اَصْحَابِیْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ

ہے میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو

مِنْ بَعْدِیْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّیْ

میرے بعد انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنا لینا، پس جس نے ان سے محبت کی

Marfat.com

أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ

اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے میرے

وَخَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا ہے بہترامت میرے زمانے کی ہے پھر جو اس سے متصل

ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ اَللّٰهُ أَكْبَرُؕ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

ہیں پھر جو ان سے متصل ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُؕ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف

الْحَمْدُ عِبَادَ اللّٰهِؕ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اللہ ہی کے لئے ہے اے اللہ کے بندو بیشک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا

وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

اور احسان کا، اور قریبی لوگوں کو دینے کا، اور روکتا

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

ہے بے حیائی اور برے کاموں سے اور بغاوت سے تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا

وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

اور اس سے دعا مانگو وہ قبول کرے گا اور اللہ تعالےٰ کا

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ

ذکر بلند ہے اور بہتر ہے اور معزز ہے اور بڑا ہے اور مکمل ہے

وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

اور اہم ہے اور سب سے عظیم ہے اور سب سے بڑا ہے اور جو تم کرتے ہو

تَصْنَعُوْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اسے جانتا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَۂ اُوْلٰی عِیْدُ الْاَضْحٰی
عیدالاضحٰی کا پہلا خطبہ

خطبہ اولیٰ شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَزَّلَ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، جس نے

الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

اپنے بندے پر فرقان (قرآن حکیم) نازل فرمایا تاکہ سارے جہانوں کو ڈر سنانے

نَذِيْرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

والا ہو اور صلوۃ وسلام ہو محمد مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) پر

Marfat.com

المصطفى وعلى آله المجتبى واصحابه

اور آپ کی چنی ہوئی (پسندیدہ) آل پر، اور آپ کے صاحب کرم صحابہ

الكرماء وسلم علينا وعليهم تسليما

اور سلام بھیجے ہم پر اور ان پر بہت زیادہ سلام

كثيرا واشهد ان لا اله الا الله وحده

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ

لا شريك له واشهد ان سيدنا ومولانا

یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے

محمدا عبده ورسوله الله اكبر الله

آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

ولله الحمد اما بعد فيا ايها المؤمنون

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے مومنو!

رحمنا ورحمكم الله تعالى اعلموا ان

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور تم پر رحم کرے جان لو کہ تمہارا یہ

يومكم هذا يوم عظيم قال النبي

دن بہت بڑا دن ہے، (حضور) نبی کریم

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ما من

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور کوئی

ایام العمل الصالح فیھن احب الی

دن ایسا نہیں ہے کہ نیک عمل ان دنوں میں زیادہ پسندیدہ

اللہ تعالیٰ من ھذہ الایام العشر و

ہو، اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں سے اور فرمایا نہیں

قال ما عمل ابن آدم من عمل یوم

کرتا ابن آدم کوئی کام قربانی کے دن جو

النحر احب الی اللہ من اھراق الدم

زیادہ پسند ہو اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے، اور

وانہ لیاتی یوم القیامۃ بقرونھا واشعارھا

وہ جانور آئے گا، قیامت کے دن اپنے سینگوں کے ساتھ اور اپنے بالوں کے ساتھ

واظلافھا وان الدم لیقع من اللہ تعالیٰ

اور اپنے کھروں کے ساتھ اور بیشک خون پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جگہ

بمکان قبل ان یقع بالارض فطیبوھا

پر اس سے پہلے کہ زمین پر پڑے بس ان (قربانیوں کو) خوشی سے کرو،

نفسا اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ

Marfat.com

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا

علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قربانیوں کو خوبصورت بناؤ بیشک وہ

عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی میں اللہ کی پناہ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت

الرَّحِيْمِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

مہربان رحمت والا اور اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا ہے

فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ

کلام مجید اور فرقان حمید میں،

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور یاد کرو جب بلند کر رہے تھے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل

وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

(علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواروں کو (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے رب ہماری طرف

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

سے قبول فرما بیشک تو ہی ہر وقت سننے والا جاننے والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بزرگ کلام (قرآن مجید)

وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اور فرقان حمید میں، جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى

اسے دیکھ لے گا، برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے

الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ

لئے قرآن عظیم میں، اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ إِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ

ذکر حکیم کے صدقے بیشک اللہ تعالیٰ شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے بڑا فیاض ہے

جَوَّادٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ أَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا

نیکوکار، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہہ رہا ہوں۔ اس حال میں

وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنوں

Marfat.com

وَالْمُؤْمِنٰتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ

اور مومنات کے لئے بیشک وہی بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اللہ سب سے

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

اَلْخُطْبَةُ لِكُسُوْفِ الشَّمْسِ

سورج جب بے نور ہو جائے تو اس وقت "نمازِ کسوف" پڑھنے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جاتا ہے۔

نماز کسوف پڑھنے کا طریقہ جب سورج بے نور ہو جائے، تو امام جمعہ جامع مسجد میں یا عیدگاہ میں لوگوں کو دو ۲ رکعت نفل پڑھائے یعنی دوسرے نوافل کی طرح اور قرأت دونوں رکعتوں میں لمبی پڑھنی چاہیئے۔ اور سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آہستہ پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ دن کی نماز ہے اور دن کی نماز میں اصل قرأت آہستہ ہے۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اتنی لمبی دعا مانگی جائے کہ سورج روشن ہو جائے۔ (ہدایہ جلد اول، صفحہ نمبر ۱۷۵، ۱۷۴)
سورج کے روشن ہونے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جائے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَوَّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مخلوقات کو بنایا اور

اَظْهَرَ آيَاتِهٖ لِلنُّفُوْسِ فَخَوَّفَهَا اَضَآءَ

اپنی نشانیاں ظاہر کیں، نفوس کے لئے پس ان (نفوس) کو ڈرایا

Marfat.com

الشَّمْسَ بِيَدِ قُدْرَتِهٖ فَكَسَفَهَا جَعَلَ

سورج کو اپنے دست قدرت سے روشن کیا، پھر گہن لگا دیا اُسے، بنا دیا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَيْنِ لِاُولِي الْاَبْصَارِ

سورج اور چاند کو دو نشانیاں نظر والوں کے لئے، نہ سورج کے لیئے

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

مناسب ہے کہ وہ چاند کو پا سکے، اور نہ چاند سورج

الْقَمَرُ يُدْرِكُ الشَّمْسَ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ

کو پا سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَيُّهَا

کہ ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَظْهَرَ لَكُمُ الْعِبَرَ

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے ظاہر کیں تمہارے لئے عبرتیں تاکہ تم

لِتَعْتَبِرُوْا وَتَفَكَّرُوْا فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَانْظُرُوْا

عبرت حاصل کر سکو اور اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور سورج کی

اِلَى الشَّمْسِ عَلٰى عَظِيْمِ جِرْمِهَا وَتَصَرُّفِهَا

طرف دیکھو جو اپنے جسم کے لحاظ سے بہت بڑا ہے اور اس کے تصرف کو دیکھو

Marfat.com

فِی الْعَالَمِ بِمَا شَآءَ اللّٰہُ مِنْ حُکْمِھَا کَیْفَ

دنیا میں جس طرح اللہ نے چاہا، اس کے متعلق حکم دیا کیسے ختم کر دیئے

سَلَبَھَا اَسْبَابَ اَنْوَارِھَا وَھٰذَا الْحُوْتُ تَعْصِیَہٗ

اس نے روشنی کے اسباب حالانکہ اس نے طلوع

فِی الطُّلُوْعِ وَالْغُرُوْبِ وَلَا خَالَطَتْ طَاعَتَھَا

و غروب میں اس کی نافرمانی نہیں کی اور اپنی اطاعت کو نہ ملایا

بِظُلُوْمِ الْکُذُوْبِ فَکَیْفَ بِکُمْ وَقَدْ اَصَرَرْتُمْ

بڑے جھوٹ کے گناہ سے تو تمہارا کیا حال ہوگا حالانکہ تم نے

عَلَی الْعِصْیَانِ وَتَظَاھَرْتُمْ بِمُخَالَفَۃِ

نافرمانی پر اصرار کیا اور تم جمع ہوئے حالانکہ بادشاہ کی مخالفت

الْمَلِکِ الدَّیَّانِ اَمَا تَخَافُوْنَ اَنْ یَّسْلُبَ

کرنے کو کیا تم نہیں ڈرتے اس سے کہ وہ چھین لے تم سے اپنی

عَنْکُمْ اَثْوَابَ نِعَمِہٖ وَیُنَزِّلَ عَلَیْکُمْ حَوَادِثَ

نعمتوں کے لباس اور نازل کر دے تم پر اپنے عذاب کے حادثات

نِقَمِہٖ فَلَا تَفْتَرُّوْا بِکَثْرَۃِ الْاِمْھَالِ وَلَا

پس کوتاہی نہ کرو مہلت ملنے کی کثرت کی وجہ سے اور مہلت

تَقْصُدُوْا بِذُنُوْبِکُمْ اِلٰی جَانِبِ

کی وجہ سے گناہوں کا قصد نہ کرو، ہرگز

Marfat.com

الإمهال كلا سوف تعلمون ثم كلا

نہیں تم عنقریب جان لوگے پھر ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو

سوف تعلمون ط وسيعلم الذين ظلموا

گے اور جان لیں گے عنقریب ظالم کہ وہ کدھر اوندھے

أي منقلب ينقلبون فاعتبروا يا

منہ پلٹائے جائیں گے ہیں، نصیحت حاصل کرو اے

عباد الله فقد جاءت الساعة وقرب

اللہ کے بندو! پس وہ گھڑی آگئی ہے اور اس کا وقت قریب

وقتها فانظروا إلى الشمس واعلموا

آگیا ہے تو دیکھو سورج کی طرف اور جان لو کہ بے شک سورج

أن الشمس والقمر لا ينكسفان لموت

اور چاند نہ تو کسی کے مرنے کی وجہ سے گہناتے ہیں اور

أحد ولا لحياته ولكن جعلهما الله

اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن بنا دیا ہے اللہ نے ان دونوں

آيتين من آياته فإذا رأيتم ذلك

کو اپنی نشانیوں میں سے، دو نشانیاں، پس جب تم یہ دیکھو تو

فافزعوا إلى الصلوة والاستغفار

تم پناہ لو نماز کی طرف اور بخشش طلب کرنے کی طرف

فَتُوبُوا اِلَى اللّٰهِ مَادَامَ بَابُ التَّوْبَةِ

پس اللہ سے توبہ کرتے رہو، جب تک توبہ کا دروازہ کھلا

مَفْتُوحًا وَافْسَحُوا فِی الْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہے اور بہت زیادہ نیک کاموں میں حصہ لو،

قَبْلَ اَنْ لَّا تَجِدُوْا فُتُوحًا وَالسَّمٰوٰتُ

اس سے پہلے کہ نہ پاؤ اُسے کھلا ہوا، اور آسمان اس کی

مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِهٖ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَیَرَی

قدرت سے لپیٹ دیئے جائیں گے اور فرما دیجئے عمل کرو

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنِیْبُوْا

پس دیکھے گا تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مومن لوگ اور جھک جاؤ

اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ

اپنے رب کی طرف اور اس کی اطاعت کرلو، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ وَاسْتَغْفِرُوْا

عذاب آجائے اور تم بے خبر رہ جاؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

مِنْ ذُنُوْبِكُمْ فَاِنَّ الذُّنُوْبَ یَذْهَبُ

کیونکہ گناہ استغفار کے ذریعے ختم ہو جاتے ہیں اور

بِالْاِسْتِغْفَارِ وَانْدَمُوْا عَلٰی مَا فَرَّطْتُمْ فِی

شرمندہ ہو جاؤ اس پر جو تم نے زیادتیاں کیں

Marfat.com

جَنْبِ اللهِ فَاِنَّ النَّدَمَ كَفَّارَةُ الْاَوْزَارِ

اللہ کی جناب میں ۔ بیشک شرمندگی (ندامت) گناہوں کا کفارہ ہے۔

جَعَلَنَا اللهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ تَجَلَّتْ لَهُ الْعِبْرَةُ

بنائے اللہ ہمیں اور تمہیں ان میں سے جن کے لئے سامان عبرت ظاہر

فَتَيَقَّظَ وَنَظَرَ فِي آيَاتِ اللهِ الْمُعَظَّمَةِ فَتَحَصَّنَ

ہوئے اور وہ بیدار ہو گیا اور اللہ کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھ کر

مِنَ النَّارِ اِنَّ اَحْسَنَ كَلَامٍ وَعَظَتْ بِهِ الْقُلُوْبُ

آگ سے محفوظ ہو گیا ، بیشک بہترین کلام وہ ہے ، جس کے ذریعے دل نصیحت

كَلَامُ مَنْ يَعْلَمُ حَقَّ الْمَرْءِ مِنْ بَاطِنِهِ وَهُوَ

حاصل کریں ، اس کا کلام ، جو اپنے باطن سے بندے کا حق جانتا ہے اور وہ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ

تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والا ہے اے ہمارے اللہ! اسلام اور

وَالْمُسْلِمِيْنَ سَاَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِيْنَ

مسلمانوں کی مدد فرما میں اپنی نشانیوں کے ذریعے سے گمراہ کرتا ہوں ،

يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

ان لوگوں کو جو بغیر جواز کے زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں ۔

Marfat.com

اَلْخُطْبَةُ لِخُسُوْفِ الْقَمَرِ

جب چاند گرہن ہو جائے تو نفل پڑھ کر یہ خطبہ پڑھے۔

نمازِ خسوف پڑھنے کا طریقہ

جب چاند گرہن ہو جائے تو دو رکعت نفل نمازِ خسوف پڑھی جائے جماعت اس میں سُنّت نہیں ہے۔ اگر جماعت کرائی جائے، تو امامِ جمعہ جماعت کرائے اور جہراً پڑھے، کیونکہ رات کی نماز میں امام جہراً قرأت پڑھتا ہے نماز پڑھنے کے بعد امام یہ خطبہ پڑھے (شامی جلد اول صہ۵۹۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَكِيْمِ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے بندوں پر حکیم (دانا) ہے پس وہ کتنا بردبار ہے

اَحْلَمَهٗ وَمَا اَصْبَرَهٗ فَمَا اَكْرَمَهٗ وَمَا اَلْطَفَهٗ

اور کتنا صبر والا ہے، تو کتنا صاحبِ کرم اور خیر خواہ ہے عارفین

اَلْمُنْعِمُ بِجُوْدِهِ الْعَمِيْمِ عَلَى الْعَارِفِيْنَ

پر اپنے عام جود و سخا سے انعام کرنے والا ہے مدد کرنے

اَلْمُسْعِدُ لِمَنْ قَامَ لِحَقِّهٖ وَعَرَفَهٗ

والا ہے اس کی جو اس کے حق کے لئے کھڑا ہو جائے اور

مُكَمِّلُ الْقَمَرِ بِالنُّوْرِ وَلَوْ شَآءَ خَسَفَهٗ

اسے پہچان لے چاند کو نور سے مکمل کرنے والا اور اگر چاہے تو اسے گہنا دے

وَمُصَرِّفُ الْعِبَرِ مِنَ الدُّهُوْرِ لِيُعْتَبَرَ

اور عبرتوں کو زمانوں سے ادل بدل کرنے والا تاکہ پہچان والے

أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ

نصیحت حاصل کریں، جس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ مِنْ آيَاتِهِ لَا يَنْخَسِفَانِ

اپنی نشانیوں میں سے دو نشانیاں بنایا یہ دونوں کسی کی موت

لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ أَحْمَدُهُ

اور حیات کی وجہ سے نہیں گہناتے۔ میں حمد کرتا ہوں اللہ کی

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے ہمارے اللہ اس نبی کریم پر

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَيُّهَا النَّاسُ يَمُرُّ بِكُمْ

درود و سلام بھیج، اے لوگو تمہارے پاس سے گزر جاتے ہیں سامان

الْعِبَرُ وَالْآيَاتُ الْمُزْعِجَةُ الْمُخَوِّفَةُ

عبرت اور بیقرار کرنے والی اور ڈرانے والی نشانیاں

وَقُلُوبُكُمْ وَأَبْدَانُكُمْ فِي الْغَفَلَاتِ

اور تمہارے دل اور تمہارے بدن، غفلتوں اور بے ہوشیوں کی حالت میں

Marfat.com

وَالشَّهَوَاتِ وَكَمَا تُخَافُوْنَ بِخُسُوْفٍ وَ

ہوتے ہیں اور کتنا زیادہ ڈرائے جاتے ہو تم چاند گرہن اور سورج گرہن اور

كُسُوْفٍ وَّبَلَاءٍ بِصُنُوْفٍ وَاَنْتُمْ تَتَقَلَّبُوْنَ

قسم قسم کی آزمائشوں سے حالانکہ تم کروٹیں بدلتے رہتے ہو

عَلٰى فُرُشٍ لِلسَّفَهِ فَوَاللّٰهِ لَوْلَا حِلْمُهٗ

بستروں پر اپنی حالت کی وجہ سے۔ خدا کی قسم اگر اس کی بمارے

بِنَا لَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ بِنَا مُنْخَسِفَةً فَيَا

لئے بردباری نہ ہوتی تو زمین ہمیں دھنسا دیتی پس اے

عَبْدَ اللّٰهِ مَنْ سَمِعَ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يَتَّعِظْ

اللہ کے وہ بندے جس نے قرآن سُنا اور نصیحت حاصل

بِهٖ فَقَدْ ظَلَمَهٗ وَمَا اَنْصَفَهٗ فَاعْتَبِرُوْا

نہ کی اس سے پس اس نے جفا کی اور انصاف نہ کیا، پس اس سے عبرت حاصل

يَا عِبَادَ اللّٰهِ بِمَا تَرَوْنَهٗ مِنَ الْاٰيَاتِ

کرو اے اللہ کے بندو بوجہ ڈرانے والی نشانیوں کے اور

الْمُخَوِّفَةِ وَانْظُرُوْا اِلَى الْقَمَرِ كَيْفَ

دیکھو چاند کی طرف کہ کہ جبار اللہ تعالیٰ اس پر کیسے

قَهَرَهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَطَمَسَ

غالب ہو گیا، جو برکت والا اور بلند ہے اور دوری پیدا کر دی

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النُّوْرِ وَاَظْلَمَ اِشْرَاقَهٗ

اس کے اور اس کی روشنی کے درمیان اور بے نور کر دیا اس کی

فَلْيَعْتَبِرِ الْعَاقِلُ وَلْيَحْذَرْ اَنْ يَّخْسِفَ

چمک کو، پس عبرت پکڑ لے عقلمند اور اس سے ڈرے کہ کہیں اس کے نور کو

اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَلْيَخَفْ كُلٌّ مِّنْكُمْ سَطْوَةَ

ختم نہ کر دے (نابینا نہ کر دے) اور ڈرنا چاہیئے تم میں سے ہر کسی کو

الْقَمَرِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى

چاند کی پکڑ سے بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا، جب تک وہ

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

خود اپنی حالت نہ بدل دیں اے ہمارے اللہ! بیشک ہم تجھ سے سوال

يَا كَاشِفَ الْغُمُوْمِ الْمُسْتَكْشِفَةِ اَنْ تَغْفِرَ

کرتے ہیں اے گھنے غموں کے کھولنے والے کہ ہمارے گناہوں کو بخش دے

ذُنُوْبَنَا مَا اَيَّدَ الْاِسْلَامَ وَشَرَّفَهٗ رُوِيَ

جبتک اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید کرتا رہے اور اسلام کو شرافت بخشتا رہے

اَنَّهٗ لَمَّا مَاتَ سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ

روایت کیا گیا ہے کہ جب سیدنا ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ

نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بیٹے کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

منبر پر چڑھے تو اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثنا کی، پھر فرمایا

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ

اے لوگو! بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو

مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ

نشانیاں ہیں یہ دونوں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے

وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْعُوا

نہیں گہناتے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو

اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ

تکبیر پڑھو اور صدقہ کرو پھر فرمایا اے محمد

يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ اَغْيَرُ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت خدا کی قسم اللہ سے زیادہ غیرت مند

مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهٗ

کوئی نہیں کہ زنا کرے اس کا بندہ یا زنا کرے اس کی بندی

بَارَكَ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

اللہ برکت دے مجھے اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنِيْ وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

اور نفع دے مجھے اور تمہیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعے

Marfat.com

اُوصِیکُم عِبَادَ اللّٰہِ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ

اے اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ عظیم

اللّٰہَ الْعَظِیْمَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سب مسلم مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے

فَاسْتَغْفِرُوْا فَیَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَیَا

پس بخشش مانگو پس اے بخشش مانگنے والوں کو کامیابی دینے والے

نَجَاۃَ التَّائِبِیْنَ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اور اے توبہ کرنے والوں کے نجات دہندہ ۔ بیشک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

خطبہ نکاح اور طریقہ نکاح

نکاح میں ایجاب و قبول یہ دو بنیادی رکن ہیں اور مسلمانوں کے نکاح کے لئے دو گواہوں کا ہونا شرط ہے۔ نکاح خواں عورت کی طرف سے وکیل ہوتا ہے، اس لئے جب دو گواہ عورت سے اجازت لینے جائیں، اس وقت نکاح خواں بھی ساتھ جائے گا یا گواہ عورت کو بتائیں کہ فلاں نکاح خواں نے تیرا نکاح پڑھنا ہے فلاں مرد کے ساتھ، کیا اجازت ہے؟ اگر عورت اجازت دے دے تو پھر نکاح خواں مرد سے پوچھے گا کہ فلانہ بنت فلاں کا نکاح میں نے بحیثیت وکیل ہونے کے، بدلے اتنے حق مہر کے رُو برو گواہوں کے کر دیا۔ مرد کہے گا میں نے ساتھ حکم شریعت کے قبول کیا، تو نکاح ہو جائے گا۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور ہم پناہ طلب کرتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں

سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا

سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے پس اسے گمراہ

مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَ

کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ

ہیں اے ایمان والو اللہ سے اس طرح ڈرو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ

اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا اے لوگو! اپنے اس

اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

اور عورتیں پھیلا دیئے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ؕ

اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

تو نکاح کر سکتے ہو، ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِ

دو دو اور تین تین اور چار چار سے، پس اگر ڈرو کہ انصاف

لُوْا فَوَاحِدَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

نہ کر سکو گے تو صرف ایک سے فرمایا نبی (اکرم) صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ

علیہ وسلم نے نکاح میری سنت سے ہے جس نے میری سنت

رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ؕ يٰۤاَيُّهَا

سے منہ پھیرا تو وہ میرا نہیں اے ایمان والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور درست بات کہا کرو

سَدِیْدًا ۙ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ

(اللہ تعالیٰ) تمہارے اعمال درست کر دے گا، اور تمہارے گناہوں

ذُنُوْبَکُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ

کو بخش دے گا اور جس نے اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت

فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ؕ

کی، تو اس نے بہت بڑی فلاح پائی (ترمذی۔ ابوداؤد)

دُعَائے عَقِیْقَہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے)

اے ہمارے اللہ یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا

اس کا خون اس بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا بدیہ

بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا

ہے اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے بدلے

بِشَعْرِهٖ۔ اگر لڑکی ہے تو یہ کہے۔

ہے اور اس کے بال اس بچے کے بالوں کا فدیہ ہے

بِدَمِهَا بِلَحْمِهَا ؕ

یعنی، اس لڑکی کے خون کا، اس کے گوشت کا

Marfat.com

بِعَظْمِهَا بِجِلْدِهَا بِشَعْرِهَا اِنِّی وَجَّهْتُ

اس کی ہڈی کا، اس کی جلد کا، اس کے بال، اس نبی کے بالوں کا فدیہ ہے

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

میں نے متوجہ کر لیا اپنی ذات کو اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ

فرمایا، اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز

وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ

اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ تیری طرف

مِنْکَ وَلَکَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

سے اور تیرے لئے ہے اللہ تعالیٰ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

مسائلِ فقہ: دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے پرانے اور پیوند لگے

Marfat.com

ہوئے کپڑے پہن کر یا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ چادر پلٹنے کا طریقہ ہے کہ اگر چادر مربع ہو جیسے رومال ہوتا ہے تو اوپر والا حصہ نیچے کر دیا جائے اور نیچے والا اوپر کر دیا جائے اور دایاں طرف کو بایاں طرف کر دیا جائے اور بایاں طرف کو دایاں طرف کر دیا جائے۔

(حاشیہ ہدایہ ص۱۷۱) چادر کو پلٹنا سنت ہے تفاءل کے لئے کہ فال پکڑی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قحط سالی کو خوشحالی میں تبدیل کر دے گا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے صرف امام اپنی چادر کو پلٹے۔

(ہدایہ جلد اول ص۱۷۱) دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

(مجموعہ وظائف، مرتبہ علامہ رضاء المصطفےٰ اعظمی) جب بارش نہ ہوتی ہو تو نماز استسقاء خطیبِ جمعہ پڑھا کر یہ خطبہ شروع کرے۔ خطبہ شروع کرنے سے پہلے نو دفعہ تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔

خُطْبَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ

مالک جزا کے دن کا: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو چاہے کرے

مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور جو چاہے حکم دے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس سے امید کی جائے

Marfat.com

يَكْشِفُ كُلَّ كَرْبٍ شَدِيْدٍ سُبْحَانَ مُجِيْبُ

ہر سخت تکلیف کو دور کرتا ہے پاک ہے، دعاؤں کو قبول کرنے

الدَّعَوَاتِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِالظَّاهِرِ

والا ہے پاک ہے جاننے والا ظاہر کو اور پوشیدہ معاملات کو

وَالْخَفِيَّاتِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ بِأَرْزَاقِ

پاک ہے انتظام کرنے والا ہے تمام مخلوقات کے رزق

جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ فِي الْبَوَادِيْ وَالْبِحَارِ

کا بجر زمین میں اور سمندروں اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ وَالْمَسَاكِنِ وَالصَّلَوَاتِ

میں اور سکونت والی جگہوں اور وسیع بیابانوں میں،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ تمام تعریفیں

الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ

اللہ کیلئے ہیں جو صاحب کرم ہے جو بہت دینے والا رحم کرنے والا ہے صحیح راستے

اِلَى الصَّوَابِ مُزِيْلِ الشَّدَائِدِ وَكَاشِفِ

کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔ سختیوں کو دور کرنے والا اور کھولنے والا ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

جن کو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَبْدِکَ

اور اس کے رسول ہیں اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے اور اپنے

وَرَسُوْلِکَ وَخَلِیْلِکَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ

رسول اور اپنے خلیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر، اور آپکے بہت نیکوکار

اَصْحَابِہٖ الْبَرَرَۃِ الْاَنْجَابِ خَیْرِاٰلٍ وَّاَفْضَلِ

صحابہ پر جو بہت شریف ہیں، بہترین آل والے اور صاحب فضیلت صحابہ والے

اَصْحَابٍ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰہَ

پر حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے لوگو! اللہ (تعالیٰ) سے ڈرو اور

وَتُوْبُوْا اِلَیْہِ وَاسْتَغْفِرُوْہُ وَاَخْلِصُوْا لَہُ

اس کی طرف (رجوع) توبہ کرو اور اسی سے بخشش مانگو اور اس کی خاطر خلوص کے ساتھ

الْعِبَادَۃَ وَوَحِّدُوْہُ لِتَفُوْزُوْا مِنْہُ بِخَیْرِیِ

عبادت کرو اور اسے ایک مانو تاکہ تم اس کی طرف سے کامیاب ہو جاؤ

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاِنَّ رَبَّکُمْ تَبَارَکَ اللّٰہُ

دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے ساتھ اور بیشک تمہارے رب تبارک وتعالیٰ

Marfat.com

وَتَعَالٰی اَمَرَكُمْ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ

نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری

اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ فَقَالَ تَقَدَّسَ وَعَلَا

طرف سے قبول کرے گا پس فرمایا، پاک اور بلند ذات نے اور فرمایا تمہارے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

رب نے مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا ۔ بیشک جو لوگ میری

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ

بندگی سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہونے کی حالت میں

سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ وَقَالَ

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالی نے

تَعَالٰی اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

فرمایا یا وہ کون ہے جو لاچار کی سنتا ہے۔ جب اسے

وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَقَالَ تَعَالٰی وَاسْتَغْفِرُوْا

پکارے اور دور کرتا ہے برائی اور اللہ تعالی نے فرمایا اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو بے شک میرا رب رحم کرنے والا

وَّدُوْدٌ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ

محبت والا ہے تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بیشک وہ

Marfat.com

كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شراٹے کا مینہ بھیجے گا

مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

اور مدد کرے گا تمہاری مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

ساتھ اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں

اَنْهٰرًا ۭ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

بنا دے گا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ۭ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

سے ہو جائیں گے اور جس کی خواہش میں کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ

خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

خطائیں بخش دے قیامت کے دن تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے

سُبْحٰنَكَ ۤ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ رَبِّ اِنِّىْ

بلاشبہ میں اپنا حق تلف کرنے والوں میں سے تھا اے ہمارے رب میں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ

نے اپنے اوپر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے پس اس نے مجھے بخش دیا۔ بلاشبہ وہ

Marfat.com

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دُعا پڑھے)

بہت بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

اے ہمارے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے، اور

نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا

ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور ہمیں مایوس ہونے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا وَاَغِثْنَا

والوں میں سے نہ کرنا، اے ہمارے اللہ ہمیں سیراب فرما اور

غَيْثًا وَّمُغِيْثًا وَحَيًّا رَبِيْعًا وَجَدًا طَبَقًا

مدد فرما، ہماری مددگاری فرما بارش اور بہار کی بارش سے اور عام بارش سے

غَدَقًا مُغْدِقًا مُوْنِقًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا

اور بکثرت بارش سے پسندیدہ، خوش گوار خوش منظر خوشگوار

غَبِقًا خَصْبًا رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ سَائِلًا

شام کو ہلائی جانے والی سرسبز و شاداب کرنے والی نباتات کو سرسبز کرنیوالی

مُسْهِلًا سَحًّا عَامًّا دَائِمًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

بہنے والی آسانی پیدا کرنے والی، موسلا دھار بہت زیادہ ہمیشہ فائدہ دینے والی

عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ تُحْيِيْ بِهِ الْبِلَادَ وَتُغِيْثُ

نقصان نہ دینے والی بہت جلد آنے والی دیر نہ لگانے والی جس کے ذریعے شہروں کو تو زندہ کرے

Marfat.com

بِهِ الْعِبَادَ وَتَجْعَلُهُ بَلَاغًا لِلْحَاضِرِ وَالْبَادِ

اور جس کے ذریعے تو بندوں کی مدد کرے اور تو اسے بنا دے پہنچنے والا شہری اور دیہاتی کے لئے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِىْ اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا اَللّٰهُمَّ

اے ہمارے اللہ! نازل کر دے ہماری زمین میں اس کی زینت اے ہمارے اللہ

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا

ہم پر نازل فرما آسمان سے پاک پانی پس اس سے

فَاَحْيِ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَاَسْقِهِ مِمَّا

زندہ فرما مردہ شہروں کو اور پلا اسے جس سے

خَلَقْتَ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِىَّ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ

تو نے جانوروں اور بہت سے انسانوں کو پیدا کیا اے ہمارے

اَسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ

اللہ ہمیں بارش سے سیراب فرما اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں سے نہ بنا

اَللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ لَا سُقْيَا عَذَابٍ وَّلَا

اے ہمارے اللہ رحمت کی سیرابی ہو عذاب کی سیرابی نہ ہو اور نہ ہی

هَدْمٍ وَّلَا بَلَاءٍ وَّلَا غَرَقٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ

بربادی اور مصیبت اور غرق کی سیرابی اے ہمارے اللہ سیراب

عِبَادَكَ وَبِلَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ اَللّٰهُمَّ

فرما اپنے بندوں کو اور شہروں کو اور اپنے چوپاؤں کو، اے ہمارے اللہ

Marfat.com

اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ

ہمارے لئے کھیتی اُگا دے اور نازل کر دے ہم پر آسمان سے

بَرَكَاتِ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُوْعَ

برکتیں اے ہمارے اللہ! ہم سے بھوک رفع کردے

وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهٗ

اور ہم سے وہ مصیبتیں دور کردے جو تیرے علاوہ کوئی دور

غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

نہ کر سکے اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے

وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

اور مومن عورتوں اور مومن مردوں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اَللّٰهُمَّ

آسمانوں اور زمین والوں پر اے ہمارے اللہ

اِنَّكَ اَمَرْتَنَا بِالدُّعَآءِ وَوَعَدْتَّنَا الْاِجَابَةَ

تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا اور تو نے ہم سے قبولیت کا

وَقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ

وعدہ کیا اور ہم نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا، پس ہماری دعا کو

لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ وَيَا

قبول کر جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اے دعا قبول کرنے والے اور اسے

وَاسِعَ الْفَضْلِ وَالْعَطَآءِ ط

وسیع فضل و عطا والے۔

خُطْبَہ جُمُعَہ اُولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اور نہیں پیدا ہونے دی اس میں ذرہ بھر بھی (خامی) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

مگر اللہ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

خَيْرُ الْوَرٰی اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ

پوری مخلوق پر برتر۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد، بیشک دنیا رنگین اور میٹھی ہے

وَحُلْوَةٌ وَاِنِّیْ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ

اور بیشک میں اس (طلب) میں تم سے پیچھے ہوں پس تم اسے

Marfat.com

كَيْفَ تَعْلَمُوْنَ ۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ

کیسا پاتے ہو پس ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور

لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۔ سُبْحَانَ

نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو پاک ہے آپ کا رب

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

جو عزت کا مالک ہے وہ جو کرتے ہیں (ناروا باتیں) اور سلامتی ہو سب

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب ہے جہانوں کا

خُطْبَہ جُمُعَہ ثَانِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کی مدد

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

مانگتے اور اس سے معافی چاہتے اور اس پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

Marfat.com

وَرَسُوْلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

اور اس کے رسول ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھیجتے ہیں درود نبی مکرم پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر اور (ادب سے) سلام عرض

تَسْلِيْمًا ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کیا کرو۔ اے ہمارے پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

پر اپنا سب سے فضیلت والا درود اتنی تعداد میں جتنا تیرے علم میں ہے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج سب پر

خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ

خاص طور پر اوپر افضل لوگوں سے جو بعد انبیاء

النَّبِيِّيْنَ اَبِيْ بَكْرِ ٍالصِّدِّيْقِ وَعُمَرَ

کے ہیں (سیدنا) ابوبکر صدیق اور (سیدنا) عمر فاروق

الْفَارُوْقِ وَعُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ وَعَلِيِّ

اور (سیدنا) عثمان ذوالنورین اور (سیدنا)

الْمُرْتَضٰى وَالْحَسَنَيْنِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَآءِ

علی مرتضیٰ اور ہمارے سردار حسن اور حسین اور عورتوں کی سردار (سیدہ)

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰی عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمِيْنَ

فاطمۃ الزہراء اور ان کی عزت والے چچاؤں (سیدنا) حمزہ اور

اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰی كُلِّ مَنِ اخْتَارَهُ

اور (سیدنا) عباس (رضی اللہ عنہما) اور اوپر سبھی ان لوگوں کے

اللّٰهُ بِصُحْبَةِ نَبِيِّهِ بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

جنہیں اللہ نے چن لیا ساتھ صحبت اپنے نبی سے ایمان کے ساتھ اور نہ

فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ

پیدا کر ہمارے دلوں کے اندر بغض اہل ایمان کے لئے اے ہمارے پروردگار۔ بیشک

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تو رؤف و رحیم ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

خطاط : اعجاز احمد سپرا
منظور منزل ۴۲ ، اردو بازار لاہور

Marfat.com

خطباتِ اویسیہ

عیدین، جمعہ، نکاح

مصنف

عمدۃ المفسرین شیخ القرآن حضرت علامہ

محمد فیض احمد اویسی

باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی

سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبر بک سیلرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

Marfat.com

جمعہ کا پہلا خطبہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل خطبہ شروع کریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ
رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاھِرِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ کِتَابِہِ الْمَجِیْدِ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ
الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ
خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ
فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ
وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَاِذَا رَاَوْا
تِجَارَۃً اَوْ لَھْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا

Marfat.com

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ

خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ○ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

الْاٰخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ اِلَّا مَرِيْضٌ اَوْ مُسَافِرٌ

اَوِ امْرَءَةٌ اَوْ صَبِيٌّ اَوْ مَمْلُوْكٌ فَمَنِ اسْتَغْنٰى بِلَهْوٍ

اَوْ تِجَارَةٍ اِسْتَغْنَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ

النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ

مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

پہلے خطبہ کے بعد منبر پر بیٹھ جائیں اور چودہ بار اللہ اکبر پڑھ کر دوسرا خطبہ پڑھیں یہاں ہاتھ اٹھا کر دعا نہ مانگیں۔ ہاں دل میں جو جی چاہے تصور اور آرزو رکھیں۔

دوسرا خطبہ جمعہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ پڑھ کر خطبہ پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

Marfat.com

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ خُصُوْصًا
عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِیْ بَكْرِ ن الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ
الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاۤءِ وَالْاِيْمَانِ
حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ

تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ
اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی عَمَّیْهِ
الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَهَّرِیْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَةِ
وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی سَیِّدَةِ النِّسَآءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی
عَنْهَا وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ
الشَّهِیْدَیْنِ الْمَغْفُوْرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا
وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَکُمُ اللّٰهُ
اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ
ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

Marfat.com

يعظكم لعلكم تذكرون ط اذكروا الله يذكركم
وادعوه يستجب لكم ولذكر الله تعالیٰ اعلیٰ
واولیٰ واعز واجل واتم واهم واكبر ط

پہلا خطبہ عید الفطر

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الله اكبر ط الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر ط
الله اكبر ط ولله الحمد ط الحمد لله الذى انزل
شهر رمضان وجعله اليه سبيلنا وسيلتنا
بالمغفرة والرحمة والغفران ط الله اكبر ط
الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر ط الله اكبر ط
ولله الحمد ط سبحان من نور قلوب العارفين
بنور الهداية والعرفان ط الله اكبر ط الله اكبر ط
لا اله الا الله والله اكبر ط الله اكبر ولله الحمد ط
سبحان من فتح على الصائمين ابواب الرحمة

Marfat.com

وَالرِّضْوَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
مَنْ اَنْزَلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْاٰنَ
الْعَظِيْمَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
اَنْزَلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِيقِ اَبِى بَكْرِ نِ الصِّدِّيقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ
كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ
عُثْمَانِ ابْنِ عَفَّانِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ خَاتِمِ الْاَنْبِيَاءِ رَضِىَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِىْ

Marfat.com

مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۝
بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط
وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط
اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۝

دوسرا خطبہ عید الفطر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ
وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ
یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا
ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

Marfat.com

وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ

الرّٰحِمِیْنَ ؕ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ

الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ

وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ

وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ؕ

پہلا خطبہ عیدِ قربانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ

اَکْبَرُ ؕ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْکَعْبَۃَ

جَامِعَۃً لِّلْعِبَادَۃِ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ ؕ وَمَنَّ عَلَیْھِمْ

اِسْتِجَابَۃِ الدَّعْوَۃِ وَالتَّجَاوُزِ عَنِ الذُّنُوْبِ

Marfat.com

وَالْاَنَامِ وَعَدَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِدُخُوْلِ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ

مَشْعَرِ الْحَرَامِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ

جَعَلَ الْجُمُعَةَ لِلْمُصَلِّيْنَ فِي اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ اَمَانًا

لِّلْاَنَامِ يَغْلِبُ اشْتِيَاقُهٗ وَشَوْقُ لِقَآئِهٖ عَلٰى قُلُوْبِ

عِبَادِهِ الْكِرَامِ حَتّٰى تَرَكُوا الْاَوْلَادَ وَالْاَوْطَانَ فِيْ

كُلِّ عَامٍ يَّمْشُوْنَ مُنِيْبِيْنَ مُكَبِّرِيْنَ بِاقْتِدَآءِ اِبْرَاهِيْمَ

خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

Marfat.com

وَسَلَّمَ خُصُوصًا عَلٰی اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَ اَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِيقِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِی بَكْرِنِ الصِّدِّيقِ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ

مُتَّبِعِ الصِّدْقِ وَ الصَّوَابِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ

الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

كَامِلِ الْحَيَاۤءِ وَ الْاِيمَانِ حَبِيبِ الرَّحْمٰنِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی

مُظْهِرِ الْعَجَاۤئِبِ وَ الْغَرَاۤئِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مِنْ

كُلِّ غَالِبٍ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِی طَالِبٍ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی عَمَّيْهِ الشَّرِيفَيْنِ

الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ اَلْحَمْزَةِ وَ الْعَبَّاسِ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی سَيِّدَةِ النِّسَاۤءِ

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَعَلٰی

الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ

Marfat.com

الْمَقْبُوْلِيْنَ الْمَغْفُوْرِيْنَ اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا
وَعَلٰی مَنْ تَابَعَہُمْ مِنَ النَّاسِ وَالْمُہَاجِرِیْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ اِلٰی یَوْمِ الْقَرَارِ
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ
نَدِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

دوسرا خطبہ عید قربانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ
وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّہْدِہِ
اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ہَادِیَ لَہٗ
وَنَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَنَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا م بَیْنَ

Marfat.com

بَدَي السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا
يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ وَّاَشَدُّهُمْ
فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ۝
وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ
الْجَنَّةِ۝ وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ۝
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّ

Marfat.com

بَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِیْ اَصْحَابِیْ

لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ بَعْدِیْ غَرَضًا ط فَمَنْ اَحَبَّهُمْ

فَبِحُبِّیْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِیْ

اَبْغَضَهُمْ وَخَیْرُ اُمَّتِیْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ

ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ

ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

یَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ

وَاَكْبَرُ

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ

اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

Marfat.com

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰاَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
پروف ریڈنگ : حافظ سعید احمد (رجسٹرڈ)
کتابت: اعجاز احمد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رحمانی مجموعہ خطبِ علمی

مولف :- مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی

قال

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اِنَّ فِی الجمعۃ لِساعۃٍ
لا یُوافِقُھا مسلم
یَسألُ اللہُ فِیھا
خیر اِلَّا اَعطاہُ
اِیَّاہُ

قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر
یوم طلعت عَلیہِ الشمسُ
یَوم الجمعۃ فیہ خلق
ادم وفیہ ادخل
الجنۃ وَفیہِ اخرج منھا
وَلاتقومُ الساعۃُ
فِی یَومِ الجُمعۃِ

قال

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مَن ترکَ الجُمعۃ
ثَلثًا مِن غیرِضَرُورۃٍ
کتب مُنافِقًا فی
کتاب لا یمحٰی
ولا یبدل

اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر
اردو بازار لاہور

Marfat.com

پہلا خطبہ جُمعہ کا مع چالیس شعر مثنوی

ہیں فضائل جُمعہ کے اے اہل ایماں بیشمار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ سَیِّدَ الْاَیَّامِ ○ وَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا اِیَّاهُ ○ وَهُوَ الَّذِیْ فَرَضَ صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنَامِ ○ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْکِرَامِ ○ خُصُوْصًا عَلٰی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ ○ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ○ وَعَلٰی کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْقَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ○ وَعَلٰی غَالِبِ کُلِّ غَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ○ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ ○ وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةِ الزَّهْرَآءِ ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَهَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ
وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

ہیں فضائل جمعہ کے لے اہل ایمان شمار
یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطور اختصار

جمعہ میں اک ایسی ساعت ہے کہ اس میں لا کلام
ہو دعا مقبول سب کی گر نہ ہو مطلب حرام

ترک سستی سے کرے جو کوئی جمعہ کی نماز
اس سے ہوتا ہے بہت بیزار رب بے نیاز

اور نماز جمعہ پیہم جس کسی نے ترک کی
دین اور اسلام کو بے شبہ اس نے پیٹھ دی

مومنو جس کا نماز جمعہ اکثر کام ہے
نو شہیدوں کا ثواب و اجر اس کے نام ہے

اور کیا ترک اس کو جس نے ہو عذاب اس کو بڑا
ہے یہ مضمون احادیث شریف مصطفےٰ

بندگی حق کی کرو دن رات نفع زندگی
بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی

آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روز قیام
سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لا کلام

پرسش اعمال خالق جب گھڑی فرمائے گا
ملک و دولت جاہ و حشمت کچھ نہ واں کام آئیگا

منزل مقصود پر کس طرح ہم پہونچیں گے آہ
حد سے افزوں اپنے سر پر ہو گیا بار گناہ

اور ہزاروں سال کی راہ صراط پر خطر
بال سے باریک تر ہے تیغ سے ہے تیز تر

بار عصیاں کے سبب گر اس سے دوزخ میں گرا
جس کے اندر ہیں عذاب بے حد و بے انتہا

باپ بھائی ماں بہن فرزند و زن ادریار غار
عاشق و معشوق و نوکر بندۂ خدمت گذار

کام آنے کا نہیں ہر اک جدا ہو جائیگا
بلکہ اک اک عضو دشمن جان کا ہو جائے گا

ك خطبہ میں عربی اشعار وفارسی واردو اشعار پڑھنا خلاف سنت ہے۔

Marfat.com

توبہ عصیاں سے کرو بہر وقت پہلے موت کے — ورنہ پیش آوے خرابی سخت پیچھے موت کے

ہو سکیں جو کام اچھے آج کر لو مومنیں — کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں

ہے ثبات ہستیٔ موہوم مانندِ حباب — یا ہے افسانہ کوئی یا ہے خیال اور یا ہے خواب

تندرستی ہے بڑی شے اس کو نعمت جانئے — زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جانئے

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں — جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں

ہاتھ میں پاؤں میں پھر یہ زور یہ قوت کہاں — نُطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں

ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی — یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی

جو گیا ملکِ عدم کو یاں نہیں آنے کا پھر — پنج روزہ زندگی کوئی نہیں پانے کا پھر

ہے یہاں جن کا تکبّر سے دماغ افلاک پر — قبر میں سونا پڑے گا ان کو فرشِ خاک پر

ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یہاں جنکے ہاتھ — گور میں کل جائیں گے وہ پا برہنہ خالی ہاتھ

شوکت و تخت و کلاہِ بادشاہی ہے یہاں — بیکسی دو گز زمیں دلق گدائی ہے وہاں

ہیں یہاں زربفت کے کمخواب کے تن پیرہن — اور وہاں لیجائے گا یاں سے اگر کچھ ہے کفن

ہمنشیں صدہا یہاں پر ہیں حسین و بینظیر — اک بھی واں پر نہیں گر ہیں تو ہیں منکر نکیر

جن کو کھانے کیلئے یاں ہے غذائے بیشمار — عاقبت ہو جائیں گے اک دن غذائے مور و مار

غیر اعمال نکو واں کون سا کام آئے گا — چھوڑ کے تنہا چلے آویں گے خویش و اقربا

جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال — کیسے کیسے ماہرو دوراں ہو رہے ہیں پائمال

فرشِ گُل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جو نازنیں — اور تکبّر سے مکانِ ناز تھا عرشِ بریں

قہقہے خندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا — عطر و پان و پھول بن اک دم نہیں آرام تھا

گُل سا رُخ نرگس سی آنکھیں سیب سے بہتر ذقن — غیرتِ سنبل تھے کاکُل اور تنِ رشکِ سمن

خاک میں اکبارگی یوں مل گئے زیر زمیں — نام کو بھی کچھ نشاں جن کا کہیں باقی نہیں

رشتۂ دنداں تھے جو وہ غیرتِ سلکِ گُہر — پل ۱۲ جسم بوسیدہ کی صورت گر پڑے سب یکدگر

Marfat.com

استخواں ہر عضو تن کا ہوگیا ان کے جُدا
کوئی خندق میں پڑا ہے کوئی رستہ میں پڑا

سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں
مہرہ گردن کہیں آئینہ زانو کہیں

ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنا کہیں
کہنی اور پہنچا کہیں اُنگلی کہیں پورا کہیں

جائے عبرت ہے یہ دنیا کچھ نہیں زیبا غرور
ہے یہ نادانی کہ ایسی زیست پر اتنا غرور

دین و دنیا کا بھلا چاہے اگر عاصی تو اب
کر خدا کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت روز و شب

خُطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ

Marfat.com

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۃ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۃ

دُوسرا خطبہ جُمعہ کا مع اٹھائیس ۲۸ شعر غزل

غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَمْطَرَ اَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ
الْمَغْفِرَةِ وَنَوَّرَ قُلُوْبَ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيَضَانِ اَنْوَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ هُوَ سَلْسَبِيْلُ اَنْهَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآئِهِ الَّذِيْنَ فَازُوْا اِلٰى

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ بِکَثْرَۃِ اَذْکَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِہِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ
التَّقِیِّ اَسْبَقَ بِاِقْرَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلٰی
اَعْدَلِہِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ النَّقِیِّ بِفَیْضَانِ اَنْوَارِ لَآاِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَعَلٰی اَحْلَمِہِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عُثْمَانَ الزَّکِیِّ جَامِعِ اَسْرَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ ○ وَعَلٰی اَعْلَمِہِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ نِ الرَّضِیِّ
قَاطِعِ الْکُفَّارِ بِذِی الْفَقَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْہُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ مَحَبَّتُہُمَا مُوْجِبُ
النَّجَاۃِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ کَاشِفِیْ اَسْتَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَعَلٰی اُمِّہِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ
الزَّہْرَآءِ بِاَزْہَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○
وَعَلَی السِّتَّۃِ الْبَاقِیَۃِ مِنَ الْعَشَرَۃِ بِبَشَارَۃِ الْمُصْطَفٰی
وَعَلَی الْمُہَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَعَلٰی کُلِّ مَنِ اسْتَقَرَّ
بِاِقْرَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ شَفِیْعٌ فِی
الْحَشْرِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَنُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَنَجَاةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ
الْجِنَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَفْتُوْحٌ
بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِبَرَكَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
تُنَادِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلٍ يَّا رَحْمٰنُ لَا نَطْلُبُ اَنْ
تَحْشُرَنَا سَاعَةً حَتّٰى نَقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ مَنْ قَالَ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ
بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

Marfat.com

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے — فکر کر کچھ تو بھلا روزِ جزا کے واسطے
نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آہ وہ — آئے تھے دنیا میں ہم جس مدعا کے واسطے
حیف تو سوتا رہا ہر صبح اور وقتِ اذان — مرغ و ماہی سب اٹھے یادِ خدا کے واسطے
کب عمارت کو جہاں کی پائداری ہے عزیز — عمر کھوتا ہے عبث اس کی بنا کے واسطے
حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب — رات دن کرتا ہے عمر بے بقا کے واسطے
ہے تکبر زر پہ لاحاصل کہ بعد مرگ بس — ایک ہی رستہ ہے سب شاہ گدا کے واسطے
مال و زر ملک و زمیں فوج و سپہ گنج و حشم — کب کسی کو ہے بقا سب ہے فنا کے واسطے
بیٹھ گنجِ صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا — مت اٹھا رنج و عنا گنج و غنا کے واسطے
حضرتِ حق نے تجھے پیدا کیا ہے کس لئے — کھول آنکھیں دیکھ اتنا تو خدا کے واسطے
گر سلیمان زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا — آخرش تو چیونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے
آج جو دنیا میں ہے دے کل خدا جانے یہ مال — ہووے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے
کام وہ کر لے پیارے جس کے باعث کو رہیں — باغ رضواں سے کھلے کھڑکی ہوا کے واسطے
پنج گانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے — فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے
ترک کر سب کام مت کر دیر جب سن لے اذان — جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے
روزِ جمعہ کا مبارک ہے کہ ہے اس روز میں — ایک ساعت خاص مقبولِ دعا کے واسطے
ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو — خالصاً للہ کر مت کر ریا کے واسطے
تجھ پہ جو آئے مصیبت صبر کر اور کر خیال — سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیا کے واسطے

تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو — فکر فاسد ہے حصول کیمیا کے واسطے

شمع اعمال کو روشن تو کر ہمراہ لے — کنج قبر تنگ و تیرہ کی ضیا کے واسطے

پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب — قبر پر کون آئے گا پھر فاتحہ کے واسطے

دست و پا کام و زبان و چشم و گوش و نقد و مال — چاہیے سمجھو کہ ہیں شکر خدا کے واسطے

شکر کے معنی یہ ہیں ہو ان سے محتاجوں کو نفع — مت سمجھنا اپنی پوشاک و غذا کے واسطے

تجھ سے جب تک ہو سکے ہو رنج میں انکے شریک — یعنی کر سامان راحت اقربا کے واسطے

ناراضامندی خدا کی جس میں ہو ہرگز نہ کر — کام جو کرنا ہے کر اسکی رضا کے واسطے

مت چھپا حق کو نہ کہنا حق کہ حق راضی رہے — سچ تو ہے کیوں جھوٹ بولے آشنا کے واسطے

کام دوزخ کے کئے جنت کا ہے امیدوار — قصر جنت تو بنا ہے پارسا کے واسطے

حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ — آگ دوزخ کی بھڑکتی ہے سزا کے واسطے

اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر — دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں دعا کے واسطے

چل طریق حق پہ علمی ڈر تو رب سے رات دن
پڑھ درود حق محمد مصطفیٰ کے واسطے

خُطْبَۂ ثَانِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَاَيُّهَا النَّاسُ
ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ○ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ
الشَّفَاعَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى
كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَ
سُلْطَانَهٗ وَاَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ
مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى
وَاَوْلٰى وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ○

Marfat.com

تیسرا خطبۂ جمعہ کا مشتمل اسمائے خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مع تیئیس شعر

غزل سے حضرتِ آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ
الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ
الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْعَجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ
الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِىُّ الْمَتِيْنُ
الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِى الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْىِ الْمُمِيْتُ
الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

اَلْوَالِی الْمُتَعَالِی الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُفُ مٰلِكُ
الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِی
الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِی الْبَدِیْعُ الْبَاقِی الْوَارِثُ
الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الرَّبُّ الْمُنْعِمُ الْمُعْطِی الصَّادِقُ السَّتَّارُ وَ
صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ
مَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ ○ وَسَهٰی عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ خُصُوْصًا
عَلٰی اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْظَمِهِمْ بِالتَّحْقِیْقِ ○ الْمُلَقَّبِ بِالْعَتِیْقِ ○
اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَصْدِقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی قُدْوَةِ الْاَصْحَابِ صَاحِبِ الدُّرَّةِ
وَالْاِحْتِسَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَبْنِ
الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ○ فَتَّاحِ
الْاَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَهِّزِجَیْشِ الْعُسْرَةِ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ
الْمَنَّانِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَوْرَعِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلٰی مَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ
وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○
وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ ○ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ الْحُسَیْنِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی

Marfat.com

اُمِّهِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّهْرَآءِ ۝ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُطَهَّرَیْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ اَلْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰی سَآئِرِ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ ۝ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۞

حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے
نوح کشتیبانِ عالم یہاں سے چل بسے

یوسفؑ و یعقوبؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و خلیلؑ
حاکم و عالم سلیماں مہر والے چل بسے

ہودؑ و ادریسؑ و یونسؑ شیثؑ و ایوبؑ و شعیبؑ
دعوتِ اسلام کر کے ٹھہرے چندے چل بسے

واسطے جن کے زمین و آسماں پیدا ہوئے
جنت الفردوس میں وہ حق کے پیارے چل بسے

آہ بوبکرؓ و عمرؓ افسوس عثمانؓ و علیؓ
صدق و عدل و حلم و علم اپنا دکھا کے چل بسے

حضرت خیر النساءؓ بیٹی رسول اللہ ﷺ کی
طیب و طاہر نبیؐ کے دونوں بیٹے چل بسے

نورِ چشم مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دینے سے دشمن کے زہر
پی لیا اور پارۂ دل منہ سے ڈالے چل بسے

شاہ دشت کربلا نے ظالموں کے ہاتھ سے
زخم تیر و نیزہ و شمشیر کھائے چل بسے

بو حنیفہؒ شافعیؒ اور مالکؒ و حنبلؒ امام
انتظام شرح کر کے دیکے فتوے چل بسے

آسماں پر عیسیٰؑ اور داؤدؑ موسیٰؑ خاک میں
لے کے توریت و زبور انجیل حق سے چل بسے

Marfat.com

غوثِ اعظم شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ اک عالم کے فخر
اور جنیدؒ و شبلی کے مانند کتنے چل بسے

یوسف و شیریں و عذرا لیلےٰ و بلقیس سے
کتنے آئے سیر کو دیکھے تماشے چل بسے

وامق و قیس و زلیخا و سلیمان کوہ کن
عاشق کامل تھے یہ لاکھوں میں اچھے چل بسے

انوری و سعدی و جامی نظامی عنصری
سب کے سب سلطان اقلیمِ سخن تھے چل بسے

تھے لقمان اور ارسطو اور افلاطوں حکیم
کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سیکھے چل بسے

بو علی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب
موت کی دارو کہیں سے پر نہ لائے چل بسے

ساتھ جن کے تھا یہاں پر لشکر و فوج و سپاہ
بیکسانہ قبر کے اندر اکیلے چل بسے

ایک ساعت بھی نہ ٹھہرے جن کو وعدہ آگیا
جی کے جی ہی میں رہے ارمان سارے چل بسے

دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا
تندرست و خوبصورت چلتے پھرتے چل بسے

ہائے کوئی بھی نہ پلٹا اور نہ آئی کچھ خبر
چپکے ہو کر شہر خاموشاں میں ایسے چل بسے

چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت سے آہ
جس طرح زیرِ زمیں یہ لوگ لگلے چل بسے

جیسے چل بسنا بیاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ
دوست ہم کو کل کہیں گے آج وہ بھی چل بسے

خانۂ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر
کھول آنکھیں دیکھ علمی یار کیسے چل بسے

خُطبۂ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْوَلِیِّ ○ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَحَبِیْبِہِ الَّذِیْ اَسْمَاؤُہٗ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ

Marfat.com

اَحِیۡدٌ وَّحِیۡدٌ مَّاحٍ حَاشِرٌ عَاقِبٌ طٰهٰ یٰسٓ طَاهِرٌ مُّطَهَّرٌ
طَیِّبٌ سَیِّدٌ رَّسُوۡلٌ نَّبِیٌّ رَّسُوۡلُ الرَّحۡمَةِ قَیِّمٌ جَامِعٌ مُّقۡتَفٍ
مُّقَفٍّ رَّسُوۡلُ الۡمَلَاحِمِ رَسُوۡلُ الرَّاحَةِ کَامِلٌ اِکۡلِیۡلٌ مُّدَثِّرٌ مُّزَّمِّلٌ
عَبۡدُ اللهِ حَبِیۡبُ اللهِ صَفِیُّ اللهِ نَجِیُّ اللهِ کَلِیۡمُ اللهِ خَاتِمُ
الۡاَنۡبِیَآءِ خَاتِمُ الرُّسُلِ مُحۡیٍ مُّنۡجٍ مُّذَکِّرٌ نَاصِرٌ مَّنۡصُوۡرٌ
نَّبِیُّ الرَّحۡمَةِ نَبِیُّ التَّوۡبَةِ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ مَّعۡلُوۡمٌ شَهِیۡرٌ
شَاهِدٌ شَهِیۡدٌ مَّشۡهُوۡدٌ بَشِیۡرٌ مُّبَشِّرٌ نَّذِیۡرٌ مُّنۡذِرٌ نُّوۡرٌ
سِرَاجٌ مِّصۡبَاحٌ هُدًی مَّهۡدِیٌّ مُّنِیۡرٌ دَاعٍ مَّدۡعُوٌّ مُّجِیۡبٌ
مُّجَابٌ خَفِیٌّ عَفُوٌّ وَّلِیٌّ حَقٌّ قَوِیٌّ اَمِیۡنٌ مَّاْمُوۡنٌ کَرِیۡمٌ
مَّکِیۡنٌ مَّتِیۡنٌ مُّبِیۡنٌ مُّؤَمِّلٌ وَّصُوۡلٌ ذُوۡ قُوَّةٍ ذُوۡ حُرۡمَةٍ
ذُوۡ مَکَانَةٍ ذُوۡ عِزٍّ ذُوۡ فَضۡلٍ مُّطَاعٌ مُّطِیۡعٌ قَدَمُ صِدۡقٍ
رَّحۡمَةٌ بُشۡرٰی غَوۡثٌ غَیۡثٌ غِیَاثٌ نِّعۡمَةُ اللهِ هَدِیَّةُ اللهِ
عُرۡوَةٌ وُّثۡقٰی صِرَاطُ اللهِ صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ذِکۡرُ اللهِ سَیۡفُ
اللهِ حِزۡبُ اللهِ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ مُصۡطَفٰی مُجۡتَبٰی مُنۡتَقًی اُمِّیٌّ
مُّخۡتَارٌ اَجِیۡرٌ جَبَّارٌ مُّجِیۡرٌ اَبُو الۡقَاسِمِ اَبُو الطَّاهِرِ اَبُو الطَّیِّبِ
اَبُوۡ اِبۡرَاهِیۡمَ مُشَفَّعٌ صَالِحٌ مُّصۡلِحٌ مُّؤۡمِنٌ مُّهَیۡمِنٌ صَادِقٌ
مُّصَدِّقٌ صِدۡقٌ سَیِّدُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِمَامُ الۡمُتَّقِیۡنَ قَآئِدُ الۡغُرِّ

Marfat.com

اَلْمُحَجَّلِيْنَ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ بَرٌّ مَّبَرٌّ وَّجِيْهٌ نَّصِيْحٌ نَّاصِحٌ
وَّكِيْلٌ مُّتَوَكِّلٌ شَفِيْقٌ رَّفِيْقٌ رُّوْحُ الْقُدُسِ رُوْحُ الْحَقِّ
رُوْحُ الْقِسْطِ كَافٍ مُّكْتَفٍ مُّقِيْمُ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ بَالِغٌ
شَافِعٌ وَّاصِلٌ مَّوْصُوْلٌ سَابِقٌ سَآئِقٌ هَادٍ مُّهْدٍ مُّقَدَّمٌ
عَزِيْزٌ فَاضِلٌ مُّفَضَّلٌ فَاتِحٌ مِّفْتَاحٌ مِّفْتَاحُ الرَّحْمَةِ مِفْتَاحُ
الْجَنَّةِ عَلَمُ الْاِيْمَانِ عِلْمُ الْيَقِيْنِ دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ مُصَحِّحُ
الْحَسَنَاتِ مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ
الشَّفَاعَةِ صَاحِبُ الْقَدَمِ مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ
مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَاحِبُ السَّيْفِ
صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَاحِبُ الْاِزَارِ صَاحِبُ الْحُجَّةِ
صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ
صَاحِبُ التَّاجِ صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَاحِبُ
الْمِعْرَاجِ صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَاحِبُ
الْخَاتَمِ صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ
فَصِيْحُ اللِّسَانِ مُطَهَّرُ الْجَنَانِ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اُذُنُ خَيْرٍ
صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ عَيْنُ النَّعِيْمِ عَيْنُ الْغُرِّ
سَعْدُ الْخَلْقِ خَطِيْبُ الْاُمَمِ عَلَمُ الْهُدٰى كَاشِفُ الْكُرَبِ

Marfat.com

رَافِعُ الرُّتَبِ عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ کَرِیْمُ الْمَخْرَجِ رَفِیْعُ الدَّرَجِ ○ وَالسَّلَامُ عَلٰی اٰلِهِ الْمُکْرَمِیْنَ وَصَحْبِهِ الرَّاشِدِیْنَ کُلِّهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰی لَیْلًا وَّنَهَارًا ○ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ عَلٰی حَسَبِ اَمْرِهِ الْمُکَرَّمِ ○ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ۞

چوتھا خطبہ جُمعہ کا منظوم مع پچیس شعر مثنوی

سے دسں برس کی عمر جس دن ہو گئی یا بیست کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِرَبٍّ هُوَ شَافٍ لِّسَقِیْمٍ | وَالشُّکْرُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ
اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِیْ اَبَدًا | وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِیْدًا وَّقَدِیْمٍ
اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقًّا | اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاِنْ کَانَ اَثِیْمٍ
اَلْحَاکِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُکْمِ سَرِیْعًا | لَا مَانِعَ مَا یُوْصَلُ مِنْ فَضْلٍ کَرِیْمٍ

Marfat.com

اَلْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِیْ کُلِّ اٰوَانٍ   وَالْحَافِظُ مِنْ نَارِ سَعِیْرٍ وَّجَحِیْمٍ
اَلْقَابِضُ وَالْبَاسِطُ وَالرَّافِعُ رَبِّیْ   اَلْمُحْیِیْ لِلْمَیِّتِ مِنْ عَظْمٍ رَمِیْمٍ
وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ لَهٗ لَیْسَ نَظِیْرٌ   اَلْخَالِقُ لِلْعِیْسٰی مِنْ بَطْنٍ عَقِیْمٍ
وَاَشْهَدُ بِالصَّادِقِ لِلْخَیْرِ حُلْقٍ   اَلْقَاسِمُ لِلْکَوْثَرِ مِنْ کَرَمٍ عَمِیْمٍ
فَعَلَیْهِ صَلٰوةٌ وَّسَلَامٌ بِکَمَالٍ   مِنْ عِنْدِ هُوَ الْقَادِرُ مِنْ غَیْرِ نَدِیْمٍ
وَالْمَلَکُ یُصَلُّوْنَ عَلٰی اَفْضَلِ رُسُلٍ   وَالنَّاسُ جَمِیْعُوْنَ بِاٰدَابٍ عَظِیْمٍ
وَعَلٰی اَوَّلِ اَصْحَابِ نَبِیٍّ وَّرَسُوْلٍ   صِدِّیْقٍ رَّفِیْقٍ هُوَ فِی الْغَارِ نَدِیْمٍ
وَعَلٰی اَعْدَلِهِمْ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ صَوَابًا   مِنْ هَیْبَتِهٖ فَرَّ اِبْلِیْسُ رَجِیْمٍ
وَعَلٰی اَحْلَمِهِمْ جَامِعِ اٰیَاتٍ شَرِیْفٍ   عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ قَتِیْلٍ بَیْنَ الْقَوْمِ رَجِیْمٍ
وَعَلٰی زَوْجِ بَتُوْلٍ اَسَدِ اللّٰهِ وَلِیٍّ   هُوَ قَامِعُ لِلْخَیْبَرِ مِنْ فَضْلٍ عَمِیْمٍ
وَعَلٰی قُرَّةِ عَیْنَیْهِ شَهِیْدَیْنِ قَتِیْلَیْنِ   حَسَنَیْنِ سَعِیْدَیْنِ بِجَنّٰتِ نَعِیْمٍ
وَعَلٰی حَمْزَةَ وَعَبَّاسٍ خِیَارَیْنِ اَمِیْرَیْنِ   عَمَّیْنِ شَرِیْفَیْنِ رَسُوْلٍ وَّکَرِیْمٍ
وَعَلٰی بِنْتِ رَسُوْلٍ هِیَ زَهْرَاءُ بَتُوْلٍ   لِلْخَلْقِ ضَمِیْنٌ هِیَ فِیْ یَوْمٍ سَهِیْمٍ

وَعَلٰی سَآئِرِ مَنْ تَابَعَ الدِّیْنَ حَنِیْفًا
رَحِمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلَهُمْ فَضْلٌ عَظِیْمٌ

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

Marfat.com

لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ وُكِّلَ
بِكُمْ وَاَنْتُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَالْقَبْرُ مُنْتَظِرٌ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ فِيْ نَوْمِ
الْغَفْلَةِ نَائِمُوْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

دس۱۰ دن کی عمر جب دن ہوگئی یا بیست کی — آدمی کو چاہیے کچھ قدر سمجھے زیست کی
تیس۳۰ کے سن تک نشاط زندگی حاصل رہے — جب ہوا چالیس۴۰ کا ہر کام میں کاہل رہے
اور جب اس عمر کو نہ سے گئے پورے پچاس۵۰ — فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس
ساٹھویں میں تکیۂ دیوار کی حاجت پڑی — جب ہوا ستر کا ہر اک کام میں دقت پڑی
جب ہوئی اسی۸۰ کی یا نوے۹۰ کی عمر بے بقا — تن میں آئی ناتوانی جان پر رنج و عنا
بلکہ اب تو اسی۸۰ نوے۹۰ کے بہت ہوتے ہیں کم — تھوڑے ہی سن میں جاتے ہیں چلے سوئے عدم
دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر و جواں — چلتے پھرتے موت آئی مر گئے ہیں ناگہاں
قصہ کوتہ ہے جیے تم سو برس یا ایک دن — اس جہانِ بے بقا سے کوچ ہوگا ایک دن
مومنو رہتے ہو کیوں بے فکر و بے غم بے خبر — اک سفر در پیش ہے دور و دراز و پُر خطر
توشۂ اعمال تھوڑا بار عصیاں بے شمار — منزلِ مقصد نہایت دور شیطاں راہ مار
پل صراط از بسکہ باریک و طویل و تیز ہے — اس کے نیچے ایک دریا آگ سے لبریز ہے

Marfat.com

نیک و بد اعمال تولے جائیں گے میزان میں ہو حساب ذرہ ذرہ حشر کے میدان میں
منزل اوّل ہے اس کی شہر خاموشاں میں قبر اس میں تنگی کے سبب کروٹ کا بھی لینا ہے جبر
وہ اندھیری کوٹھری ہے ہر طرف سے بند آہ روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن نہ راہ
ہے سرہانے پائنتی خاک اور دہنے بائیں خاک نیچے اوپر خاک ہے تاریک تر ہے اک مغاک
کچھ نہ یاور کا پتہ ہے اور نہ مونس کا نشاں حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں
جو کوئی جاتا ہے واں اس کی خبر آتی نہیں کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں
موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیے پھر نہ ہوگا کچھ نہیں تاخیر کرنا چاہیئے
پاؤں چلنے پھرنے سے ہو جائیں گے بیکار پھر دست و بازو ہل نہیں سکتے ترے زنہار پھر
خشک ہووے گی زباں منہ سے نہ نکلے گا کلام کچھ نہ کانوں سے سنائی دیگا اس دم لاکلام
آنکھیں مُند جائینگی لب ہو جائینگے بند ایکبار پھر تو یہ مردہ بدست زندہ ہے بے اختیار
توشۂ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ اجی کون پیچھے قبر میں بھیجے گا سوچو تو سہی
بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرایا بھول جائے فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے
توبہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو امر و نہی حق تعالےٰ کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیق خیر
کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

Marfat.com

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًاo وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًاo وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ سَمِيْعًا قَدِيْرًاo
وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مُخَاطَبُ نَحْنُ
نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًاo اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاo
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى
وَصَامَ ؕ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ
وَقَامَo وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ o وَعَلَى
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ o بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَo اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ اَمِيْرَ الزَّمَانِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ
وَالْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ
اللّٰهِo اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ
ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

Marfat.com

لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ اُذْکُرُوا اللّٰہَ الْعَزِیْزَ الْجَلِیْلَ الْجَبَّارَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ۝

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملتقط از آیات واحادیث مع پنتیس شعر غزل

ے جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ تَعَالٰی عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ ھُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ ھُوَالَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ ھُوَالَّذِیْٓ اَنْشَاَکُمْ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ ۚ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ۝ ھُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ

Marfat.com

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا قف يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ صلے وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ج
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ○ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ○ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ لا اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ فَاسْتَغْفِرُوْا

Marfat.com

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا اِلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ٥
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ لَا تُلْهِكُمْ
اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ٥ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ٥ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۭ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِیِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز
جامے کو رکھتی ہے پاک اور جسم کو اطہر نماز

مرد وعورت لڑکا لڑکی خادم ولونڈی غلام
چاہیئے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز

اُٹھ اذان فجر سے پہلے بصدق دل مدام
کر طہارت اور وضو پھر پڑھ اذاں کہہ کر نماز

فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشاء کی رات دن
پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز

اور سب اعمال نیک و بد کی پرسش پیچھے ہو
پوچھیں گے پہلے ملک ہنگامہ محشر نماز

سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی
زینت اسلام اہلِ دیں کا ہے زیور نماز

باغ جنت قصرِ جنت حورِ جنت اک طرف
حشر کے دن ہوگی خالق کی طرف رہبر نماز

بارگاہ حق تعالیٰ میں ہے وقت حاضری
رکھ امید و بیم دل سے اور ادا تو کر نماز

لوگ تو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض
کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز

ہے بہت تاکید قرآں میں نہیں ہوتی معاف
شادی و غم یا کسی حالت میں مومن پر نماز

تندرستی یا ہو بیماری وطن ہو یا سفر
گر نہ ہو ممکن اترنا پڑھ سواری پر نماز

یا نہ ہو پانی میسر یا کرے پانی ضرر
پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز

ہیں وہی مقبول درگاہ خدائے دو جہاں
جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز

دیکھو شاہ کربلا کو قتل کے میداں میں بھی
سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز

جب اذاں جمعے کی سن لے جانب مسجد تو آ
سنتیں پڑھ خطبہ سن پھر پڑھ جھکا کر سر نماز

وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو سستی دور کر
چاہیئے ہر ساعت مسنون کے اوپر نماز

ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے
روز محشر جو اُلٹ ماریں ترے منہ پر نماز

حال پر افسوس ان لوگوں کے جو پڑھتے نہیں — کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مالِ زر نماز

حق تو یہ ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تلک — کوڑی پیسا دینا پڑتا گر انہیں پڑھ کر نماز

ہو کے مومن جو ادا کرتے نہیں اس فرض کو — ہو بھلا ان کے جنازے پر روا کیوں کر نماز

دست و پا بینی و پیشانی نہ کچھ گھس جائیں گے — گر پڑھے گا حسب حکم حضرتِ داور نماز

منحصر کچھ انس و جاں حور و ملائک پر نہیں — خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز

طوطا مینا شیر و آہو مچھلی و مرغابی سدا — پڑھتے ہیں کل ساکنانِ کوہ و بحر و بر نماز

جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جبال — صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب بھر نماز

ایک رکعت پڑھنے سے ہو ایک رکعت کا ثواب — کوئی دکاں میں پڑھے گا یا پڑھے گا گھر نماز

پاس کی مسجد میں ستائیس کا پاوے ثواب — پانچ سو کا مسجد جامع میں پڑھ لے گر نماز

ایک رکعت کی ادا سے ہو ثواب نصف لاکھ — مسجد نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز

ایک کے بدلے ملے گا لاکھ کا اس کو ثواب — جو نمازی جا کے پڑھ لے کعبہ کے اندر نماز

لاکھ کا چوتھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور — جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز

بے نمازوں سے کوئی پوچھے کہ پیرو کس کے ہو — پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افزوں تر نماز

پیشواؤں کے طریقے پر ہی چلنا چاہیے — پڑھتے آئے ہمیشہ پیر و پیغمبر نماز

پڑھتیں بی بی فاطمہ پڑھتے حسنؓ پڑھتے حسینؓ — پڑھتے تھے صدیقؓ و فاروقؓ و غنیؓ حیدرؓ نماز

پڑھتے تھے محبوب سبحانی و خواجہ جی مدام — شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز

ان اماموں کے اگر قدموں پہ رکھو گے قدم — ہو کے شافع حشر میں دکھلائے گی جوہر نماز

Marfat.com

جو نمازی ہیں ترے مقبول انکے صدقہ میں
کر تو علمی کی قبول اے خالق اکبر نماز

خطبۂ ثانی

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ کُنْتُ اَنَا اِمَامَ النَّبِیِّیْنَ وَخَطِیْبَھُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِھِمْ فَخْرٍ ○ وَاَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِیْبُھُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُھُمْ اِذَا یَئِسُوْا وَلِوَآءُ الْحَمْدِ یَوْمَئِذٍ بِیَدِیْ وَاَنَا اَکْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰی رَبِّیْ وَلَا فَخْرَ ○ وَبُعِثْتُ مِنْ خَیْرِ قُرُوْنِ بَنِیْٓ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰی کُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِیْ کُنْتُ مِنْہُ وَمَثَلُ اَھْلِ بَیْتِیْ کَسَفِیْنَۃِ نُوْحٍ مَنْ رَکِبَھَا نَجٰی وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا غَرِقَ ○ وَاَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمُ اقْتَدَیْتُمُ اھْتَدَیْتُمْ وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا

Marfat.com

خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّیْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍؓ خَلِيلًا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی
جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ ○ رَفِيْقِیْ فِی الْجَنَّةِ عُثْمَانُ ابْنُ
عَفَّانَ ○ وَمَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ وَالْحَسَنُ رض
وَالْحُسَيْنُؓ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَالْفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ
نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَخَيْرُ نِسَآئِهَا خَدِيْجَةُ خُوَيْلِدٍ ○
وَفَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَی النِّسَآءِ کَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰی سَآئِرِ الطَّعَامِ
وَمَنْ اٰذٰی عَمِّیْ فَقَدْ اٰذَانِیْ وَطَلْحَةُ فِی الْجَنَّةِ ○ وَالزُّبَيْرُ
فِی الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِی الْجَنَّةِ ○ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ
ابْنُ عَوْفٍ فِی الْجَنَّةِ ○ وَاَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِی الْجَنَّةِ وَ
سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ فِی الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَهُ الَّذِیْ اِذْ قَالَ صَدَّقْتَهُ
وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهُ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِیْ اُمَّتِهٖ ○
وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِیْ
زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ ○ وَاَوْرِدْنَا
حَوْضَهٗ وَاَسْقِنَا بِکَاْسِهٖ ○ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ○ اِسْمَعُوْا وَمَنْ
يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ ○ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ
عَصَانِیْ ○ اُوْصِيْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَيْکُمْ

Marfat.com

بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا بِھَا وَعَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ وَلَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط

چھٹا خطبہ جمعہ کا مع نو شعر غزل

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ ○ وَاَصْحَابِہِ الْمُطَھَّرِیْنَ ○ وَمَنِ اتَّبَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ○ یٰٓاَیُّھَا الْمُسْلِمُوْنَ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَدُوْمُوْا عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَاجْتَنِبُوْا عَنْ نَّھْیِہٖ فَاِنَّ لَکُمْ فِیْہِ خَیْرَ الدَّارَیْنِ ط بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

Marfat.com

الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ
تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل
حشر کے دن جس سے ہو تجھ کو خلل

نیکیوں میں سست ہے بدیوں میں چست
چھوڑ ان باتوں کو طور اپنے بدل

اب تو غفلت مت کر اور ہشیار رہو
سن ترا پہونچا ہے نزدیک چل

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰه جو قرآں میں ہے
کر عمل اس پر نہ کر لَیْتَ وَ لَعَلَّ

دست و پا گوش و زباں قابو میں ہیں
کام جو کرنے ہیں کر لے آج کل

کر زمیں کے نیچے جانے کی بھی فکر
اونچے اونچے یاں تو بنوالے محل

روشنی کا قبر کی سامان کر
محض ہیں بے کار شمع و کنول

کر جوانی میں تو کار آخرت
بس یہی کافی ہے رکھ اس پر عمل

علمیؔ عاجز کی رکھیو آبرو
حشر میں اے خالق عز و جل

خُطْبَهٔ ثَانِی

نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰی نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○
يٰاَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ خُذُوْا اللّٰهَ اَعْدَآءَكُمْ اِعْمَلُوْا الْاَعْمَالَ

Marfat.com

الصَّالِحَةَ وَاتَّقُوا عَنْ جَمِيعِ الْمَعَاصِيْ وَالذُّنُوبِ وَاجْعَلُوا خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى لِلْعُقْبٰى ○ فَاِنَّ زَادَكُمْ قَلِيْلٌ قَلِيْلٌ وَّسَبِيْلُكُمْ طَوِيْلٌ طَوِيْلٌ ○ فَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ التَّوَّابِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِالصَّوَابِ وَاذْكُرُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًاؕ اِنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُؕ

ستائیسواں خطبہ رمضان شریف کا مع پچیس شعر غزل

ے برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ عَلَى الشُّهُوْرِ شَهْرَ رَمَضَانَ وَنَزَّلَ فِيْهِ الرَّحْمَةَ وَالْغُفْرَانَ ○ وَالشُّكْرُ لِلرَّحْمٰنِ الَّذِيْ شَرَّفَ عَلَى الْاَيَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفَرَضَ صَلٰوتَهٗ عَلٰٓى اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ خَيْرِ الْاَنَامِ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالسَّلَامُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَوْجَبَ خُطْبَةَ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى هٰذَا الْقَوْمِ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ

Marfat.com

وَالْمُرْسَلِيْنَ اِمَامِ الْهُدٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَحْمَدَ
الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدِ الْمُجْتَبٰی اَلَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنِ
هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ط وَ
خَصَّصَهٗ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَبِالشَّفَاعَةِ
لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ لِلنَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَ
عَلٰی اٰلِهِ الْمُطَهَّرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِیْنَ خُصُوْصًا
عَلٰی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ
وَالزَّنَادِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی مَعْدَنِ
الْحَیَآءِ وَالْعِرْفَانِ ○ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ
ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ ○ مَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی السِّتَّةِ الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ الَّذِیْنَ اَسْمَآءُ هُمْ سَعْدٌ وَّسَعِیْدٌ وَّاَبُوْ عُبَیْدَةَ
وَالطَّلْحَةُ وَالزُّبَیْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمُ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ

Marfat.com

الْوَهَّابُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ ○
اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اُمِّهِمَا
سَيِّدَةِ النِّسَآءِ بِنْتِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى
خَدِيْجَةِ الْكُبْرٰى وَعَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْحُمَيْرَآءِ وَعَلٰى
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلٰى زُمْرَةِ اَهْلِ
بَيْتِهِ الطَّيِّبَاتِ وَعَلٰى فِرَقِ الْاَخْيَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○
وَعَلَى الَّذِيْنَ بَايَعُوْهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَالتَّابِعِيْنَ الْبَرَرَةِ ○
وَعَلٰى تَبَعِ التَّابِعِيْنَ الْمُتَّقِيْنَ وَالصُّلَحَآءِ الْمَهْدِيِّيْنَ ○
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب صبح و شام
اس لئے ہے مومنو ماہ مبارک اس کا نام
اس مہینے میں نزولِ رحمت حق بیشمار
اس مہینے میں کلام اللہ اترا لاکلام

اس مہینے میں ہوئے دوزخ کے سب دروازے بند — اس مہینے میں کھلے جنت کے دروازے تمام
اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواح پاک — آسماں سے آ کے کرتے ہیں زمیں پر اژدحام
اس مہینے میں شب قدر ایک ایسی ہے نہاں — جس کو دس ماہ سے اچھا کہے رب الانام
اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو — اس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں مدام
اس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول — اس مہینے میں تمہیں توبہ مناسب ہے مدام
اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے — پائے ستر کا ثواب ایسا ہے حق کا فضل عام
ان دنوں میں سنتوں اور نفلوں کا ثواب — مثل فرضوں کے لکھا جاتا ہے ہر عابد کے نام
ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستر نیکیاں — تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام
نار دوزخ سے بچانے کو سپر بن جائے گا — اور روز حشر میں شافع ہو یہ والا مقام
اس مہینے کی صفت اکثر رسول حق ﷺ نے کی — اور ثنا کرتے تھے جملہ آل و اصحاب کرام
حسب فرمان الٰہی حسب ارشاد رسولؐ — ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام
کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو — چاہیے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام
دیکھنا سننا ہے جس کا منع کر دے ترک سب — آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لاکلام
روزہ کام و زباں جھوٹی نہ کہنا کوئی بات — غیبت و بہتان سے بچنا تو نہ کرنا اتہام
ہاتھ سے ایذا نہ دے لکھے نہ بیجا کوئی بات — واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام
ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم — روزہ کھلوایا کرو لوگوں کے روزے وقت شام
جو کوئی کھلوائے روزہ پائے روزے کا ثواب — ہو اگرچہ لائق افطار تھوڑا سا طعام

Marfat.com

اس میں روزہ دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب | ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام
ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر | روزے داروں کیلئے ہے واقعی روزے کا قیام
کوئی تو ہووے کوئی حوریں عبادت کی جزا | کوئی فردوس بریں میں پائے گا کوثر کا جام
روزے داروں کو ولیکن ایسی اک نعمت ملے | کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز رب الانام
یعنی دیدار خدا ہو گا قیامت کو ضرور | مثل اسکے کب ہے کوئی نعمت دار السلام

جتنی تجھ سے ہو سکے علمیؔ عبادت اس میں کر
جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہ صیام

خُطبۂ ثانی

نَحْمَدُ اللّٰهَ خَالِقَ الْجِنَانِ وَالسَّقَرِ ○ وَ نُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَ
عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَعَشِیْرَتِهٖ
وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ مِّنَ التَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○
اَمَّا بَعْدُ فَیٰۤاَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اَیَّدَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی
بِزِیَادَةِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ وَخَذَلَ اَعْدَآءَ الْاِسْلَامِ مِنَ الْکُفَّارِ
وَالْمُشْرِکِیْنَ ○ وَاَصْلَحَ اللّٰهُ تَعَالٰی حَالَکُمْ فِیْ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَالدِّیْنِ ○
اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَاْمُرُکُمْ بِاِقَامَةِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَةِ وَصَلٰوةِ
الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ فَضَآئِلُهٗ کَثِیْرَةٌ مِّنْ
اَنْ تُعَدَّدَ وَتُحْصٰی ○ وَاَجَلُّ مِنْ اَعْدَادِ الرِّمَالِ وَالْحَصٰی ○

Marfat.com

فَافْعَلُوْا مَآ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ الْمُصْطَفٰى اِنْ كُنْتُمْ تَشْتَهُوْنَ حُسْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْحَمُ عِبَادَهُ الصَّالِحِيْنَ وَيَخْتَصُّهُمْ بِالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ ○ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ ○ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰٓى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ط

آٹھواں خطبہ رمضان شریف کا مع ۲۱ شعر غزل میں

سلطان جہاں حضرت ماہ رمضان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَكْرَمَنَا بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرًا اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ○ كَمَا قَالَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ اَیْ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ ○ شَهْرٌ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ○ وَسُلْسِلَ فِيْهِ الشَّيْطَانُ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ وَالزَّعْفَرَانِ ○ اَیْ شَهْرٍ مَّنْ خَفَّفَ فِيْهِ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ

Marfat.com

لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النِّیْرَانِ ○ شَهْرٌ مَنْ اَشْبَعَ فِیْهِ صَآئِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ حَوْضِ الْکَوْثَرِ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجِنَانِ ○ شَهْرٌ فِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ شَهْرٌ مَنْ تَقَرَّبَ فِیْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَةً فِیْمَا سِوَاهُ مِنَ الْاَحْیَانِ ○ شَهْرٌ یَشْفَعُ لَنَآ اِلٰی رَبِّنَا الْمُسْتَعَانِ عَلَیْهِ تَوَکُّلُ اَهْلِ الْاِیْمَانِ ○ شَهْرٌ مَّدَحَهٗ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ○ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

سلطان جہاں حضرت ماہِ رمضاں ہے
کیا شان ہے کیا شوکت ماہ رمضاں ہے

پیغمبر برحق نے کہے اس کے بہت وصف
قرآن میں لکھی مدحت ماہ رمضاں ہے

دربند ہیں دوزخ کے تو جنت کے کھلے ہیں
دیکھو تو عجب برکت ماہ رمضاں ہے

اک فرض ادا ہووے تو ستر کا ملے اجر
مرغوب خدا طاعت ماہ رمضاں ہے

کچھ فرض سے کم اس کو نہ رتبے میں سمجھنا
جو تم نے پڑھی سنت ماہ رمضاں ہے

ہر صائم عاصی کی شفاعت یہ کرے گا
کیا اصل علی ہمت ماہ رمضاں ہے

Marfat.com

ہو کر کے سپر آتش دوزخ سے بچائے
دن حشر کے یہ شفقت ماہ رمضاں ہے

قرآن کا نزول اسمیں ہے اور اس میں شب قدر
کیا مرتبہ کیا عزت ماہِ رمضاں ہے

ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل
مطبوع نبی ﷺ زینت ماہ رمضاں ہے

بیشک اسے ہو جائیگی دوزخ سے رہائی
جس کو کہ بدل الفت ماہ رمضاں ہے

ہے عید کی اک روز خوشی اس کی ہے ہر وقت
تو حصہ فزوں عشرت ماہ رمضاں ہے

رہتے ہیں فزوں روزے کی بُو مشک سے ٹھہری
حقا کہ بہت حرمت ماہِ رمضاں ہے

قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر ایک جا
کیا نام خدا شہرت ماہ رمضاں ہے

کرنا جو عبادت ہے کرو ورنہ چلا یہ
بے فائدہ پھر حسرت ماہ رمضاں ہے

سب حکم بجا لاؤ تم اور غور سے دیکھو
کیا رحمت حق آیت ماہ رمضاں ہے

لذات سے فردوس کے ہونگے متلذذ
جب سمجھیں گے کیا نعمت ماہ رمضاں ہے

ہو جائے گا سب صائموں پر وا در ریاں
محشر کو یہ کچھ اجرت ماہ رمضاں ہے

مخدوم ہو تم خلد میں گر حور کے چاہو
ہاں فرض تمہیں خدمت ماہ رمضاں ہے

اے صائمو ہے مورد رحمت یہ مہینہ
الحق کہ بہت رحمت ماہ رمضاں ہے

آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو غنیمت
ان روزوں کو یہ صحبت ماہ رمضاں ہے

علمی کو ہر اک چیز سے کر دے گی غنی یہ
قسمت میں اگر دولت ماہ رمضاں ہے

Marfat.com

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ وَھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ ط وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ ہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی صَحْبِہٖ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ○ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْ وَثَبِّتْ سَلَاطِیْنَ الْعَھْدِ وَالزَّمَانِ ○ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ ○ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ہ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰے اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَ

Marfat.com

اَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَکْبَرُہٗ

نواں ۹ خطبہ جمعہ کا مع ستائیس شعر غزل

۵ یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَدَّرَنَا فِیْ سَابِقِ عِلْمِهٖ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَزَیَّنَ بِجَوَاهِرِ الْجُمُعَةِ رِقَابَ الشُّهُوْرِ وَالْاَدْوَانِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ
رَبَّنَا فِی الدُّنْیَا بِنَعِیْمِ الْاَلْوَانِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فِی الْقُبُوْرِ
وَالدِّیْدَانِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ فِیْهِ یَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ
وَالْبُرْهَانِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ الْعُبُوْدِیَّةِ فِیْ كُلِّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ ۝ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ عَلَی الْاَعْدَآءِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بِالْاِسْتِقَامَةِ عَلَی التَّوْحِیْدِ وَالْاِیْمَانِ ۝
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ بِالْهِدَایَةِ اِلٰی سَبِیْلِ الْجِنَانِ ۝
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْیَانِ ۝
وَلَا الضَّآلِّیْنَ مِنْ اَهْلِ الْهَوٰی وَالْبِدْعِ وَالْعِصْیَانِ ۝
اٰمِیْنَ اِجَابَةً لِّلّٰهِ تَعَالٰی وَلِرَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

شَوْقًا اِلٰی لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا قَادِرًا قَهَّارًا مَّلِكًا جَبَّارًا لِّلذُّنُوْبِ
غَفَّارًا لِّلْعُیُوْبِ سَتَّارًا ○ وَّنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ خُصُوْصًا عَلٰی
شَیْخِ الْكِبَارِ وَالصِّغَارِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَالْوَقَارِ ○ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
فِی الْغَارِ ○ اَلصَّادِقِ الصِّدِّیْقِ ○ وَالْاِمَامِ الْاَعْلٰی قَاتِلِ الْكَفَرَةِ
وَالزَّنَادِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَبِیْ بَكْرِ
نِ الصِّدِّیْقِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ
الْوَهَّابِ ○ عَلَی الْاِمَامِ الْاَعْدَلِ الْمُزَیَّنِ الْمَسْجِدِ وَالْمِحْرَابِ ○
مَنْ وَّفَّقَ رَایُهٗ بِالْوَحْیِ وَالْكِتَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ثُمَّ
السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ ○ عَلٰٓی اَمِیْرِ الزَّمَانِ كَامِلِ الْحَیَآءِ
وَالْاِیْمَانِ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○
وَاِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ ○ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○
ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلِیِّ عَلٰٓی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
الْاَشْجَعِیْنَ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ عَلِیِّ
ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی وَلَدَیْهِ وَقُرَّةِ

Marfat.com

عَيْنَيْهِ وَرَاكِبِيْ مَنْكِبَيْهِ ○ اَلْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
الْمَقْبُوْلَيْنِ الْمَقْتُوْلَيْنِ ○ اَبِيْ مُحَمَّدِ ﹿالْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِاللّٰهِ الْحُسَيْنِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَ عَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ وَعَلَى الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْقَدَمِ اِلَى الرَّاسِ ○
عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ وَ عَلٰى
مَنْ تَابَعَهُمْ مِّنَ النَّاسِ وَعَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ اِلٰى دَارِالْقَرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○
اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ ○ اِعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُالْمِحْنَةِ وَالْفِرَارِ ○
وَالْعُقْبٰى دَارُالرَّاحَةِ وَالْقَرَارِ بَادِرُوْا فِى الدُّنْيَا بِالتَّوْبَةِ
وَالْاِسْتِغْفَارِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بِالْمَعَاصِيْ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُوْرٌ وَّ طَالِبُ
الْعُقْبٰى مَسْرُوْرٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى مَنْصُوْرٌ وَّطَالِبُ الدُّنْيَا
جَاهِلٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى عَاقِلٌ وَّ طَالِبُ الْمَوْلٰى كَامِلٌ وَّ
طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُوْدٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى مَسْعُوْدٌ وَّ طَالِبُ
الْمَوْلٰى مَحْمُوْدٌ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ
الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ○ قَوْلُهٗ حَقٌّ وَّكَلَامُهٗ صِدْقٌ ○ وَّاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ○ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَہٗ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے ۔ مت تو بن انجان آخر موت ہے
رکھ خیال کوچ ملکِ آخرت ۔ کہتا ہے رحمان آخر موت ہے
خطبۂ لولاک جن کے حق میں ہے ۔ ان کا ہے فرمان آخر موت ہے
شان و شوکت کے نہ ہونے کا عزیز ۔ ہے عبث ارمان آخر موت ہے
عیش و غم میں صابر و شاکر رہے ۔ ہے وہی انسان آخر موت ہے
پیشتر مرنے سے کرنا چاہیئے ۔ موت کا سامان آخر موت ہے
کارِ دیں رکھ تو نہ رکھ دنیا سے کام ۔ پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے
جمعہ میں سستی جماعت میں درنگ ۔ ہے نہیں شایان آخر موت ہے
کیوں نہیں دیتا زکوٰۃ اہلِ نصاب ۔ کیا نہیں ہے دھیان آخر موت ہے
حق کسی کا مت تلف کر ہے ستم ۔ حق کو تو پہچان آخر موت ہے
ملک فانی میں فنا ہر شے کو ہے ۔ سُن لگا کر کان آخر موت ہے
مر گیا فرعون و قارون مر گیا ۔ مر گیا ہامان آخر موت ہے

Marfat.com

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی
عاقل و نادان آخر موت ہے

کیا خوشی ہو دل کو چندے موت ہے
غمزدہ ہے جان آخر موت ہے

دولت دنیا کو سمجھا ہے نفع
دین کا ہے نقصان آخر موت ہے

ہو گیا جو تو سکندر وقت کا
تو بھی اے سلطان آخر موت ہے

تو سلیمانِ زمانہ بھی ہوا
منفعت مت جان آخر موت ہے

کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور
کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے

حکمت و عقل و ہنرمندی میں تو
گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے

زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں
رستم دوران آخر موت ہے

لحنِ داودی ترا سب کو پسند
گر ہے خوش الحان آخر موت ہے

حسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو
اے دلوں کی جان آخر موت ہے

رحمتِ حق گر تجھے درکار ہے
سب پہ کر احسان آخر موت ہے

حکم خالق کے بجا لا تو تمام
دیکھ لے قرآن آخر موت ہے

ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو
دے خدا ایمان آخر موت ہے

اے سرائے ہستیٔ فانی میں ہم
دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے

بارہا علمی تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْاَمْجَدِ الْكَرِيْمِ السَّرْمَدِ ○ الْاَزَلِيِّ الْاَحَدِ ○ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ○ بَاسِطِ الْاَرَضِيْنَ بِلَا سَنَدٍ قَهَّارِ كُلِّ ذِيْ رُوْحٍ وَّجَسَدٍ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ الْاَوَّلُ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ ○ اَلْبَاقِيْ بِدَوَامِ الْاَبَدِ اَلْمُنَزَّهُ عَنِ الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ فَسُبْحَانَ الْقَادِرِ الْاَحَدِ السَّمِيْعِ لِمَنْ اَطَاعَ وَاَيَّدَ ○ اَلْبَصِيْرِ لِمَنْ رَكَعَ وَسَجَدَ ○ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ وَ يَا جَمَاعَةَ الْحَاضِرِيْنَ ○ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ تَعَالٰى قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ

دسواں خطبۃ الوداع کا مع ۲۱ شعر غزل

؎ افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوداع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّبَارَكًا نَحْمَدُهٗ عَلٰى جَزِيْلِ نَعْمَآئِهٖ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى جَمِيْلِ الْآئِهٖ وَهُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَدِيْمُ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَتْقِيَآءِ خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ ○ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ

Marfat.com

اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُمَا وَعَلٰی اُمِّہِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہَا ○ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ حَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ ○
رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اِنَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ
یَشْفَعُ لَکُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○
فَتَحَسَّرُوْا عَلٰی اِتْمَامِہٖ وَتَاَسَّفُوْا عَلٰی اِخْتِتَامِہٖ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ یَا خَیْرَ الشُّھُوْرِ ○ وَیَا خُلَاصَۃَ دَافِعِ الْاٰفَاتِ
وَالدُّھُوْرِ ○ وَیَا مَنْبَعَ الْبَرَکَاتِ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَالسُّحُوْرِ ○ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ تَغْفِرُ الزَّلَّاتِ ○ وَتَرْفَعُ
الدَّرَجَاتِ ○ وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○
وَفِیْکَ یَنْظُرُ الرَّحْمٰنُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ○ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ
النِّیْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ عِنْدَ کُلِّ اِفْطَارٍ اَلْفَ
اَلْفَ عِتْقٍ مِّنَ النَّارِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ یَا شَھْرَ الْخَیْرِ
وَالْکَمَالَاتِ ○ وَشَھْرَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ
رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَّاَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ
نَجَاۃٌ مِّنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطِیْئَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ الْبَرَکَۃِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ

Marfat.com

التَّسْبِیْحِ وَذِکْرِ الرَّحْمٰنِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ الضِّیَافَۃِ وَ
زِیَارَۃِ الْاِخْوَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ التَّرَاوِیْحِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ ط
فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ہ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ
کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط

افسوس تو رخصت ہوا ماہِ مبارک الوداع
رو رو کے دل نے یوں کہا ماہ مبارک الوداع

مدت سے تھے ہم منتظر شکرِ خدا آیا تو پھر
پر حیف جلدی چل دیا ماہ مبارک الوداع

تجھ میں شب قدر ایک تھی صدہا مہینوں سے بھلی
صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ ماہ مبارک الوداع

جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے مندے
خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہ مبارک الوداع

قرآن بھی نازل ہوا ہم کو شرف حاصل ہوا
اے والئے ہم غافل رہا ماہ مبارک الوداع

دوزخ کے اندر بالیقین تھا قید شیطانِ لعین
مومن عذابوں سے بچا ماہ مبارک الوداع

پڑھتے تھے قرآن روز و شب کہتے تھے سبحان لوگ سب
ہر لحظہ تھا فرحت فزا ماہِ مبارک الوداع

بچتے تھے عصیاں سے سبھی عابد تھے سو جاں سے سبھی
یہ تھا عیاں و برملا ماہ مبارک الوداع

تھا رزق مومن کا فزوں ہر اک کو تھا صبر و سکوں
اجراس کا تھا بے انتہا ماہ مبارک الوداع

پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا مستحب
پاتا ثواب اک اجر کا ماہ مبارک الوداع

جو فرض ادا تجھ میں کرے اجراس کو ستر کا ملے
تھا یمن و رحمت سے بھرا ماہ مبارک الوداع

محبوب درگاہ خدا مطلوب خاص مصطفٰے
مقبول جان او لیا ماہ مبارک الوداع

Marfat.com

عاصیٔ روزہ دار پرنہ پہنچے جب نارِ سفر | بن کر سپر لے گا بچا ماہ مبارک الوداع
جو منہ ہیں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو | تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہِ مبارک الوداع
تعریف کیا کوئی لکھے خالی نہیں تھا فضل سے | روز و شب و صبح و مساماہِ مبارک الوداع
ممدوح رب العلمین موصوف ختم المرسلیں | اے شافع روز جزا ماہ مبارک الوداع
اب کوچ ہے پیش نظر آنکھوں میں اشک آتے ہیں بھر | کرتا ہے دل آہ و بکا ماہ مبارک الوداع
تو ماہ استغفار کا اور طاعت غفار کا | پہ کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا ماہ مبارک الوداع
گر زیست ہے پھر پائیں گے ورنہ بہت پچھتائیں گے | تو اب تو رخصت ہو چلا ماہ مبارک الوداع
رخصت سے ہے دل پر الم فرقت سے جاں پر سخت غم | شدت سے ہے رنج و عنا ماہِ مبارک الوداع
علمی نہ کی کچھ بندگی از بسکہ ہے شرمندگی | واحسرتا واحسرتا ماہِ مبارک الوداع

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ عِبَادَ اللّٰهِ بَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَبَالِغُوْا بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى

Marfat.com

كُلِّ مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِسُلْطَانِ الْاِسْلَامِ بِاَنْوَاعِ
الْبَرَكَاتِ وَالْاِكْرَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ
نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ
وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

گیارہواں خطبہ عید الفطر کا مع اکیس ۲۱ شعر

مثنوی میں ..... غزل کی طرح پڑھیں سے

سہ جان کو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
سُبْحَانَ مَنْ نَّوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِسِرَاجِ الْهِدَايَةِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَشَرَحَ
صُدُوْرَ الصَّآئِمِيْنَ بِنُوْرِ الْمَغْفِرَةِ وَالْاِيْمَانِ وَاَكْرَمَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

Marfat.com

بِصِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَهُمْ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَوَعَدَهُمْ دُخُوْلَ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجِنَانِ ○ کَمَآ اَخْبَرَنَا نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابٌ یُّقَالُ لَهُ الرَّیَّانُ ○ لَا یَدْخُلُهٗ اِلَّا صَآئِمُوْا شَهْرِ
رَمَضَانَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی نَبِیِّنَا فِیْ اَشْرَفِ
لَیْلَةٍ مِّنْ لَیَالِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِیَامَهَا خَیْرًا مِّنْ قِیَامِ اَلْفِ شَهْرٍ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ○ وَاَرْسَلَ فِیْهِ الْمَلٰٓئِکَةَ لِتَبْلِیْغِ سَلَامِهٖ عَلٰی
کَآفَّةِ اَهْلِ الْحَقِّ وَالْاِیْقَانِ ○ وَغَفَرَ لَهُمْ جَمِیْعَ الْکَبَآئِرِ وَالْعِصْیَانِ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ ثُمَّ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْوَرٰی بَدْرِ الدُّجٰی نُوْرِ الْهُدٰی
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○ رَسُوْلِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○
اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ○ شَفِیْعِ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ ○ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَخُلَفَآئِهِ الرَّاشِدِیْنَ خُصُوْصًا عَلَی الْاِمَامِ سَیِّدِ اَهْلِ الْعِرْفَانِ ○
خَلِیْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ
الصَّادِقِ الشَّفِیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی الْاِمَامِ قَاتِلِ الْکَفَرَةِ

Marfat.com

وَاَهْلِ الطُّغْيَانِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ الْمُؤَيَّدِ بِالْاِحْسَانِ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی اِمَامِ حَبِيْبِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ نَاصِرِ اَهْلِ
الْاِيْمَانِ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ○ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی اَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاكِيْنِ وَالْجِيْعَانِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی الْمُسْتَعَانِ ○ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهٗ
وَعَلَی الْاِمَامَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَعَلٰی عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُكَرَّمِيْنَ بَيْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی
عَنْهُمَا وَعَلٰی جَمِيْعِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی
عِيْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَرَجَآءَ الطَّالِبِيْنَ ○ اَحْسِنُوْا عَلَی الْيَتٰمٰی
وَالْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ كَمَا رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَدُّوْا صَدَقَاتِكُمْ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ نِّصْفَ صَاعٍ مِّنْ
بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
عَلٰی كُلِّ حُرٍّ مُّسْلِمٍ لَّهٗ نِصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَوَآئِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ

Marfat.com

لِنَفْسِہٖ وَلِطِفْلِہِ الصَّغِیْرِ وَلِجَارِیَتِہٖ مِلْکًا ○ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَکٰوۃُ الْفِطْرِ طُھْرُ الصِّیَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَۃٌ لِّلْمَسَاکِیْنَ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اِنَّہٗ ھُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا — چاہئے اس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا
لطف حق سے پاس جس مومن کے ہو مال نصاب — اس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب
ساڑھے باون تولہ چاندی سونا تولہ ساڑھے سات — پاس جس کے ہو وہ ہے اہل نصاب اہل زکوٰۃ
جو کہ اولاد صغیرہ ہیں ہو دختر یا پسر — ہو کنیزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر
اس پہ واجب ہے کہ ان سب کی طرف صدقہ دے — کچھ نہ سستی تساہل صدقہ دینے میں کرے
گیہوں اک اک کی طرف ہے چاہئے ہیں نصف صاع — جس کے ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اطلاع
جَو ہوں یا ستو ہوں دینا چاہیں چار سیر — کشمش اور خرما بھی ہو اتنا ہی اے مرد دلیر
جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند — شہ جہاں کے وقت میں رائج تھا جسکی ہے سند
سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تول — پیسہ وہ اکیس ماشہ بھر کا تھا کانٹے کی تول
سیر سے تولا بریلی کے جو اس دو سیر[۱] کو — تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر اے دوستو
ہے طریق سنت محبوب رب بے نیاز — پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز
ہے اگرچہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعد صلوٰۃ — لیک ہے اس طرح ارشاد رسولِ[۲] کائنات

---

۱ اور سیر قیصری اسکی رو پیہ بھر ے وار کے وزن سے ہوتا ہے تقریباً دو سیر اور روپیہ ساڑھے گیارہ ماشے کا ہوا ۱۲

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکتے ہیں سب خاص عام — اور نماز اس ماہ کی پڑھ چکتے ہیں جس دم تمام

جب تلک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا — سب نماز اور روزے ان کے رہتے ہیں زیرِ سما

ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل نماز — تا نماز اور روزہ ہو مقبول رب بے نیاز

اور نمازِ عید ان شخصوں پہ ہے واجب ہوئی — جن کے اوپر ہے نمازِ جمعہ واجب ہو گئی

جمعے کے سب ہیں شرائط عید کے بالکل مگر — جمعہ میں اور عید میں پایا تفاوت اس قدر

فرض ہے جمعہ کے پہلے خطبہ پڑھنا لاکلام — عید کا خطبہ مؤکد سنتِ خیر الانام

مستحب ہے عید کے دن پیشتر کھانا غذا — غسل اور مسواک کرنا اور ملنا عطر کا

اور پہننا پیرہن اچھے سے اچھا مستحب — صدقہ دینا فطر کا محفوظ ہونا مستحب

فرض دو واجب اور سنت مستحب کر سب ادا — کام آوے گا ترے علمی یہی روز جزا

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ وَاَنْطَقَ لَهُ اللِّسَانَ ○ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ وَعَيَّنَ لِلصِّيَامِ مِنْ شُهُوْرِ سَنَةٍ شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

Marfat.com

الرّاحِمِینَ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِینَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ○ اَللّٰھُمَّ اَیِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَۃِ الْعَبْدِ الَّذِیْ یَرْجُوْا شَفَاعَۃَ النَّبِیِّ الْحِجَازِیِّ اَدَامَ اللّٰہُ تَعَالٰی مُلْکَہٗ وَسُلْطَانَہٗ ○ وَاَفَاضَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ بِرَّہٗ وَاِحْسَانَہٗ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآیِٔ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ○ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ؕ

بارہواں خطبہ عید الاضحی کا مع انچاس شعر مثنوی میں

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُتَوَحِّدِ بِالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ الْمُتَقَدِّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ ○ ھُوَ الَّذِیْ خَالِقُ لِجَمِیْعِ الشَّیْءِ وَالْاَمْرِ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ الدَّھْرِ ○ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ

Marfat.com

مَنْ اَوْجَبَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ عَلٰى كَآفَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْكَائِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ
الصَّوْمَ فِى الْاَيَّامِ الْخَمْسَةِ يَوْمَ عِيْدِ الْاَضْحِيَةِ وَثَلٰثَةِ اَيَّامٍ بَعْدَهٗ مُتَتَالِيَاتٍ
وَّالْخَامِسِ يَوْمَ الْفِطْرِ ضِيَافَةً مِّنْ عِنْدِهٖ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ
سَبَّحَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِيْمُ وَالْكَعْبَةُ
الْحَسْنَآءُ وَالرُّكْنُ وَالْحَطِيْمُ ○ وَالزَّمْزَمُ وَمَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ تَعَالَى اللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ○ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ○ ذُوالْعَظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْكِبْرِيَآءِ جَلَّ وَعَلَا ذُوالْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْاٰلَآءِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ
ذَاتُهٗ عَنِ التَّشْبِيْهِ وَالتَّمْثِيْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّهَ صِفَاتُهٗ عَنِ التَّغْيِيْرِ
وَالتَّبْدِيْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَلَى الْبَرَايَا بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ وَتَكَفَّلَ
بِاَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِاَنَّهُ الْمَلِكُ الْمَعْبُوْدُ ○ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اُوْصِيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ ○
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْاِسْتِطَاعَةِ وَاَوْجَبَ
الْاُضْحِيَةَ لُطْفًا وَّكَرَامَةً ○ فَاجْعَلُوْا بُرَاقًا وَّمَطِيَّةً لِيَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
رُوِىَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ○ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ○ وَلَا تَذْبَحُوْا عَجْفَاءَ وَلَا عَرْجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَعَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ كَانَتْ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى اَوْ سُبْعُ الْبَقَرَةِ اَوِ الْاِبِلِ ○ وَكَبِّرُوْا عَقِيْبَ الصَّلٰوةِ الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ اِلٰى عَصْرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۵ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۵

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا
جن کو ہے مقدور زاد راہ کا
ان پہ قربانی ہوئی از واجبات
جن پہ فرض عین ہے دینا زکوٰۃ
ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو
بکری ہو یا گائے ہو اونٹ ہو
بلکہ اونٹ اور گائے میں ہے بے خطا
ایک سے لے سات تک شرکت روا
بکری اک سالہ دو سالہ ہو بقر
پنج سالہ اونٹ مادہ خواہ نر
عضو سالم دیکھ لینا اس کے تم
ناک کان اور دست و پا اور شاخ دم
سالم و فربہ ہو، نے بیمار و قاق
بن کے مرکب حشر میں مثل براق
تاکرے طے جلد راہ پل صراط
چاہیے اس کی نہایت احتیاط

Marfat.com

دن ہیں قربانی کے تین اے مومنو — دسویں ہے اور گیارہویں اور بارہویں
اور تکبیرات کہنا واجبات — صبح عرفے سے ہے بعد ہر صلوٰۃ
تیرھویں تاریخ وقت عصر تک — ہیں یہی تشریق کے دن غیر شک
کان رکھ کر مومنو سن لو ذرا — ہے یہ مضمون حدیث مصطفٰے
خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے — حکم قربانی دیا اللہ نے
صبح کو اُٹھ کر باآداب تمام — کر دیے سَو اونٹ قربان حق کے نام
دوسری شب بھی یہی آیا نظر — یعنی کہتا ہے خدا قربان کر
پھر سحر اُٹھ کر خلیل اللہ نے — ایک سو اونٹ اور قربانی کیے
تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا — یعنی قربانی کو سمجھا حکم خدا
عرض کی یارب میں کیا قربان کروں — حق تعالٰی کا ہوا ارشاد یوں کہ
تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز — کر دے میری راہ میں قربان وہ چیز
تھے جو اسماعیلؑ حضرتؑ کے پسر — تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
آئے اسماعیلؑ کی ماں کے قریب — کی بیاں خجلت سے وہ خواب عجیب
پھر کہا اب غسل دے فرزند کو — اور نئے کپڑے پہنا دلبند کو
بس پہنایا ماں نے نہلا کر لباس — اور کہا جا جان مادر حق کے پاس
سُن کے ماں سے یہ ذبیح اللہ کلام — گھر سے باہر آتے ہوتے شاد کام
ہو لیے ساتھ ان کے ابراہیمؑ — آستین میں لے لی رسّی اور چھری
راہ میں شیطاں ملا کہنے لگا — ذبح کرنے باپ تجھ کو لے چلا
تب لگے ابلیس سے کہنے یہ آپ — مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
پھر تو بولا یوں وہ ابلیس لعین — ہے یہی اب حکم رب العالمین
بولے وہ گر ہے یہی فرمان حق — ایسی جانیں لاکھ ہوں قربان حق
پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی — باپ نے رسّی نکالی اور چھری
اور کہا بیٹے سے امر حق ہے یوں — تجھ کو اس کی راہ میں قربان کروں
بولے اسمٰعیلؑ ہے یہ امر نیک — تین باتوں کی وصیت ہے ولیکن
پہلے میرے دست و پا کو باندھیو — وقت قربانی کے تا جنبش نہ ہو
دوسرے منہ ڈھانکنا میرا نبی — تا نہ آئے رحم تم کو اس گھڑی

Marfat.com

تیسرے اس ذبح کرنے کی خبر
کیجیو ماں کو نہ ہرگز اے پدر

الغرض جھٹ مہتر ابراہیمؑ نے
باندھے ہاتھ اور پاؤں اسمٰعیل کے

اور لٹایا ان کو فرش خاک پر
ڈالا کپڑا ان کے روئے پاک پر

حکم حق سے بعد ازاں اکبارگی
حلق اسمٰعیلؑ پر رکھ دی چھری

عالم بالا میں لرزہ پڑ گیا
کشور اعلیٰ میں لرزہ پڑ گیا

سب فرشتوں نے کہا یوں اے خدا
کس سبب سے یہ امر واقع ہوا

تب ہوا ارشاد ربِ ذوالجلال
کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یہ سوال

یارب ابراہیمؑ کو باعث ہے کیا
تو نے فرمایا خلیلؑ باصفا

دیکھ لیں اس طرح ہے شاطر خلیلؑ
راہ میں میری ہے یوں حاضر خلیل

الغرض جبریلؑ کو فرمان دیا
گوسفند اک جلد جنت سے تولا

اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام
حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام

تو نے میری راہ میں جو یہ کیا
فضل سے میں نے قبول اس کو کیا

اب جگہ فرزند کی اک گوسفند
ذبح کر تو ہے یہی مجھ کو پسند

ذبح کی بکری خلیل اللہ نے
دست و پا کو کھولا اسمٰعیلؑ کے

علمی ان کی رسم کرنا چاہیئے
راہ حق میں سر کو دھرنا چاہیئے

خُطبہ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰى اَدَلِّ الصَّحَابَةِ وَاَعْلَمِهِمْ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ اِلصِّدِّيْقِ ○

مَعْدِنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَى النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ الَّذِىْ كَانَ رَأْيُهٗ مُوَافِقًا بِالْوَحْىِ وَالْكِتَابِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ○ قَامِعِ الْجَوْرِ وَالْجَفَآءِ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحَيَآءِ ○ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ○ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُهْتَدِيْنَ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَى الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ اَبِىْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ سَيِّدَىِ الشُّهَدَآءِ وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِى الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَى السَّلَاطِيْنِ الْكِرَامِ وَالْخَوَاقِيْنِ الْعِظَامِ الَّذِيْنَ قَضَوْا بِالْحَقِّ وَبِهٖ كَانُوْا يَعْدِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ○ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۵

Marfat.com

اُذْکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ہ

خاتمہ از مؤلف

عاصی محمد حسن علمی کو اُمیدواری جناب باری عزاسمہٗ سے یہ ہے کہ اپنے فضلِ عمیم اور بطفیل رسول کریم ملقب اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ہ کے ہم سب مومنین کو بعفو جرائم و عصیاں اور فیضان توفیق احسان کی عزت بخشے اور ہمارے مرشد و مولا عالم ربانی و مقبول بارگاہ سبحانی مخزن اسرار معقول و منقول کاشفِ استاد فروع و اصول مطلع العلوم مجمع الفہوم عالم باعمل فاضل بے بدل منبع الاخلاق منہل الاشفاق مصدر الاحسان مظہر امتنان مولانا و مخدومنا لوذعی زماں مولوی رضا علی خاں کو بیچ دونوں جہان کے رحمتِ خاصہ اپنے میں رکھ کر اقصٰے مراتب قبولیت کو پہنچا دے

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

قطعۂ تاریخ تالیف

محمد حسن نے بفضلِ خدا — زمانے کے مرغوب خطبے لکھے
جو تاریخ ڈھونڈی تو فی الفور یوں — خرد نے کہا خوب خطبے لکھے

خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِہٖ ○ اَلْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِہٖ ○ اَلْمُطَاعِ بِسُلْطَانِہٖ ○

Marfat.com

اَلْمَرْهُوْبِ مِنْ عَذَابِهٖ وَسِطْوَتِهٖ ○ اَلنَّافِذِ اَمْرُهٗ فِیْ سَمَآئِهٖ وَاَرْضِهِ الَّذِیْ خَلَقَ بِقُدْرَتِهٖ ○ وَاَمَرَهُمْ بِاَحْکَامِهٖ وَاَعَزَّهُمْ بِدِیْنِهٖ وَاَکْرَمَهُمْ بِنَبِیِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَکَ اسْمُهٗ وَتَعَالَتْ عَظْمَتُهٗ جَعَلَ الْمُطَاهَرَةَ سَبَبًا لَاحِقًا وَّاَمْرًا مُّفْتَرِضًا اَوْشَجَ بِهِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَآئِلٍ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا ٭ فَاَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی یَجْرِیْ اِلٰی قَضَآئِهٖ ○ وَقَضَاؤُهٗ یَجْرِیْ اِلٰی قَدَرِهٖ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ ○ وَلِکُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ ○ وَلِکُلِّ اَجَلٍ کِتَابٌ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ ○

ایضاً خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ○ وَمَنْ یَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰهَ شَیْئًا ○ یٰاَیُّهَا النَّاسُ

Marfat.com

اِتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ
وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ فَاسْئَلُوا اللّٰهَ اَنْ یَّجْعَلَنَا
مِمَّنْ یُّطِیْعُهٗ وَیُطِیْعُ رَسُوْلَهٗ وَیَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَیَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ
بِهٖ وَلَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ۝

پھر ایجاب اور قبول طرفین سے بآواز بلند کرادے اور اگر عربی زبان سمجھتے ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کرادے، اور دو بار طرفین کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیریں کا لوگوں میں تقسیم کرے۔ پھر ناکح کی طرف متوجہ ہو کر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِی الْخَیْرِ ۝ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۱۴۵

مجموعہ

خُطبہ مسلم

(پنجابی)

من تصنیف

مُحَمَّد مُسلم رحمتہ اللہ علیہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اُردو بازار لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1-	خطبہ جمعۃ المبارک	3
2-	ابیات ہندی	6
3-	خطبہ جمعۃ رمضان المبارک	9
4-	ابیات پنجابی	12
5-	خطبہ عید الفطر	17
6-	ابیات پنجابی	20
7-	ابیات قربانی ہندی	27
8-	خطبہ نکاح	33
9-	قاضی دلہن کو مخاطب کر کے یہ دو بیت کہے	34
10-	دلہن یہ دو بیت کہے	34
11-	قاضی دولہے کو مخاطب کر کے کہے	34
12-	دولہا ان بیتوں کو کہے	34
13-	پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں	34

Marfat.com

خطبہ جمعہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ۞ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
حَفِیْظٌ ط اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ج وَھُوَ
الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ہ وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ
وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَھُوَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۞ لَہٗ مُلْکُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞
ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ ج وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا
فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ۞ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ۞
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۞ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ج ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۞

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ وَعَلٰى اَعْدَلِ الصَّحَابَهِ الشَّيْخِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ
اَنِیْسِ النَّبِیِّ فِی الْمَصَائِبِ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ
طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ
السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ الْمَغْفُوْرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی
عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُکَرَّمَیْنِ الْمُطَهَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ
اَلْحَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی
سَیِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْهُمَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی
الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَصْحَابِهٖ وَالتَّابِعِیْنَ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

Marfat.com

ابیات ہندی

اے بندہ کرذکر خدا   غافل نہ ہو اس سے ذرا   مت بھول تو اس کی رضا   اے یار تو غافل نہ ہو

وہ خالق وغفار ہے   جبار اور قہار ہے   سب اس کا نور وفا ہے   اے یار تو غافل نہ ہو

جسنے نے کیں سب چیزیں عطا   عقل وفہم ذہن وذکاء   کر شکر تو اس کا ادا   اے یار تو غافل نہ ہو

اس نے بنائے سب ملک   پیدا کیے حور وملک   ہر جا تجلی اور چمک   اے یار تو غافل نہ ہو

شیطاں کیا انکار جب   وہ ہو گیا کفار تب   ہے اس پر لعنت رب   اے یار تو غافل نہ ہو

اک حکم کے انکار سے   حق نے کیا کفار سے   ڈر تو بھی اس قہار سے   اے یار تو غافل نہ ہو

اللہ کی کرلے بندگی   حاصل ہو تب سندگی   ہے چار دن کی زندگی   اے یار تو غافل نہ ہو

بن نوح کا کنعان تھا   وہ حق کا نافرمان تھا   ہوا غرق وہ طوفان تھا   اے یار تو غافل نہ ہو

وہ گرچہ تھا بیٹا نبیؑ   جب ہو گیا حق سے بغی   جو آبرو تھی اڑ گئی   اے یار تو غافل نہ ہو

آذر طرف تو غور کر   تھا جد نبیوں کا پدر   آخر گرا اندر سقر   اے یار تو غافل نہ ہو

قارون بڑا تھا ذات کا   حافظ سب تورات کا   منکر ہوا وہ زکوۃ کا   اے یار تو غافل نہ ہو

ہر شے کا مالک ہے خدا   چاہے کرلے شاہ کو گدا   عاجز کو شہ دیوے بنا   اے یار تو غافل نہ ہو

مشرک نہ ہو بدعت نہ کر   اللہ نبی سے دل میں ڈر   آساں ہو مشکل سربسر   اے یار تو غافل نہ ہو

مت شرک کر ذرہ کبھی   ہو خفی یا ہو جلی   اور مان سب حکم نبی   اے یار تو غافل نہ ہو

مت کھانہ رشوت سود تو   اور مان حق معبود تو   کب تک رہے موجود تو   اے یار تو غافل نہ ہو

اے بندے کر تو بندگی   یہ ہے غنیمت زندگی   اور دور کر سب زندگی   اے یار تو غافل نہ ہو

دل میں تو اپنے کر نگاہ   اب ہیں کہاں وہ بادشاہ   جن پاس تھی لاکھوں سپاہ   اے یار تو غافل نہ ہو

Marfat.com

جو ملک تاج وراج ہے | دولت جو نعمت آج ہے | کل کو سبھی تاراج ہے | اے یار تو غافل نہ ہو
جب منہ کو ڈھاپے گا کفن | کس کام ہیں فرزند وزن | دولت نہ دنیا مال ودھن | اے یار تو غافل نہ ہو
افسوس پر افسوس کر | ضائع گوائی سب عمر | آخر پڑے اندر سقر | اے یار تو غافل نہ ہو
کر سب نمازوں کو ادا | رمضان کو مت کر قضا | جتنی ہو طاقت کر سخا | اے یار تو غافل نہ ہو
موت آگئی نزدیک ہے | مرقد قبر تاریک ہے | یہ بات میری ٹھیک ہے | اے یار تو غافل نہ ہو
ہر دم خدا کو یاد کر | اس نام سے دل شاد کر | اجڑا وطن آباد کر | اے یار تو غافل نہ ہو
پہنے گا تو جس دم کفن | چھوڑیں تجھے کر کے دفن | ہوگا تجھے رنج ومحن | اے یار تو غافل نہ ہو
جب ہوا اندھیرا گور کا | وہاں کون ہوگا آشنا | فرزند وزن نہ اقربا | اے یار تو غافل نہ ہو
منکر نکیر آئیں گے جب | پوچھیں گے تیرا کون رب | نازل کریں تجھ پر غضب | اے یار تو غافل نہ ہو
آئے گا پھر روز جزا | زندہ کرے رب العلیٰ | ہوگا وہاں قاضی خدا | اے یار تو غافل نہ ہو
تولیں گے تیرا خیر وشر | نامہ تیرا کھولیں مقر | اس وقت کا تو کر خطر | اے یار تو غافل نہ ہو
اور ہاتھ پا ہو دیں گواہ | وہ روز ہو تجھ پر سیاہ | ساتھی ہو اک فضل الہ | اے یار تو غافل نہ ہو
کوئی نہ کام آئے وہاں | جز نیک عملوں کے میاں | نہ یار ہوں گے اس مکاں | اے یار تو غافل نہ ہو
مانا ہوا گر اس کا امر | ہو مصطفٰے شافع مگر | مسلم کا در یوم حشر | اے یار تو غافل نہ ہو

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۞ وَنَفَعَنَا وَ اِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ۞ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ

Marfat.com

كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ (در میان بنشیند و برخیز و بخواند)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْجُمُعَةَ عِيْدًا لِّلْمُسْلِمِيْنَ وَاسْتِغْفَارًا لِّذُنُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

خطبہ جمعہ رمضان المبارک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَكْشِفُ الشَّدَآئِدَ اِلَّا هُوَ ط وَلَا يَدْفَعُ الْمَكَائِدَ اِلَّا هُوَ وَمَا مُرَادُ الْعَاشِقِيْنَ فِي الدَّارَيْنِ اِلَّا هُوَ وَمَا مَطْلُوْبُ الْوَاصِلِيْنَ فِي الْكَوْنَيْنِ اِلَّا هُوَ اَلْعِبَادُ كُلُّهُمْ ضُعَفَآءُ لَا قَوِيَّ اِلَّا هُوَ ط وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فُقَرَآءُ لَا غَنِيَّ اِلَّا هُوَ ط لَا حَافِظَ وَلَا نَاصِرَ اِلَّا هُوَ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ

Marfat.com

اِلَّاهُوَ ط وَكَانَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الطُّوْرِ حِيْنَ
نَادَاهُ قَالَ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَيُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ
بَطْنِ الْحُوْتِ حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَيُوْسُفُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ قَعْرِ الْبِئْرِ حِيْنَ نَادَاهُ قَالَ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَرَسُوْلُنَا
وَشَفِيْعُنَا وَرَفِيْعُنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الصَّحَابَةِ الشَّيْخِ الصِّدِّقِ
وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ
الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ عُثْمَانَ ابْنِ
عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ
وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ اَمِيْرِ

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ
اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى
الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ
الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

Marfat.com

ابیات پنجابی

ایہہ رمضان بزرگ مہینہ رب سچے فرمایا عالی سب مہیناں اندروچہ حدیثاں آیا
جو کجھ شرف الٰہی دتا ایس مہینے تائیں ہور مہینے تائیں ہرگز ایہہ مراتب نائیں
ذکر دعا عبادت جے کوئی ایس مہینے کردا ستر حصے اجر زیادہ حاصل کرسی فردا
عزت شرف تے برکت والا ہے رمضان مہینہ اس وچہ دور اندھیرا دل دا روشن ہوندا سینہ
پیسہ جے اک ایس مہینے دیوے کوئی غریباں ستر حصے اجر زیادہ ہوئے وچہ نصیباں
ایس مہینے جو کوئی اک رکعت نماز گزارے روز قیامت مل سن اس نوں ستر حصے سارے
ایس مہینے تن فضیلت پہلی رحمت جانوں دوجی بخشش دنیا اندر تریجی حشر پچھانوں
ہر شب عاصی ایس مہینے اک ہزار بخشیندا دوزخ تھیں بدکاراں تائیں جا بہشتیں دیندا
روز جمعے وچ ایس مہینے بخشے سٹھ ہزاراں وچہ بہشتاں داخل کردا دوزخیاں بدکاراں
وچہ حدیث نبی فرمایا آکھ سناواں یارا ہیگا درجہ خلقت تائیں معلم اس دا سہارا
ذکر عبادت اس وچ کردے ہردم بابجہ شماراں سارے سال برابر کردے اس وچہ نیکوکاراں
جاں آوے رمضان مہینہ خو ہووے جیکوئی اس بندے نوں روز قیامت دکھ اندوہ نہ کوئی
جو بزرگ تے برکت والا ایہہ مہینہ جانے! جیونکر ذات الٰہی بندہ ودھ پچھانے
کیتا ایہہ بزرگ مہینہ وچہ مہیناں سارے جیوں وچہ خلقت فضل نبی نوں دلوچہ جان پیارے
اک قرقے نوں وچہ قبر دے ڈٹھا شاہ علیؓ نے بہت عذاب کریندے اس نوں جاتا اوس ولی نے
اس دے حق شفاعت کیتی رحم جو دل وچہ آیا توں کیوں کریں شفاعت اسدی رب سچے فرمایا
رمضان مبارک دی کجھ حرمت اس نے کیتی ناہیں رنگا رنگ عذاباں اندر داخل ہویا تائیں
وچہ رمضانے ترک نہ کیتی اس نے کجھ بدکاری ایس سبب آئی سراس دے شامت ہور خواری
دل تھیں حرمت ایس مہینے سبھے مومن کریو دوزخ ہور عذاب قبر تھیں ربدے قہروں ڈریو
خیر نمازاں روزے رکھو نالے کرو دعائیں باجھوں فضل خداوند والے ہور خلاصی نائیں
حق حلال حرام پچھانوں چنگے عمل کماؤ توبہ ہر دم خوف الٰہی تدوں بہشتیں جاؤ

Marfat.com

سنو عزیزو اک دہاڑے دیلا موت جو آوے — مال تے نعمت دنیا والا ہرگز ساتھ نہ جاوے
جو کوئی ایس مہینے دے وچہ ترک گناہ کریندا — سارا سال گناہ جو کیتا رب سچا بخشیندا
وچہ رمضان گناہ جو کردا ہون عذاب ودھیرے — جو کوئی بہتی نیکی کردا ملسن اجر چنگیرے
وچہ رمضان فقیراں تائیں جو کوئی نیکی کردا — چہل ہزاراں دا اس تائیں اجر دیوے رب قردا
ہک تسبیح پڑھے جے کوئی درجہ لکھ دا پاوے — ہک کپڑے دا لکھ ہزاراں اسنوں رب دیواوے
روزے والے دا ہک روزہ جے افطار کراوے — زمین برابر جیوں زر دنیا اجر انہوں پاوے
روزے داراں تائیں جے کوئی پانی رج پواوے — جیوں آزاد کیتا اک بردہ گنہ نہ رہ جاوے
جو افطار کراوے روزے دار مسافر تائیں — پل دوزخ تھیں بہت شتابی پار او ہووے تائیں
جو نعلیں دیوے رمضانے پل تھیں ہوگ آسانی — بخشے روز قیامت اللہ اوس براق نورانی!
استغفار پڑھے ہر راتیں ہک سو ماہ رمضانے — درجے بہتے وچ بہشتاں پاوے لے نقصانے
قل ہو اللہ نوں جو مومن ترے واری نت پڑھدا — نس دوزخ اس دے کولوں جاوے پاس نہ آوے
سب رمضان رکھے جو روزہ پیغمبر فرمایا — پاک گناہوں ایسا ہویا جیوں آج مائی جایا!
شرف اتنی ایسا دتا ایس مہینے تائیں! — اس دی برکت لکھ کروڑاں بخشے رب گناہیں
ایہہ مہینہ برکت والا رب نے آپ بنایا — جو منگے سو رب تھیں پاوے ہوگ کرم دا سایہ
ہے روزے وچہ فرض مقرر نیت دلوں زبانوں — صبح صادق تھیں مغرب تائیں بچنا پینوں کھانوں
نماز تراویح ایس جاں جاں گزرے سارا — اول وتراں تھیں گزارن ساتھ جماعت یارا
اجر روزے دا اوڑک ناہیں گنتی وچہ نہ آوے — جو کوئی روزہ رکھے ناہیں آخر نوں پچھتاوے
اجر روزے دا جو کجھ ملسی دوجے حاصل ناہیں — قدر اجر دا اللہ واقف جو کجھ دیسی سائیں
ڈھا دوزخ دی روزہ ہوسی اندر حشر دہاڑے — منگ پناہ خداوند کولوں اندر اگ نہ ساڑے
وانگوں ڈھال قیامت دے دن روزہ آن کھلووے — جس نے ترک کیتا ہے روزہ کر کر زاری رووے
نیک اعمالاں باجھوں اس دن ہووے یار نہ کوئی — دشمن ہوسن مال پیو تیرے زن فرزنداں بھائی
اس دن الفت ہر ہر دے دل وچوں پکڑے دوری — باجھ شفاعت پاک محمد مول نہ پوسی پوری
اوتھے نہ پنچائت ہوسی نہ ہوسی سرداری — بھائی بھین نہ مدد کریسن باجھوں فضل عقاری

ایہہ نامی سردار فلاناں ایہہ گل کوئی نہ کہسی　　الٹا کر کے دوزخ پاون سب کجھ د سرویسی
اس دن یار بھراواں باجھوں سریں جا اکلا　　ہوش عقل سے کوہیں جاوے دیکھ ترازو پلا
جے نیکی دا پلا بھارا ہوگ خلاصی تیری　　کرینگی اس دن کم آوے من نصیحت میری
جیکر اس دن پلا بھارا ہویا بدیاں والا　　تاں وچہ میدان قیامت والے ہووے گا منہ کالا
نفسی نفسی کہن پیغمبر واقف کوئی نہ ہوسی　　عالم زاہد عارف ہر کوئی تنہا ہی پھل پاسی
دنیا ہے آخرت دی کھیتی پیغمبر فرماوے　　جیہا ایتھے بیجے کوئی تیہا ہی پھل پاوے
نفع نہیں اس کھیتی جیہا جیہڑے واہ کماون　　سو سو نعمت پیدا ہووے نال خوشی دے کھاون
دنیا کھیتی آخر سیتی سودا چنگا واہ کماؤ　　جے رب کرم کرے اس ویلے سنبھل قدم ٹکاؤ
منکر حکم خدا نبی تھیں اک دم رہو نہ بھائی　　حاصل اوہ تسانوں ہووے جو کجھ کرو کوئی
رکھو روزے پڑھو نمازاں وچہ مسیتاں رلکے　　اللہ دیسی اجر تسانوں روزے دا بھلکے
وڈی نعمت روزے سندی وچہ نصیب جہنانے　　جویں درخت دے پتر جھڑدے جھڑن گناہ تہاندے
ایہہ رمضان مہینہ جس دن خلقت دیوچہ آوے　　دوزخ دے دروازے اللہ اس دن بند کروائے
درجے پاون وچہ بہشتاں روزے رکھن والے　　کرم کرے حق تعالیٰ اس تے دوزخ وچہ نہ گالے
روزے رکھن والے اوتھے کرسن عیش بہاراں　　جہناں روزے مول نہ رکھے دوزخ کھاسن ماراں
ایس مہینے جو کوئی مردا ہووے سخت گناہیں　　روز قیامت بخشے اللہ دوزخ سڑسی ناہیں
ہون منور ایس مہینے اندر قبراں سبھے　　قبر عذاباں والی اس وچہ کوئی کدے نہ لبھے
روز قیامت ایہہ مہینہ کرن شفاعت جاوے　　آدمیاں دی صورت بن کے ظاہر نظری آوے
وچہ درگاہ الٰہی سجدہ زیر عرش جا کرسی　　شکر گزارے حمد پکارے جیوں سر سجدے دھرسی
ایہہ فرمان خداوند کرسی ماہ رمضانے تائیں　　خواہش مطلب کیہ دل تیرے ظاہر آکھ سنائیں
ماہ رمضان کہے اس ویلے عرض کراں میں چنگی　　وچہ میدان قیامت خلقت ساری آوے ننگی
وچے ختم نبی دی امت آ کر حاضر ہووے　　تن تھیں ننگی قبراں وچوں ایتھے آن کھلووے
اوہ بھی بندے تیرے ربا بخشیں امت ساری　　اک اک جامہ واہ اوہناں نوں مرد ہووے یا ناری
لے لے تدوں فرشتے آون حلے ہر ہر تائیں　　ماہ رمضان کرے رب اگے پچھوں ہور دعائیں

Marfat.com

وچہ میدان قیامت دے ایہہ پا برہنہ سارے
تاں پھر تاج نورانی سبھناں بخشے رب غفارے

پھر رمضان کہے رب اگے عرض کراں سجاناں
اک اک وہ سواری ایہناں انوی کریں روانہ

تدوں فرشتے اوہناں کارن جا براق لیاون
مومن ہو اسوار اوہناں تے طرف بہشتاں جاون

ماہ رمضان کہے رب اگے سن توں عرض ہماری
ایہہ سب خلقت قبراں وچوں بھکی ہیگی ساری

کرے عنایت اوہناں تائیں تاں پھر رب تعالیٰ
جنت وچوں کھانے آون رنگ برنگی اعلیٰ

پھر رمضان خداوند اگے ایہہ بھی عرض سناوے
اوہناں دعا کیتی جو میں وچہ ہر کوئی مطلب پاوے

ایہا عرض میری ہے ربا انہاں بہشت لے جاواں
جو اقرار آہا دنیا تے پورا کر دکھلاواں

پھر رمضان مہینے تائیں اللہ ایہہ فرماوے
خلقت تیرے پچھے ساری وچہ بہشتاں جاوے

اگے ہور رمضان مہینہ پچھے خلقت ساری
وچہ بہشتاں داخل کرسی ساتھ رب دی یاری

کرے نقیب آوازے اگے پچھے ہور لوکائی
بہت فرشتے سجے کھبے چلن صفاں بنائی

ساتھ آواز بلند پکارن تدوں فرشتے سارے
ایسی حرمت روزے داراں دتی رب غفارے

وچہ بہشتاں حوراں ہوندل دے اندر راضی
امت پاک محمد ﷺ والی اللہ اج نوازی

جو دنیا دے وچہ کمایا ہتھ تساڈے آیا
جو کجھ درجہ میرا آہا پورا کر دکھلایا!

پڑھو نمازاں رل مل مومن دل تھیں روزے رکھو
ساتھ زبان نہ چغلی غیبت مندی نظر نہ تکو!

دھر کے کن سنواے مومن آکھاں بات چنگیری
بخشش منگو اللہ کولوں نیت نیک بھلیری

بدکم ہتھاں نال نہ کریو جاگہ بری نہ جایئے
ایہہ ہتھاں پیراں دا ہے روزہ تینوں آکھ سنایئے

ہور زبان اکھیں دا روزہ دل دے وچہ سیانو
جھوٹھ نہ بولو نہ آکھو غیراں برا نہ جانو!

پڑھو نمازاں روزے رکھو چنگے عمل کماؤ
حسد بخیلی وڈی رشوت ہرگز مول نہ کھاؤ

سجدہ کرو نہ مول کسے نوں باجھوں ذات الٰہی
چوکی قدی کدی نہ جاؤ کرلو دور سیاہی

میلے مجلس اندر جاون جائز ناہیں بھائی
عورت مرد جو جان نگا ہے ایہہ بھی شرک الٰہی

شرع نبی ﷺ اوپر جاؤ نیکی خیر کماؤ
غیر شرع جو رستہ ہووے اس ول مول نہ جاؤ

منگو سب مونہوں اس تھیں اوہو ہے دیون ہارا
عزت ذلت ہتھ اوسیدے کرسی اوہ نتارا

نیک عمل کماؤ جس تھیں اللہ ہووے راضی
دل وچہ شوق اللہ دا رکھو کر ہو دور مجازی

Marfat.com

جو کجھ پاک نبی فرمایا راضی ہو کے کریئے وچہ قبر دے پوں گرزاں اوس عذاباں ڈریئے
مکر فریب نفس دے کولوں منگ پناہ الٰہی نیکی دی توفیق دیوے رب دور کرے گمراہی
جس نوں رب ہدایت بخشے کون بھلاوے راہوں بخشش دی امید ہمیشہ یاری منگ الاہوں
نیک اعمال کرو وچہ دنیا بدی نہ کریو کوئی وچہ قبر دے روز قیامت مسلم حالت ہوئی
آدمؑ شیثؑ خلیلؑ، سلیمانؑ، نوحؑ ادریس سدہارے یوسف تے سلطان سکندر لنگھے ہین اوہ سارے
اسمٰعیلؑ اسحٰقؑ نہ رہیا موسیٰ عیسیٰ نالے ہور الیاس داؤد پیغمبر پیتے اجل پیالے
نبی حبیب محمدؐ صاحب اوہ بھی لدسدہارے حرماں اتے اصحاباں میں توں کون بیچارے
واحد رب رسول محمدؐ یاری منگ الاہوں اتھے اوتھے دوہیں جہانیں خیر پوے درگاہوں
مسلم عاصی بندہ تیرا بخشیں ایس غفار باجھوں تکیہ تیرے ربا میرا نہیں سہارا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ (اس جگہ تھوڑا سا بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِي اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا
اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

خُطْبَۃُ عِيْدِ الْفِطْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْزَلَ شَهْرَ
رَمَضَانَ وَجَعَلَهٗ اِلَيْهِ سَبِيْلَنَا وَوَسِيْلَتَنَا بِالْمَغْفِرَةِ
وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِنُوْرِ الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

Marfat.com

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلَى الصَّائِمِيْنَ
اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
مَنْ اَنْزَلَ فِيْ هٰذِهِ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ فِيْ هٰذِهِ الشَّهْرِ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ لا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ج مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ه سَلٰمٌ
هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ه اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ه اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَ اَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ
وَ اَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ نِحْزَنِ

الصِّدۡقِ وَالصَّوَابِ اَمِیۡرِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُمَرَابۡنِ الۡخَطَّابِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ وَعَلٰی جَامِعِ الۡقُرۡاٰنِ کَامِلِ
الۡحَیَآءِ وَالۡاِیۡمَانِ حَبِیۡبِ الرَّحۡمٰنِ عُثۡمَانَ ابۡنِ عَفَّانَ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ وَعَلٰی مَظۡھَرِ الۡعَجَآئِبِ وَالۡغَرَائِبِ
اَسَدِاللّٰہِ الۡغَالِبِ اَمِیۡرِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیِّ ابۡنِ اَبِیۡ طَالِبِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ وَعَلٰی عَمَّیۡہِ الشَّرِیۡفَیۡنِ الۡمُطَھَّرَیۡنِ
مِنَ الۡاَدۡنَاسِ الۡحَمۡزَۃَ وَالۡعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنۡھُمَا وَعَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھۡرَآءِ بِنۡتِ
خَاتِمِ الۡاَنۡبِیَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھَا وَعَلَی الۡاِمَامَیۡنِ
الۡھُمَامَیۡنِ السَّعِیۡدَیۡنِ الشَّھِیۡدَیۡنِ الۡمَغۡفُوۡرَیۡنِ اَبِیۡ
مُحَمَّدِنِ الۡحَسَنِ وَاَبِیۡ عَبۡدِاللّٰہِ الۡحُسَیۡنِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنۡھُمَا وَعَلٰی جَمِیۡعِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلَی
الۡمَلٰٓئِکَۃِ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیۡنَ
بِرَحۡمَتِکَ یَاۤ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

Marfat.com

ابیات پنجابی

کن دھر و اے مومنو میں اک کراں بیان — وچہ حدیثاں نبی نے کیتا ایہہ فرمان!
روز قیامت خلق جاں آوگ وچہ میدان — ڈردے سارے اوس دن کرن سب فغان
اس دن وچوں دوزخوں سوروڈا اک آء — نام غضب ہے اوس دا ہے خوں خوار بلاء
اسدے تائیں دیکھ کے شور کرے انسان — کھڑا ہوی وچہ غضب دے اندر اوس میدان
ایڈا منہ اوس خوک دا ربا دیہہ امان! — ہکی واری منہ وچہ پاوے سب جہان
دند ہوسن اوس خوک دے بے وچہ شمار — غصے دیوچہ شور تھیں کری ایہہ پکار!
ڈاہڈے نعرے مار کے کری ایہہ دعا — لگی مینوں بھکھ ہے ربا کجہ کھواء
جیوں بھیڈاں بگھیاڑ تھیں ڈرسن سب انسان — صورت تھیں اس خوک دے منگے خلق امان
اسدم جبرائیل نوں کری حکم غفور — دیویں اس نوں جائے کے جو کجہ منگدا سور
آء آکھے اس سور نوں حضرت جبرائیل — توں کی منگدا اج ہیں پاسوں رب خلیل
سور آکھے میں منگدا اس دے پاسوں ایہہ — وچوں خلقت اپنی دس فرقے میں دیہہ
اوہ کتھے ہن خلق ہے مشرک اور بے دین — قبراں تے بت پوج کے رب تھیں ہوئے لعین
اوہ کتھے ہین جیہڑے شاہد ہوئے جھوٹھ — لے کے رشوت لومڑوں چا بنایا اوٹھ
اج کتھے اوہ لوگ ہین کیتا جنہاں زناء — زانی عورت مرد نوں دوہاں پکڑ لیا!
اوہ کتھے ہیں جنہاں نے کیتا تکبر غرور! — حسد بخیلی ساتھ جو رب تھیں ہوئے دور
اج اوہ کتھے خلق ہے جنہاں دے ایہہ پاپ — کیتے جنہاں رنج سن ماواں تے ہو باپ
اج کتھے اوہ خلق ہے پیتے جنہاں شراب — شرم نہ کیتی رب تھیں پاون اج عذاب
اج کتھے اوہ لوگ ہین پکڑیں کر معلوم — روزے ماہ رمضان دے جو نہ رکھن شوم
اج کتھے اوہ بدعتی اوہ شیطان — پیغمبر تھیں اپنے ہوئے نا فرمان
جبرائیل فرشتیاں کری ایہہ خطاب — مشرک بے نمازاں نوں لیاؤ پکڑ شتاب
منہ اندر اس سور دے پاون اوہناں لیاء — شرک کرن دا اوہناں نوں آوے تد مزا
جو کوئی بچیا شرک تھیں کیتی ادا نماز! — اس بچاوے سور تھیں رب غریب نواز!

Marfat.com

زانی عورت مرد نوں ہور بیاجی سب — پکڑ فرشتے سور دے منہ وچہ پاون جھب
پھر گواہاں جھوٹیاں رشوت خوراں نوں — ہور جو تہمت زناہ دی جھوٹی کرن زبون
جہناں کیتے ترک ہین روزے ماہ رمضان — منہ وچہ پاوے سور دے اوہناں فرشتے جان
اس تھیں پچھے بدعتی پکڑ فرشتے گھر؟ — منہ وچہ پاون ہور دے مول نہ کرسن دیر
منہ وچہ ہوون جمع جان لیسی ترت لنگھا — جیوں کر وڈا جانور دا نہ ہک لے جا
سور اوہناں نوں کھائیکے جاوے دوزخ ول — جیوں کر تیر کمان دے وچوں جاندا چل
جیہے کیتے عمل سن پاون اوہ سزا — دنیا دی کرتوت دی اوتھے ملے جزا
سب پچھوں ہک آوسی اندر اس میدان — اس دا نام جریص ہے وچہ حدیث بیان
قد ہوسی اس سپ دا سر ستویں آسمان — ستویں ہیٹھ زمین دے اس دی پچھ پچھان
جو ہتھ آوے دے اوسے وقت گلے — جیوں سورج دی دھپ تھی جلدی برف گلے
ہک لب مشرق ہوسی دوجی مغرب جان — باہر نکل دوزخوں شور مچاوے آن
میرے کھاون واسطے لائق میرے دہ! — مینوں بہت اڈیک دے آیا ہے ایہہ دن

اوس ویلے پھر سب نوں کرسی رب خطاب
مطلب خواہش اپنی ظاہر کریں شتاب
وچہ جناب خدائیدے عرض کرے سپ اوہ
امت خاص محمدوںؐ دیویں پنج گروہ

جو کوئی پاسوں سوردے بچیا ہے ناساز — پہلوں مینوں وہ توں جس ناپڑھی نماز
دتی جہاں زکوٰۃ نہ پیتے جہاں شراب — جو کجھ کرسن فریاد کجہ مول نہ دین جواب
جہاں کیتا مول نہ دل وچ خوف خدا — ویلا ہے اج اجر دا پاون اج سزا
پاوے منہ دچہ اس دے پھڑ پھڑ جبرائیل — ہکی واری کھاوسی کر کے بہت ذلیل
ایہہ سن کے جبرائیل تھیں پاک رسول جناب — امت تائیں اپنی کیتی خبر شتاب!
سوئی قدر سوراخ جے اندر دوزخ ہو — خلقت جل کے زمیں دی زندہ رہے نہ کو
دوزخیاں نوں کیڑے جو مل سن اس جا — لکڑا جے ہک اوہناں تھیں اندر دنیا آ
اس دی وچہ جہان دے جاں آوے بدبو — وچہ زمین آسمان دے زندہ رہے نہ کو

دوزخیاں دے واسطے جو ہین دھیرے زنجیر ہک ٹکڑا جے اوہناں تھیں نال کسے تدبیر
رہے نہ مول زمین تے اس دا ایڈا بھار گل وچہ پاون اوہناندے جو ہین گے بدکار
بہت فرشتے دوزخاں وچہ موکل جان صورت اوہناں ڈراونی ربا دیہہ امان
ہک فرشتہ اوہناں تھیں جے وچہ دنیا آء ڈر کے خلقت اوس تھیں ہووے سب فناہ
جو کجھ کھاون پین نوں دوزخیاں نوں دین جیکر زمین نے دیکھ انسان مرین
ستویں ہیٹھ زمین دے دوزخ قہر خدا جو ڈگے وچہ ایس دے ہر دم چلے پیا
دھپ سہن دی خلق نوں طاقت ناہیں مول کرو نہیں بد عملیاں چھڈو ایہہ اصول
ہر ہر دوزخ وچہ ہے جنگل ستر ہزار اوہ ہین پیدا اگ تھیں کیتے رب غفار
ہر جنگل دے وچہ ہے قصبہ ستر ہزار ستر ہزاراں شہر ہے ہر ہر وچہ شمار

ہے اندر ہر شہر دے ستر ہزار محل
پورا وچہ شمار دے ناہیں مول خلل
اندر ہر ہر محل دے ستر ہزار سرا
اوہ پیدائش اگ تھیں کیتے پاک خدا

ستر ہزاراں کوٹھڑی ہر ہر وچہ سرا ستر ہزاراں کھوہ ہے ہر ہر وچہ جدا
ستر ہزار صندوق ہے ہر کھوہ اندر جاں ٹھوٹیں ستر ہزار من ہر صندوق عیان
اوسہناں تھیں جے ہک نوں حکم کرے قہار ڈنگ مارے اوہ جائیکے اوپر ہک پہاڑ!
ہر ٹھوٹیں پاس ہے ستر ہزار ڈنگ جس نوں مارے ڈنگ اوہ ہوی ڈوانگ
ہر ڈنگ اندر زہر ہے ستر ہزار سیر رنگ سرخ اس زہر دا ڈر توں شام سویر
ہور اندر صندوق ہے ستر ہزار درخت تھوہر اس دا نام ہے کھاون اندر سخت
ہک ہک دے مُڈھ جان تو میخاں ستر ہزار ہے پیدائش اوہناندی آتش کولوں یار
بدھا ہر ہر میخ نوں ستر ہزار زنجیر بدکاراں نوں اوہناں تھیں کرن بند اسیر
ستر ہزاراں سپ ہے ہر زنجیر ساتھ پیدا کیتے اگ تھیں رب تدبیرے ساتھ
ہر ہر دے وچہ زہر دا ہک ہک ہے دریا ہے اوہ رنگ سیاہ دی زہر تمام بجز
اوہ بدکاراں واسطے اندر روز جزا تال اوہ بد اعمال تھیں پاون خوب سزا

Marfat.com

اگ دوزخ دی مار دی شعلے ہر ہر دم — گوناگوں عذاب اوہ ہوندا ناہیں گم
غفلت چھڈو مومنو ہو جاؤ ہوشیار! — شرم کرو کجھ رب تھیں ہے اوہ وڈا قہار
حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول! — اللہ ہور رسول دا حکم نہ کرو عدول
پنجے وقت نماز ہے دل تھیں نہ بھلا — روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا
اول ہوگ نماز دا اندر حشر حساب — ملسی بے نماز نوں دوزخ وچہ عذاب
جو کوئی اپنے نوں سجدہ نہ کرے — ڈاہڈا دکھ لعین نوں دوزخ وچہ سڑے

کنجی ایہہ بہشت دی نالے دور عذاب
ہک سجدے دے واسطے شیطان ہویا خراب

جو کوئی پنجے وقت دی پڑھے نماز حضور — دیو پری دا اس تھیں سایہ ہووے دور
پاکی ہے ہر وقت دی نالے نفع ضرور — بے نمازی رب دی رحمت پاسوں دور
اندر پڑھن نماز دے خوشی خدادی خاص — سوراتے ہور سپ تھیں چا اوہ کرے خلاص
روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا — وچہ بہشتاں تساں نوں داخل کرے خدا
جو نہ روزہ رکھسی ہے رحمت تھیں دور! — سور کھاوے گا اس نوں اندر حشر ضرور!
جے کر بچیا سور تھیں سپ کھاوے گا آ — اس تھیں بھی جے بچ رہے دوزخ ہوسی جا
حکم ہوسی وچہ دوزخاں اس نوں کرو خراب — گل دے وچہ زنجیر پاؤ ڈاہڈا کرو عذاب
روزے رکھ رمضان دے رب قہروں ڈر — جے اوہ بخشے عاصیاں ویکھن نہ خطر
جے وچوں رمضان دے چھڈے ہو خفا — اوپر تیری جان دے ہووے قہر خدا
وچہ بہشت نہ جاوسیں دوزخ سڑسیں خوار — ہور ہووے شرمندگی اگے رب غفار!
منگو بخشش رب تھیں دن ہووے یا رات — روز قیامت فضل تھیں دیوے رب نجات
مسلم تائیں بخشش توں کرکے فضل خدا — دنیا تے ہور دین دی حاجت ہووے روا

میری طرفوں رات دن بھیج درود سلام
اوپر روح رسول ﷺ دے آل اصحاب مدام

Marfat.com

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ
مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (اس جگہ کجھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو
کے ایہ پڑھے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ
اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا
مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ط اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ
لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

Marfat.com

خُطبہ عِید قُربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْكَعْبَةَ
جَامِعَةً لِّعِبَادِهِ الْخَوَاصِ وَالْعَوَامِ ط وَمَنَّ عَلَيْهِمْ
اِسْتِجَابَةَ الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزَ عَنِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ط
وَعَدَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِدُخُوْلِ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ مَشْعَرِ
الْحَرَامِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْجُمُعَةَ
لِلْمُصَلِّيْنَ فِى اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ اَمَانًا لِلْاَنَامِ ط يَغْلِبُ
اِشْتِيَاقُهٗ وَشَوْقُ لِقَآئِهٖ قُلُوْبَ عِبَادِهِ الْكِرَامِ
حَتّٰى تَرَكُوا الْاَوْلَادَ وَالْاَوْطَانَ فِىْ كُلِّ عَامٍ يَمْشُوْنَ
مُنِيْبِيْنَ مُكَبِّرِيْنَ بِاقْتِدَآءِ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ السَّلَامُ ط

Marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰٓى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰٓى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَنْبَعِ الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَقْبُوْلَيْنِ

Marfat.com

الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی مَنْ تَابَعَهُمْ مِّنَ النَّاسِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ اِلٰی يَوْمِ الْقَرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

ابیات قربانی ہندی

سنو عزیزو عید دا آکھاں میں مذکور! اج دن بزرگ عید دا کیتا رب غفور!
اندر ایسے روز دے کیتا قصد خلیل قربانی نوں پت دی جوسی اسماعیل
بخشے اللہ اوس نوں جو ہیں سب گناہ عمل کرو کجھ مومنو! ہوو نہ گمراہ
عید دہاڑے فجر نوں غسل جو کردا جا جیوں اس غوطہ ماریا وحدت دے دریا
کھاون پیون چھڈناں جد تک پڑھے نہ عید درجہ دیندا اوس نوں عالی قدر مجید!
جیوں کر کیتی بندگی برساں ستر ہزار اوس درجے دا مومنو کرو خیال شمار
عید پڑھن جاں گھراں تھیں مومن ہون روان بدے! ہر ہر قدم دے دہ سے نیکی پان
خطبہ سننے والیاں ہوندا اجر زیاد ہر کلمے دا اجر ہے اک غلام آزاد
جو کوئی اندر راہ دے پڑھ دا ہے تکبیر یہ تکبیر ثواب ہے ہک شہید کبیر
عیدوں پچھے چار رکعتاں ایس قرات تکبیر سبح اسم پڑھ الحمد توں وچ پہلی رکعت
بعد الحمد والشمس آدوجی رکعت آء والضحیٰ تیجی چوتھی قل پرہناں دل تھیں آء
تیرے واری قل ہر ہر اندر جے ایہہ ناہیں یاد سٹھ برس دی اوس عبادت کردا رب زیاد
بدی نیکی جاں تولسن اندر وقت حساب قربانی دا گوشت پوست گوہاہوں پیشاب
تولن اندر نیکیاں چمڑہ بھی ہور ھڈ دنیا اندر موماناں نہ قربانی چھڈ

Marfat.com

حضرت ابراہیم نے ذبح کیتا فرزند — توں کیوں چھڈیں بکرا من اساڈی پند
دنیا تیرے باپ دی ناہیں ہرگز مول — حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول!
ہن توں ہرگز انہاں دا نام نہ لیند کو — ہک دن تیرے ساتھ بھی ایہو حالت ہو
کتھے ہین اوہ بادشاہ جنہاں کیتے راج — نال حکومت اٹھ گئے مول نہ رہیا تاج
بادشاہاں دا اوس جا رہیا نہ کجھ نشان — میرے تیرے جنہاں دا ناہیں کجھ بیان
شاہ فقیراں وچہ ہے فرق حیاتی تیک — موتوں پچھے فرق نہ ایہہ گل جانی ٹھیک
دونویں شاہ فقیر ہین قبر اندر تے خاک — حال نہ کوئی جاندا باجھوں اللہ پاک
تیرے باغ ملکیتاں جو ہین رنگ بہار — خرچے اوپر اوہناں دے درم اتے دینار
اوہ نہ کرن فائدہ جس دم آوے موت — لحد قبر وچہ رکھسن جس دم ہووے فوت
لحد وچوں سر چکنا ہوسی بہت محال — مالک ہو بن دوسرے تیری ہور مثال
قبراں اندر جائیکے دیکھیں کریں دھیان — عاجز تے لاچار ہین بڈھے ہور جوان!
جنہاں سر غرور تھیں سی اوپر اسمان — بیٹھ پئے ہن خاک دے دس نہ رہیا تان
جاں اوہناں نوں موت نے سر تے ماری چوٹ — فانی دنیا چھڈ کے ہوئے لوٹ پلوٹ
ہن کوئی زور نہ اوہناں دا نہ کوئی ہمراز — کتھے نازک بدن ہے کتھے ناز نیاز
موئے عاجز ہوئیکے وچہ اندھیری گور! — سڑ گل کے جسم اوہناں دا ہوگیا کجھ ہور
اج کتھے اوہ سیس ہے جس نوں رکھے تاج — اوہ مزے تے حکم بھی مول نہ رہیا راج
کدھرے سر دی کھوپری خاک اندر حیران — ہتھاں پیراں ہڈیاں دا نہیں کوئی مکان
اندر خاک ہلاک دے ہوندے پئے خراب — انگلیاں دا بند بندھے گا وچہ عذاب
دند جو لڑیاں موتیاں آہے وچہ دہان — اوہ بھی اندر خاک دے ہوندے ہین حیران
تن سارے دیاں ہڈیاں ٹکڑے ہویاں چور — کجھ رلیاں وچہ خاک دے کجھ پیاں ہین دور
ایہو ویلا آوسی ہک دن تیرے پیش — دنیا اوپر شاہ توں یا ہوویں درویش

Marfat.com

ابراہیم خلیل نے سمجھی سی ایہہ بات — رہنا تھوڑے روز ہے دنیا وچہ حیات
ستے ہوئے ایس نوں آئی ہک دن خواب — کر قربانی اٹھ کے ابراہیم شتاب
فجرے ابراہیم نے لے کے اک سو اوٹھ — کر قربانی ونڈیا خواب جاتا جھوٹھ
دوجے دن وچہ خواب دے ایہو نظر پیا — کر قربانی اٹھ کے کیتا حکم خدا
دوجی واری فیر بھی اوٹھ آندا اک سو — کر قربانی ونڈیا مول نہ کیتا بھو
تیجے روز خلیل نے فیر ڈٹھا ایہہ خواب — کر قربانی اٹھ کے میرے نام شتاب
مینوں نہ معلوم ہے کیتی عرض خلیل — قربانی کس چیز دی منگ دا رب جلیل
ہویا اندر خواب دے حکم خدائے جلیل — دیہہ قربانی اپنا بیٹا اسماعیل

تینوں سب جہان وچہ بہت پیاری چیز
اوہ قربانی دیہہ توں جو ہے بہت عزیز!

حضرت ابراہیم نے کر کے شکر خدا — لے کے اسمٰعیل نوں کعبے طرف گیا
باجھوں اسمٰعیل دے ہور نہ سی فرزند — تیراں برساں عمر سی اس پیارے دلبند
جاں کعبے ول ٹر پیا اس نوں لے کے نال — اگے اسمٰعیل دے آکھ سنایا حال
مینوں کیتا حکم ہے اللہ اندر خواب — کر قربانی اپنا اسماعیل شتاب
سن کے اسماعیل نے کیتا شکر خدا — حاضر میری جان ہے کردیہو اج فدا
جو اندر دنیا گذرسی اس دا کی اعتبار — جے ہوواں قربان میں ایہہ مبارک کار
رہاں جے دنیا وچہ میں زندہ برس ہزار — تاں بھی مرنا حق ہے دنیا تھیں ہک وار
کہیا اسماعیل نے لے کے نام خدا! — اوپر میرے حلق دے جلدی چھری چلا
اول کر کے تیز توں حلق میرے تے پھیر — تا کٹن وچہ حلق دے مول نہ لگے دیر
جے اوہ تیز نہ ہووسی ہک نہ کپنے لوں — بیٹھ چھری دے تڑفیا چھڈ نہ دیویں توں
حضرت ابراہیم بھی ہویا جلد تیار — ذبح کرن نوں پت دی ہوگیا ہوشیار

اوس ویلے فرمائیا اللہ وچہ اسمان ویکھو اے فرشتیو کرکے خوب دھیان
حکم میرے تھیں اپنا ذبح کرے فرزند اوہ قربانی کرن تھیں کدی نہ ہووے بند
حضرت ابراہیم نے کرکے تیز چھری حضرت اسماعیل دے اوپر حلق دھری
کیتی جس دم زور تھیں اوپر حلق رواں ہک نہ اسماعیل دا وال ہویا نقصان
حال چھری دا دیکھ کے لگا کہن خلیل کیوں توں اپنے کم تھیں ہوئیوں اج علیل
اگوں آکھیا چھری نے ہویا حکم خدا توں ہک اسماعیل دا وال نہ کریں فنا
میری تیزی ہوگئی حکم خدا تھیں بند حلق نہ ہرگز کپساں جے پھیریں وہ چند
اوسے ویلے ہویا حکم خدا نزول! بس خلیلا ہوگئی تیری نذر قبول!

حکم میرا ایہہ سچ ہے آندا تدھ بجا
سی آزمائش واسطے کیتا حکم خدا
آنہ تدوں بہشت تھیں دنبہ جبرائیل
اوہ قربانی ہوگیا بدلے اسماعیل

سنت ایہہ خلیل دی ہن تک جاری ہے امت اندر مصطفیٰ کیتا حکم ربے
واجب ہے دن عید دے ہر ہر مسلمان گائیں دنبہ بکری اوٹھ کرن قربان
جے ہو دنبہ بکری ہک ہک مسلم دے ہووے گائیں اوٹھ جے ستاں جائز ہے
حضرت ابراہیم سی پیغمبر دا ناء ! قربانی وچہ پت دے قائم ہوگیا!
جے نہ دنبہ بھیج دا اس وقت رحمان تاں قربانی پت دی لازم ہوندی جان
پر رحم کیتا رب اپنا اوپر ہر انسان اس سختی تھیں چھٹیا دائم کل جہان
قربانی تھیں مومنو ناغہ کرو نہ مول! جے اندر درگاہ دے اللہ کرے قبول
پنجے وقت نماز ہے کرو نہ مول قضاء حسد غرور تکبری دل تھیں دیہو بھلا!
دنیا دے اسباب تھیں اوتھے ہوگ نہ سود سپ ٹھوئیں قبر وچہ ہوون گے موجود
وقت حساب کتاب دے چھٹن ہوگ محال منکر ہور نکیر جاں کرن جواب سوال!
بنے ہوسی اس وقت نہ تیرا رب نصیر تاں توں اندر دوزخاں ہوسیں قید اسیر

ہوون تیرے رو برو منکر ہور نکیر!! پڑھدا پہلا قاعدہ جیوں کر طفل صغیر
اللہ باجھوں کون ہے تیرا یاراشنا! مائی باپ غلام نہ زن فرزند بھرا
تینوں دنیا وچہ جو رکھدے بہت عزیز اوہ سن تیرے نام نوں کرن ناہ تمیز
تیں اوپر قربان جو ہوندے وانگ پتنگ اوہ تیری بدبو تھیں دور رہن ہو تنگ
تیرا ایہہ جو بدن ہے سارا وانگ قمر! اوہ کتے مردار تھیں ہووے گا بدتر!!
جو ہین تیرے مجلسی ساک برادر یار! ہک دن تینوں جانسن اوہ گردن دا بھار
جیہڑے جدا نہ ہوندے تیرے یار غلام اندر ساری عمر دے پھیر نہ لیندے نام
ماں پیو تے فرزند ہین عورت چاچا خال اندر تیری زندگی دے ہین اوہ تیرے نال
پچھوں تیری موت دے کرن خیال نہ مول اپنے اپنے کم وچہ ہوون اوہ مشغول
جدتک خدمت اوہناں دی کرداہیں توں یار کارن مطلب اپنے ہین اوہ تابعدار
اوس خدمت نوں یاد کر کجھ دن بھکے رو خدمت ہوی بند جاں یاد نہ کرسی کو
وچہ حقیقت اوہناں داہیں توں تابعدار بدلے خدمت اپنی کیتا ہیں سردار
مینوں قطرے ہک تھیں کیتا رب جوان دتی اپنے فضل تھیں صورت شکل انسان
توں کیوں اس دے حکم نوں سنداناہیں مول شرم حیا نہ آوندا ہویوں نامعقول
اندر تیریاں اکھیاں ناہیں شرم حیا توں جو مندا ہیں نہیں حکم رسول خدا
ہر دم اوپر بندیاں کردا رب عطاء طرح طرح دیاں نعمتاں وچہ حساب نہ آ
عقل علم تے حافظ نالے ذہن فہیم! قوت زور طعام بھی ہر انواع نعیم
دولت عورت عیش بھی دتی جل جلال یار عزیز برادری ہور دنیا دا مال
خویش قریبی ماں پیو ہور فرزنداں زن ملک ملک تے حکم بھی نالے باغ چمن
ایہہ سب تینوں نعمتاں دتیاں آپ خدا نالے اوپر تساں دے ہر دم کرے عطاء
وچہ شکم جاں ماں دے تو آہا نادان! نال فضل دے اپنے کردتاں انسان
اُس ویلے کردیوندا جے اوہ باندر سور مول نہ تیرا زور سی سن اے بے شعور
ایہہ کجھ تینوں بخشیا کر کے کرم غفور تیں اس دے احسان نوں دل تھیں کیتا دور

جس تھیں تینوں نعمتاں ہویاں ایہہ حصول ساتھ غروری اوس دا حکم نہ کریں قبول!
بھلا برا ہے مومنو اس دے ہتھ ضرور . توں پھر کیہڑے زور تے دل وچ کریں غرور
سنو عزیزو مومنو آکھاں کر اظہار! اللہ اتے رسول دے ہووو تابعدار
ہر دم اگے رب دے آکھو استغفار
مسلم تائیں حشر نوں بخشے رب غفار

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط (اس جگہ کچھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

Marfat.com

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۝

خطبہ نکاح

اس حکم خداوند قادر کیتا بے پرواہ الٰہی — جس دا زن فرزند نہ کوئی مائی باپ نہ بھائی
اوہ رب قدیم کریم خداوند خالق اپرا یارا — ساتھی ارادے جس نے کیتا پیدا ایہہ جگ سارا
اس دے قبضے اندر ہر شے جو ہے وچہ خدائی — ہک قطرے تھیں آدم صورت ویکھو رب بنائی
آدم تو ہور حوا دا جس جوڑا آپ بنایا — چند سورج دے ساتھ خداوند سب اسمان سہایا
وا وا تے اسمان نکا یاز میاں پانی اتے — کر یاد الٰہی ہن بھی بھائی عمر گنوانی ستے
آدم ساتھ زمین دے تائیں دتی رب آبادی — ہکناں وچہ فکر دے رکھے ہکناں اندر شادی
اس کر کے کرم محمد تائیں کیتا حکم رسولاں — برحق یار نبی دے چارے چھڈ ورسم جھولاں
وچہ قرآن محمد تائیں اللہ ایہہ فرمایا! — عورت مرد نکاح کرن سب جو دل اندر بھایا
منن حکم میرا سب مومن دل تھیں نہ بھلاون — دو تن چار نکاح کرن سب جو دل اندر بھاون
جے رکھ نہ سکے سب برابر ہکو جائز ہوسی — نہاں برابر جے نہ رکھے ظالم قیامت روسی
کرو نکاح ایہہ میری سنت کہیا پاک رسولے — ترک کرے جے میری سنت میں تھیں ہوگ نہ ہوئے

سنو حقیقت ایس نکاح دی جو ہے بات ضروری
مومن عاقل بالغ حاضر سب دی وچہ حضوری

قاضی دلہن کو مخاطب کرکے یہ دوبیت کہے

پت فلانا نام فلانا عوض روپے پنجاہیں بدلے ایس مہر دے بی بی اس دے تائیں چاہیں
اوہ قبول کیتا میں بدلے ایس مہر دے اکھیں اگے دوہا گواہاں دے کجھ شک نہ دل وچ رکھیں

دلہن یہ دوبیت کہے

میں اوہ شخص قبول کیتوئی دل تھیں ساتھ بجانے اگے دوہاں گواہاں شک نہ دل وچ جانے
اگے دوہاں گواہاں دوجی واری ظاہر کردی بدلے مہر قبول کیتوں میں شک نہ درہ دھری دی

قاضی دولہے کو مخاطب کر کے کہے

سن توں نوشہ تینوں سننی ہے ایہہ بات ضروری جو مومن ہیں حاضر اس جانا اوہناں تھیں دوری
دھی فلاں نے دی نام فلانے بدلے ایسے مہر دے نقد پنجاہ روپے جانی جو اندر اس گھر دے
بدلے ہر پنجاہ روپئے آکھیں بات فضولی
ساتھ خواہش تے رغبت دے تھیں تیئں یہ بات قبولی

دولہا ان بیتوں کو کہے

بدلے ایس مہر دے جو کجھ ظاہر آکھ سنایا ایہہ قبول کیتی میں دل تھیں عذر نہ مول لیایا
ہر پنجاں ہاں روپیاں بدلے میں ایہہ بات قبول مسلماناں دی مجلس اندر جیوں کو حکم رسولی
پھر قبول کیتو میں اس نوں آکھاں دوجی واری بدلے ایس مہر دے خلقت شاہد حاضر ساری

پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں

ایسی الفت دیہہ انہاندے اندر بار خدایا آدم تے ہور حوا اندر جیویں پیار بنایا
ہور ایسی الفت دیہہ انہانوں چہ کر کے لطف گرامی موسیٰ ہور صفورا دے وچ جیونکر رہی مدامی

ہور ایسا دیہ پیار انہا نوچہ کرکے کرم رحیمی — جویں خلیل اللہ تے سارہ اندر رہی حلیمی
ہور ایسی الفت دیہ انہا نوچہ خلق پاک الٰہی — یوسف ہور زلیخا اندر جویں محبت آہی
ہور ایسی الفت دیہہ انہا نوچہ خالق پاک ستارا — پاک محمد عائشہ تائیں آہا جیویں پیارا
ہور ایسی الفت دیہہ انہا نوچہ مالک حقی حلی دے — جویں پیار پیا وچہ زہرا اتے جناب علی دے

ہور بخش محمد مسلم تائیں جملہ مسلماناں
روز قیامت بخش گناہاں آپ کریں خصمانہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِرْءَۃِ جَمَالِكَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّسِیْلَتِیْ اِلَیْكَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

Marfat.com

مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ

احکامِ میّت

تصنیف

ابو المجتبیٰ ڈاکٹر حافظ غلام مصطفیٰ اعوان چشتی گولڑوی
بانی و پرنسپل جامعہ غوثیہ مہریہ چشتیہ خالق آباد (خوشاب)
ناظمِ اعلیٰ جماعت اہلِ سنّت ضلع خوشاب

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

Marfat.com

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

خطبات رضویہ

اعلیٰ حضرت

جزی اللہ عنا سیدنا ومولانا
محمدا صلی اللہ علیہ وسلم ماھو اھلہ

جمعہ عیدین والکسوف والخسوف

نکاح و دعاء عقیقہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

Marfat.com

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

الوظیفۃ الکریمۃ

معمولات وافادات

اعلیحضرت عظیم البرکت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

Marfat.com

خطباتِ اویسیہ

عیدین، جمعہ، نکاح

مصنف

عمدۃ المفسرین شیخ القرآن حضرت علامہ
محمد فیض احمد اویسی

باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی
سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبر بک سیلرز، ۴۰۔ اردو بازار لاہور
موبائل 0300-4477371

Marfat.com

ہماری چند دیگر مطبوعات

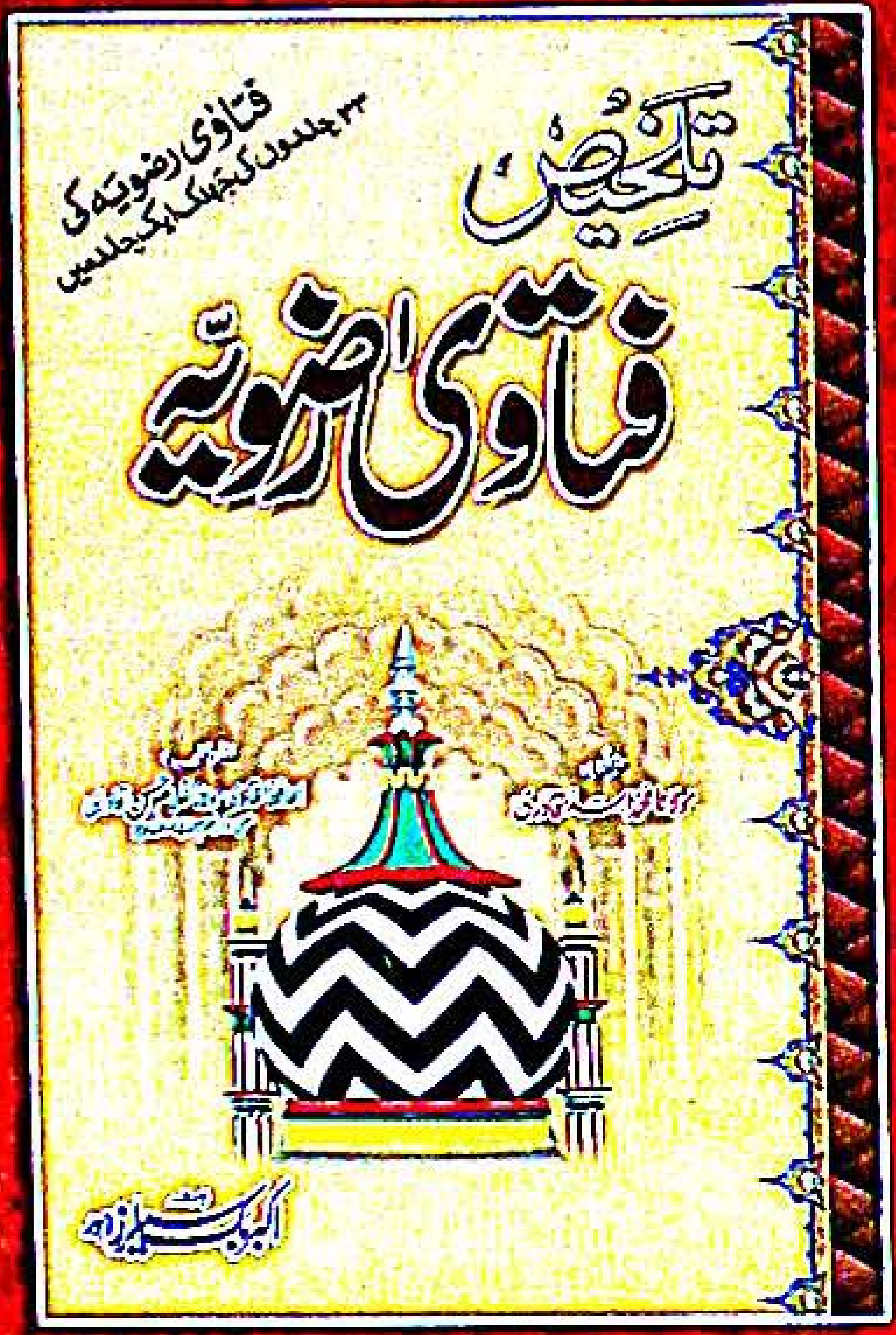

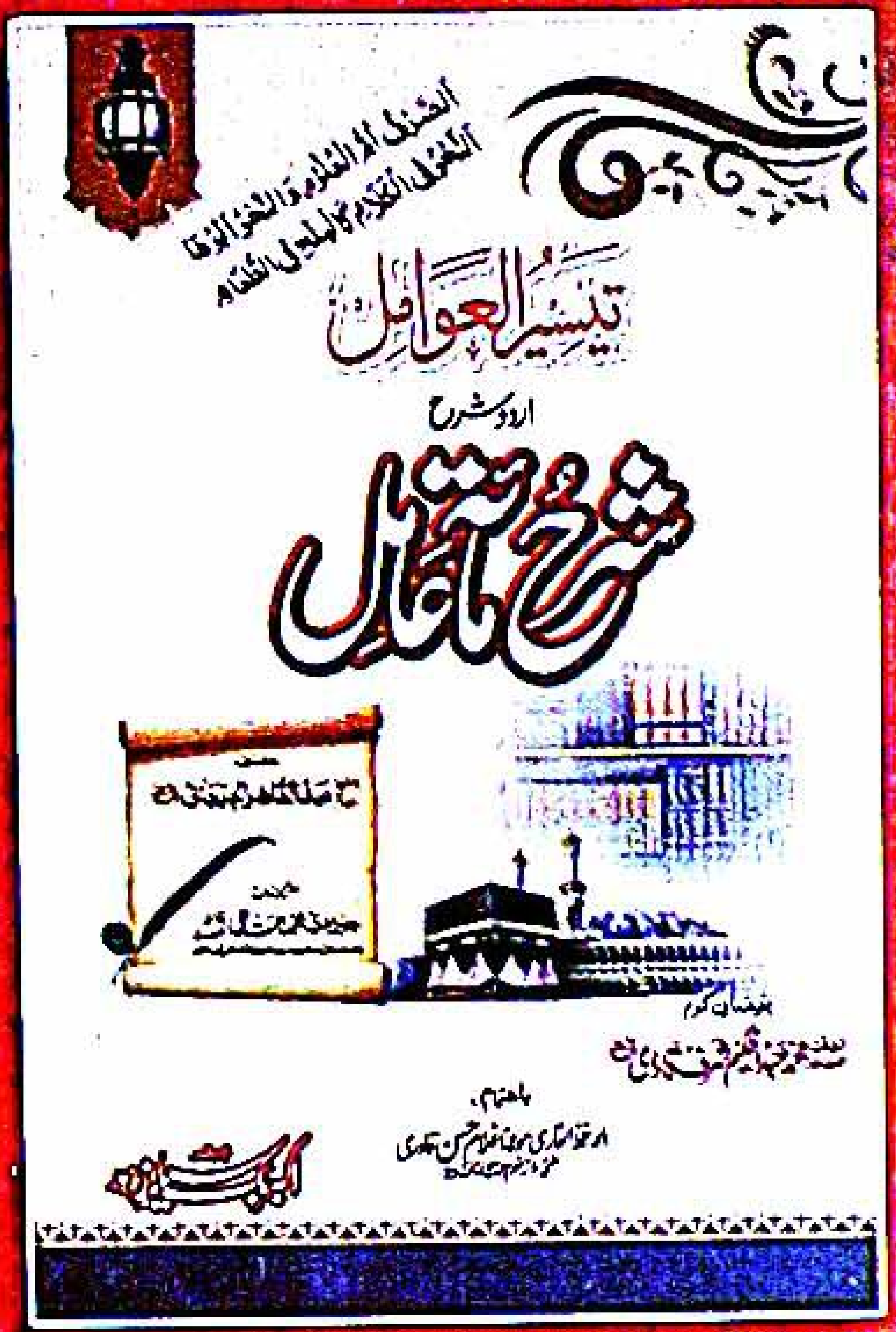

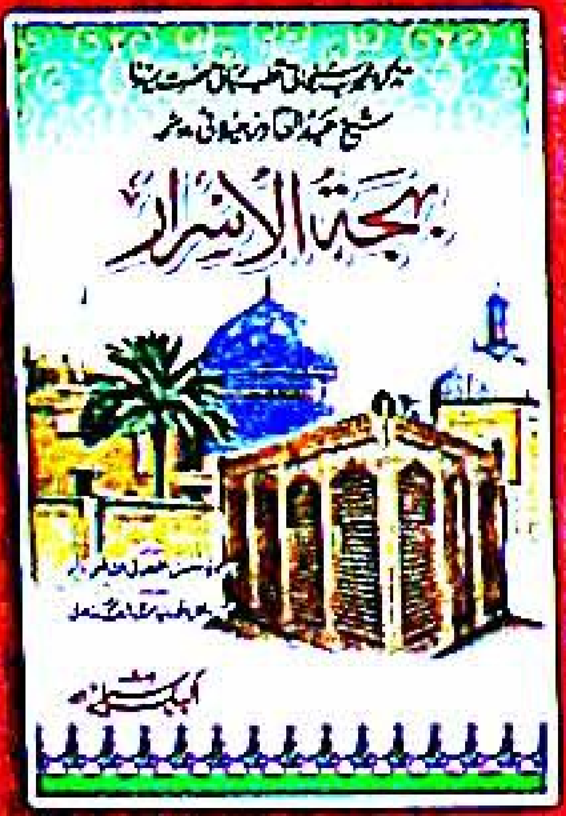

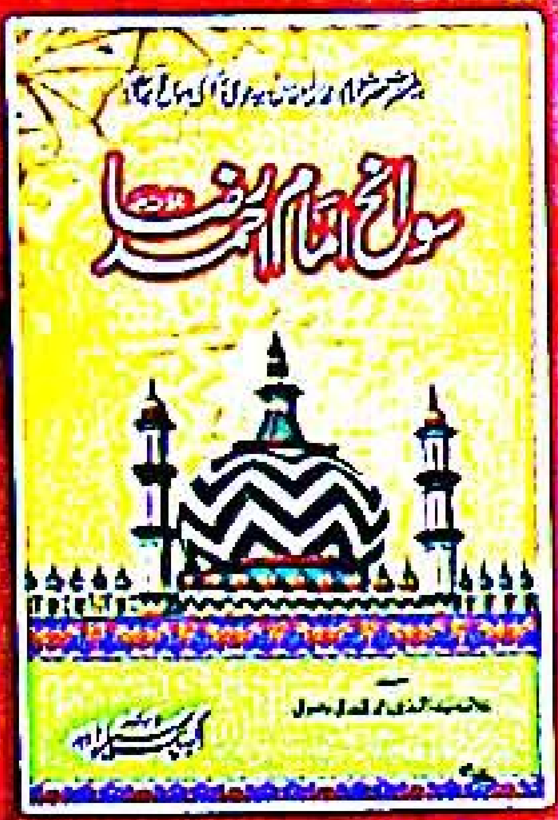

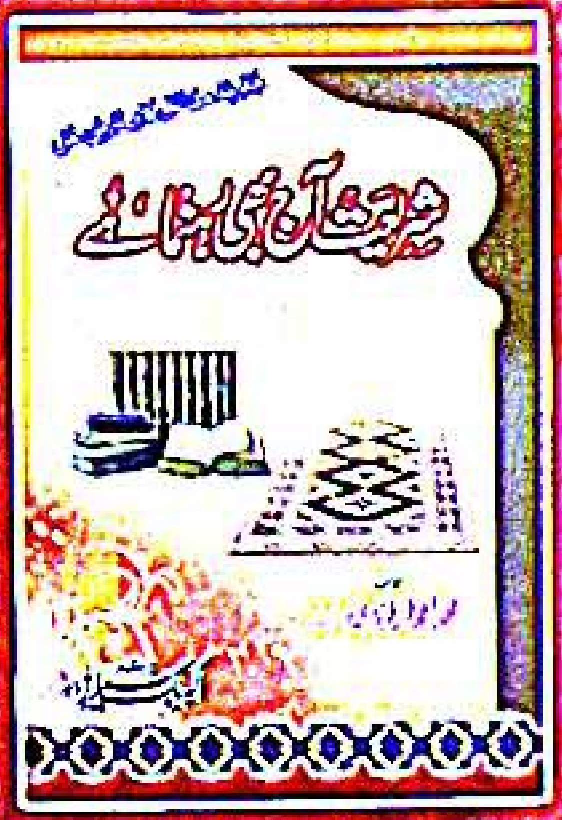

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022

ہماری چند دیگر مطبوعات

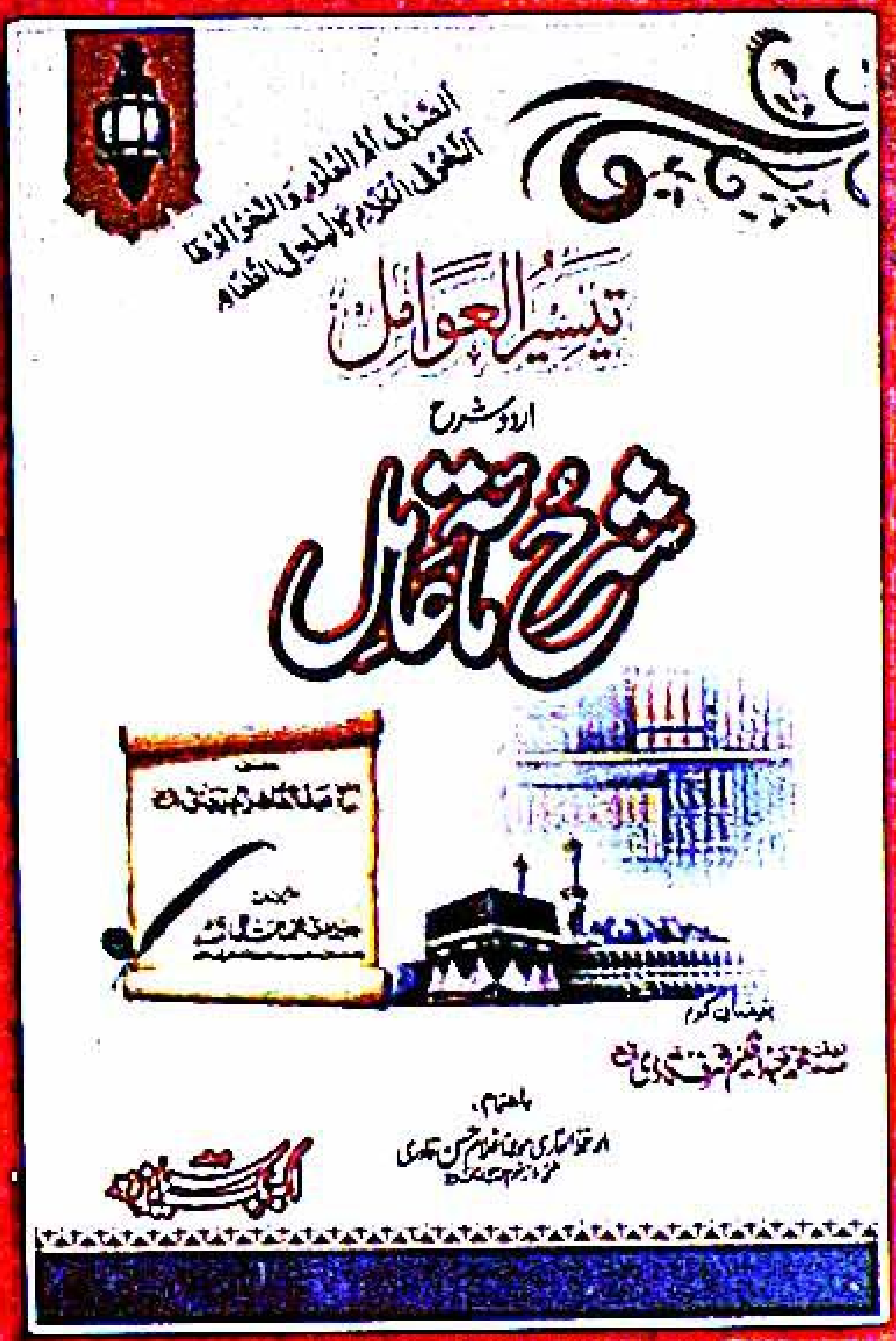

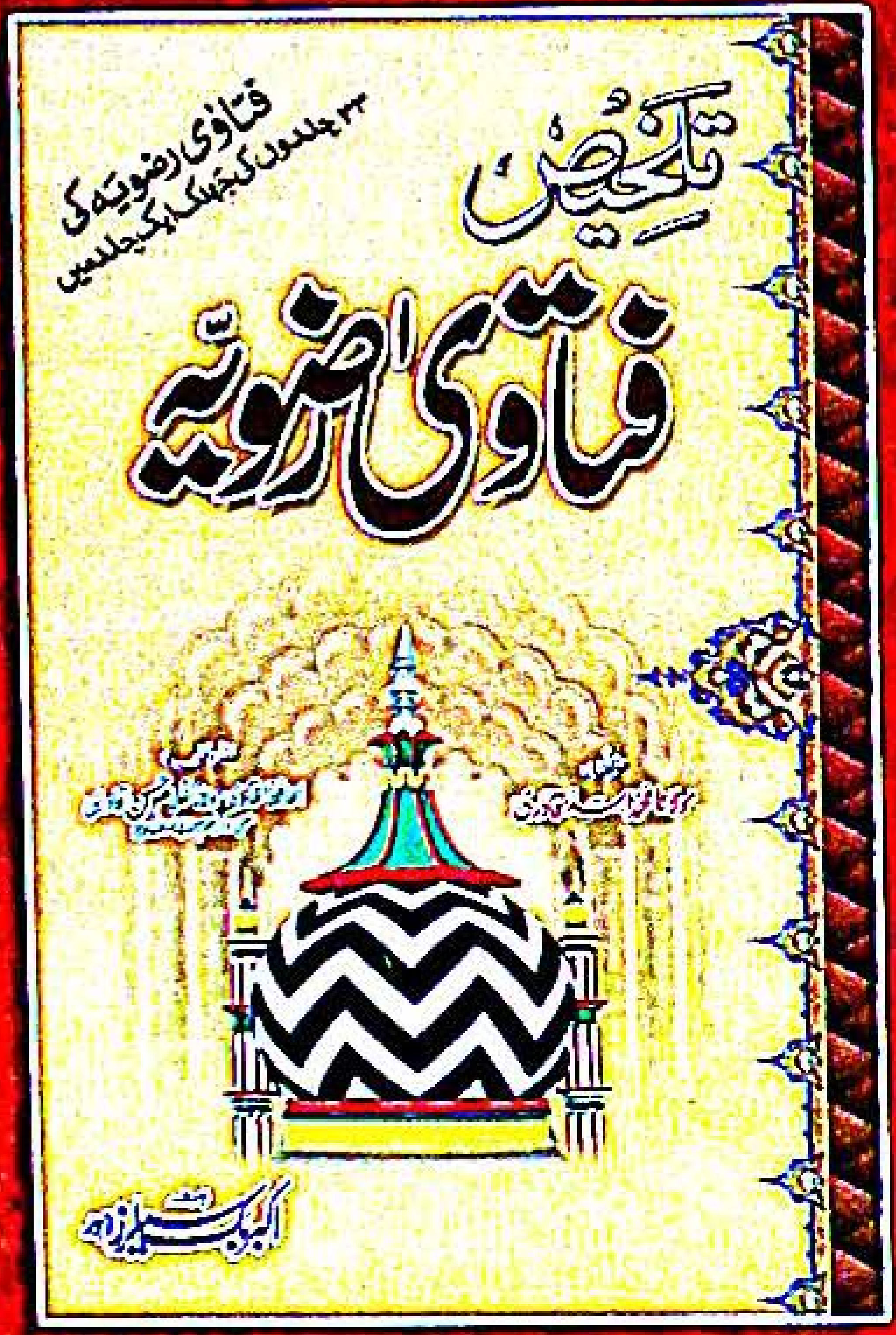

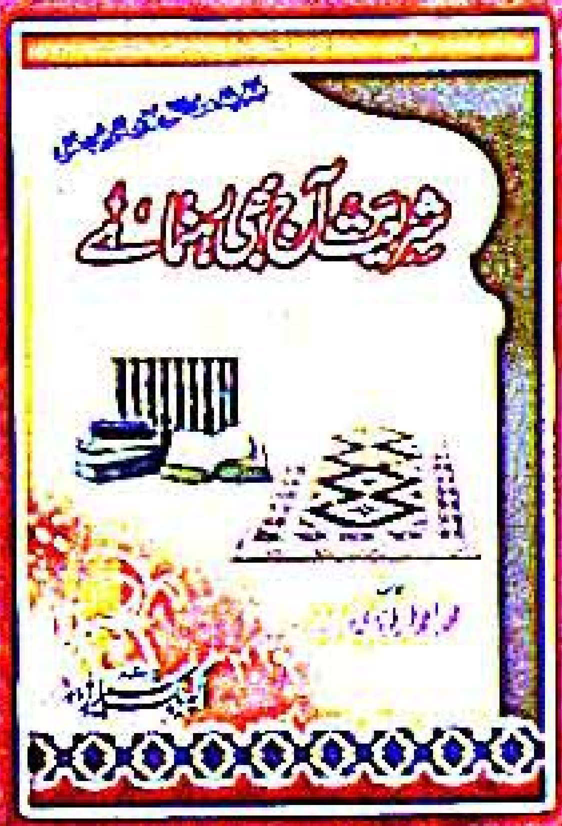

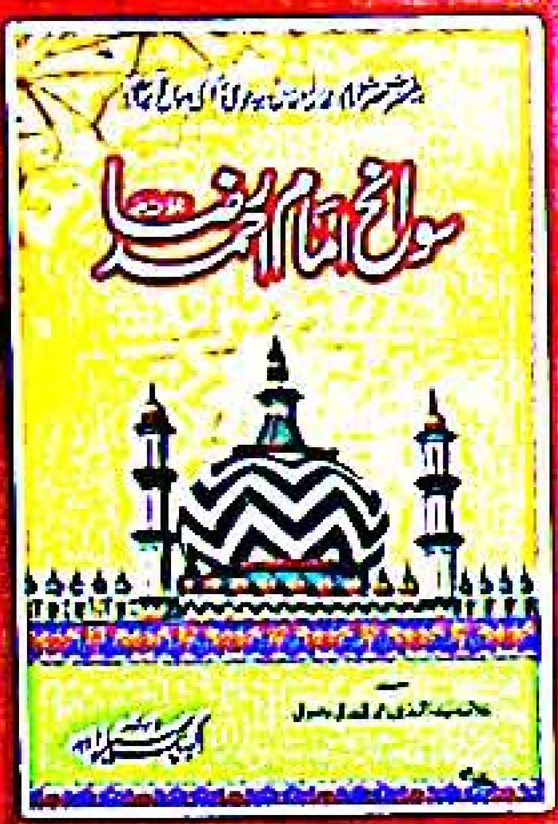

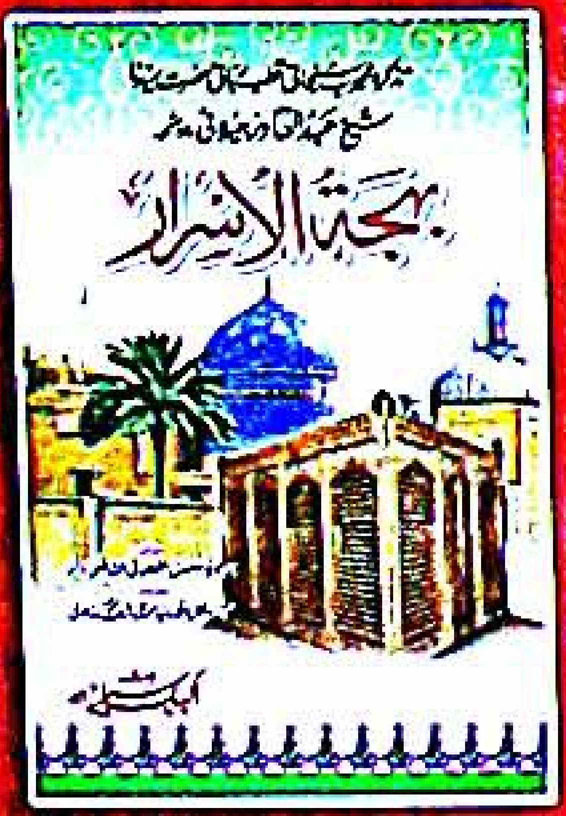

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022